WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

BAPUJI®
GOODNESS OF HEALTH
باپوجی کیک
ہمیشہ استعمال کریں • ذائقہ سے بھرپور
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Pages-08 ● 131:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 17th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ذیقعدہ ۲۹ بمطابق ● ۲۰۲۶ء اتوار، ۱۷ رمئی ● کلکتہ

شوبھیندو ادھیکاری نے مشترکہ طور پر جہانگیر خان اور ابھیشیک بنرجی کو آڑے ہاتھوں لیا

16 رمئی: فالتا اسمبلی انتخابات 21 مئی کو ہیں۔ اس سے پہلے شوبیندو ادھیکاری نے بطور وزیر اعلیٰ وہاں اپنی پہلی سیاسی میٹنگ کی۔ اور اس ملاقات سے انہوں نے اکیلے ہی جہانگیر خان کو لے لیا۔ ساتھ ہی، ان کا نام لیے بغیر، وزیر اعلیٰ شوبیندو ادھیکاری نے بھی اکیلا ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے جہانگیر خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پشپا کہاں ہے، وہ کیوں نظر نہیں آرہی، اس بار کسی کو بدامنی (باقی صفحہ 5 پر)

اترپردیش میں 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں سے مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ!

16 رمئی: اترپردیش میں بدھ کو آنے والے تباہ کن طوفان اور ژالہ باری نے تباہی مچادی ہے۔ طوفان اور ژالہ باری سے ایک دن میں ہندوستان کے کسی کونے میں اتنا زبردست جانی نقصان ہوا نظر نہیں آتا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 130 کلومیٹر فی (باقی صفحہ 5 پر)

اگلے مہینے بند ہو جائے گی پرانی آدھار ایپ، یو آئی ڈی اے آئی کا بڑا فیصلہ، نئی ایپ سے ہوں گے سبھی کام

16 رمئی: شناختی کارڈ بنانے والی سرکاری ایجنسی یو آئی ڈی اے آئی نے ایک اہم اعلان کیا ہے جس کے بعد اگر آپ اپنے موبائل میں پرانی آدھار ایپ استعمال کرتے ہیں، تو اب اسے تبدیل کرنا ہوگا۔ اگلے مہینے سے پرانی ایپ مکمل طور پر بند ہو جائے گی اور تمام کام نئی ایپ سے ہی ہوں گے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے اطلاع دی ہے کہ لوگوں کو اب نئی آدھار ایپ پر منتقل ہونا چاہیے۔ ادارے کا (باقی صفحہ 5 پر)

ہم جنگ بندی پر راضی نہیں ہوئے، ہم نے پاکستان کے لیے اتفاق کیا، ٹرمپ کا تبصرہ

16 رمئی: امریکہ فی الوقت ایران پر حملہ نہیں کرنا چاہتا۔ امریکی صدر ڈونلڈ نے چین سے واشنگٹن واپسی پر ایئر فورس ون پر صحافیوں کو بتایا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ وائٹ ہاؤس نے صرف پاکستان کے لیے تہران کے ساتھ جنگ ؟؟ بندی پر اتفاق کیا۔

ٹرمپ کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ "ہم نے دوسرے ملک کی درخواست پر جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ میں واقعی اس کے حق میں نہیں (باقی صفحہ 5 پر)

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
AMIT BHAR'S Palm Candy
Amit Bhar & Sons
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

آپ کے شہر میں سب سے سستے ترین پیکیجز کیساتھ عمرہ کی ادائیگی کا بہترین موقع
AFFORDABLE UMRAH PACKAGE 2026
12 Nights 13 Days
8 Nights in Makkah
4 Nights in Madinah
DEP. MONTH: JUNE & SEPT 2026
14 Nights 15 Days
7 Nights in Makkah
7 Nights in Madinah
BOOK YOUR UMRAH PACKAGE NOW
LIMITED SEATS
DEP. MONTH: JULY 2026
جہاں اپنی پسند اور بجٹ کے مطابق انتہائی سستے اور معیاری عمرہ پیکیجز حاصل کر سکتے ہیں
علماء کی زیرنگرانی مکہ اور مدینہ شریف کی زیارات اور قدم قدم پر رہنمائی
₹ 75,000 Per Person
₹ 1,20,000/- Per Person
BOOK NOW +91 98305 22027
PACKAGE INCLUSION
FLIGHT TICKET · HOTEL · INDIAN FOOD · TOUR GUIDE · WELCOME KIT
VISA · INSURANCE · LAUNDRY · 24 HRS. TRANSPORT · ZIYARAT · ZAM ZAM
AL HAAJ TOUR & TRAVELS PVT. LTD.
HAJ • UMRAH • ZIYARAT
alhaajtourandtravels@gmail.com
9830522027 / 9709787224 / 9007288224
14B, Kavi Md Ekbal Road, Khidderpore, Kolkata - 23 (Near Char Batti More)

اسلامی گرلس مشن مدرسہ
LIL BANAT ACADEMY
بسنت پور (دھاناپاڑہ)، آرام باغ، ہگلی- 712601
FOUNDER
Dr. Sk. Aynal
Consultant Urology
Ex Army Medical Corps & College
Ex. United Nations Mission
World Human Right
Protection Commission (VP)
پیشکش
آڈال فاؤنڈیشن
داخلہ جاری ہے
درجہ اول سے بھرتی جاری (سائنس و آرٹس شعبہ)
فوری طور پر رابطہ کریں، سیٹیں محدود ہیں
Class V-VIII (IX & XI)
Professor Latib Khan
Principal
Lil Banat Academy
Contact : 8900252400

ٹرسٹ، سوسائٹی رجسٹریشن
مسجد، مدرسہ، قبرستان، عیدگاہ، مشن
اسکول، آشرم، کلب، لائبریری،
B.Ed College، NGO،
D.L.Ed. College، درپن،
اتحادی سرکاری رجسٹریشن کرایا جاتا ہے
80 جی، 12 راے آڈیٹ رینول
سرکاری سطح پر کرایا جاتا ہے
رابطہ کریں:
خان کنسلٹنسی، نذر العالم خان، سابق دفتر سکریٹری
حکومت مغربی بنگال جماعت علماء آڈیٹر ریاستی کمیٹی
آل بنگال امام مؤذن ایسوسی ایشن سٹی آفس:
81 ر رابندر سرانی، کولکاتا-700073
Mob: 9732205901

اجتماعی قربانی
آیئے ہم سب مل کر سنت ابراہیمی کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور مساکین و مستحقین تک آسانی سے تقسیم کا انتظام بھی کر دیں۔
گزشتہ برس کی طرح امسال بھی اجتماعی قربانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ آپ میں سے جن حضرات کو بھی سہولت و خواہش ہو وہ اس نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں، واٹس ایپ بھی کر سکتے ہیں۔
2000 روپے ایک حصہ کا طے پایا ہے۔ سات حصے کا (14,000) روپے ہوا۔
رابطہ کریں:
خورشید عالم ندوی 9330560582
حنظلہ شیخ 8910389771
ملنے کا پتہ: 71 رجی تلجلا روڈ، کولکاتا-700046 (مغربی بنگال)

پدم گڑھ پر خصوصی توجہ! چیف منسٹر کے طور پر شوبھیندو کا شمالی بنگال کا پہلا دورہ، انتظامی میٹنگ ہوگی

16 مئی: وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری حلف لینے کے بعد شمالی بنگال کے اپنے پہلے دورے پر ہیں۔ وہ 20 مئی کو شمالی بنگال کا دورہ کرنے والے ہیں۔ وہ شمالی بنگال کی انتظامی عمارت اترکنیا میں اضلاع کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ اس دورے کے ارد گرد انتظامی سرگرمیاں زوروں پر ہیں۔ انتخابات میں پورے شمالی بنگال کے پدم گڑھ میں ترنمول کا عملی طور پر صفایا ہو گیا ہے۔ عوام نے بی جے پی کو ووٹ دیا۔ اس لیے توقعات کا دباؤ بھی زیادہ ہے۔ ترنمول دور میں ترقی کو لے کر کئی شکایات ہیں۔ بی جے پی نے شمالی بنگال کی اصلاح کا وعدہ کیا ہے۔ آئی آئی ٹی، ایمس، کینسر اسپتال جیسے ادارے بنانے کا کہا ہے۔ اس نے مجموعی ترقی کا پیغام بھی دیا ہے۔ فطری طور پر، انتخابات میں کامیابی کے بعد چیف منسٹر شوبھیندو ادھیکاری کے شمالی بنگال کے پہلے دورے کے ارد گرد توقعات کا پارا چڑھ رہا ہے۔ تمام حلقے اس بات کے منتظر ہیں کہ وہ ضلعی انتظامیہ سے ملاقات کے بعد کیا پیغام دیتے ہیں۔ شمالی بنگال کے دورے کے بعد وہ 21 تاریخ کو درگاپور میں مغربی خطہ کے پانچ اضلاع کے انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ یہ میٹنگ ان پانچ اضلاع پرولیا، بنکورا، مغربی بردوان، بیر بھوم اور مشرقی بردوان کے ساتھ بلائی گئی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 / مئی 2026

فجر	3 بج کر 27 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 56 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 15 منٹ
عشاء	7 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مغربی بنگال کا بجٹ اجلاس جون ماہ میں نئی حکومت بڑے اعلانات کی تیاری

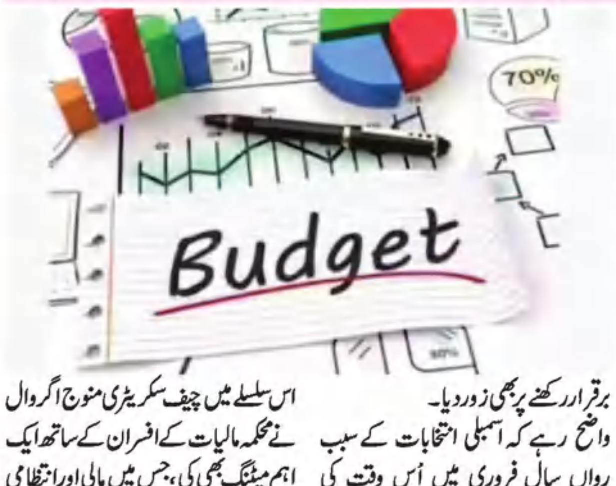

کولکاتا 16 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں نئی حکومت کے قیام کے بعد پہلا مکمل بجٹ اجلاس 18 جون سے شروع ہونے جا رہا ہے، جسے لے کر سیاسی اور انتظامی حلقوں میں زبردست دلچسپی دیکھی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس بار حکومت صرف آمدنی اور اخراجات کا حساب پیش کرنے تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ریاست کی مالی حالت مضبوط بنانے، قرض کے بوجھ کو کم کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے ساتھ کچھ نئی اسکیموں اور بڑے اعلانات کے امکانات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

جمعہ کے روز خصوصی اجلاس کے دوران اسمبلی اسپیکر رتھیندر بوس نے اعلان کیا کہ 22 جون کو اسمبلی میں مکمل بجٹ پیش کیا جائے گا۔ چونکہ نئی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ پہلا مکمل بجٹ اجلاس ہوگا اس لئے عوام سے لے کر سیاسی مبصرین تک سبھی کی نظریں اب نبانوں پر مرکوز ہیں۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اپوزیشن جماعتوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اختلاف ضرور ہونا چاہیے لیکن وہ تعمیری انداز میں ہو۔ انہوں نے ریاست کی ترقی اور انتظامی امور میں تعاون کی فضا برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔

واضح رہے کہ اسمبلی انتخابات کے سبب رواں سال فروری میں اُس وقت کی حکومت نے ووٹ آن اکاؤنٹ پیش کیا تھا جس کی مدت صرف چار ماہ تھی۔ اب مکمل بجٹ کی تیاری کے لئے تمام سرکاری محکموں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق نئی حکومت اپنی مجوزہ اسکیموں اور ترقیاتی منصوبوں کو سامنے رکھتے ہوئے بجٹ تیار کر رہی ہے۔

حکومت کی کوشش ہے کہ آمدنی اور اخراجات کے درمیان توازن قائم رکھا جائے، ساتھ ہی ریاست پر بڑھتے قرض کے دباؤ کو قابو میں رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ کیا جائے۔ انتظامیہ کے مطابق مستقل اثاثے تیار کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

اس سلسلے میں چیف سکریٹری منوج اگروال نے محکمہ مالیات کے افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ بھی کی، جس میں مالی اور انتظامی اصلاحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ نبانوں ذرائع کے مطابق غیر ضروری سرکاری اخراجات میں کمی لانے کے لیے تمام محکموں کو سخت نگرانی کی ہدایت دی گئی ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ ووٹ آن اکاؤنٹ کے دوران مختلف شعبوں میں کی گئی مالی تقسیم کا دوبارہ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ خاص طور پر بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں کم فنڈ مختص کئے جانے پر انتظامیہ کے اندر ہی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ تقریباً 4 لاکھ کروڑ روپے کے بجٹ میں صرف 41 ہزار کروڑ روپے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مختص کیے جانے پر بعض افسران نے ناراضگی ظاہر کی ہے۔

ممتا دورِ حکومت میں جاری 1.69 کروڑ او بی سی اور ایس سی-ایس ٹی سرٹیفکیٹوں کی دوبارہ جانچ کا حکم

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) شوبھندو ادھیکاری کی قیادت والی مغربی بنگال کی نئی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے ریاست میں انتظامی سطح پر ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے سال 2011 سے اب تک جاری کئے گئے تقریباً 1.69 کروڑ درج فہرست ذات (SC)، درج فہرست قبائل (ST) اور دیگر پسماندہ طبقات (OBC) کے سرٹیفکیٹوں کی دوبارہ جانچ کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔

ریاستی حکومت کی جانب سے تمام ضلع مجسٹریٹوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے ماتحت سب ڈویژنل افسران (SDO) کو 2011 کے بعد جاری ہونے والے تمام ذات سرٹیفکیٹوں کی از سر نو تصدیق کا عمل شروع کرنے کی ہدایت دیں۔ یہ قدم گزشتہ چند برسوں کے دوران سرٹیفکیٹوں کی صداقت اور قانونی حیثیت پر اٹھنے والے سوالات اور متعدد شکایات کے بعد اٹھایا گیا ہے۔

پسماندہ طبقات بہبود محکمہ (BCW) کے سکریٹری کی جانب سے جمعرات کو جاری سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سال 2011 سے اب تک تقریباً 1.69 کروڑ ذات سرٹیفکیٹ جاری کئے جا چکے ہیں، تاہم ان میں سے بعض سرٹیفکیٹوں کی صداقت کو مختلف حلقوں کی جانب سے چیلنج کیا گیا ہے، اس لیے تمام سرٹیفکیٹوں کی دوبارہ جانچ ضروری ہے۔

سرکاری ذرائع کے مطابق گزشتہ ترنمول کانگریس حکومت کے دور میں بغیر مکمل پس منظر کی جانچ کے بڑی تعداد میں ایسے افراد کو بھی SC، ST اور OBC سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے جو اس کے اہل نہیں تھے۔ ایک افسر کے مطابق یہ عمل خاص طور پر 2021 کے اسمبلی انتخابات سے قبل تیز ہوا تاکہ جنگل محل علاقے میں ترنمول کانگریس اپنی سیاسی بنیاد کو دوبارہ مضبوط بنا سکے۔

ذرائع کے مطابق سال 2020 میں شروع کیے گئے دوارے سرکار پروگرام کے بعد سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ محکمہ جاتی اعداد و شمار کے مطابق "دوارے سرکار" کیمپوں کے ذریعے تقریباً 47.8 لاکھ سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے تھے جن میں 32.51 لاکھ SC، 6.65 لاکھ ST اور 8.64 لاکھ OBC سرٹیفکیٹ شامل تھے۔ افسران کا کہنا ہے کہ اس وقت کے اعلیٰ حکام کی جانب سے SDO دفاتر پر درخواستوں کو جلد نمٹانے کا دباؤ تھا جس کے باعث مکمل چھان بین نہیں ہو سکی اور کئی نااہل افراد کو بھی سرٹیفکیٹ جاری ہو گئے۔ بعد میں انہی سرٹیفکیٹوں کی بنیاد پر ان کی اگلی نسلوں کو بھی ذات سرٹیفکیٹ ملنے لگے، جس سے معاملہ مزید پیچیدہ ہو گیا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق اس صورتحال کے سبب حقیقی SC، ST اور OBC طبقوں میں یہ خدشہ بڑھنے لگا کہ نااہل افراد کی شمولیت سے وہ سرکاری ملازمتوں اور دیگر ریزرویشن فوائد سے محروم ہو جائیں گے۔ مختلف سب ڈویژنل دفاتر میں متعدد شکایات بھی درج کرائی گئی تھیں، لیکن سابق حکومت نے اس پر کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی۔ جنگل محل علاقے میں درج فہرست ذات اور قبائل کی بڑی آبادی رہتی ہے اور گزشتہ چند برسوں میں وہاں ترنمول کانگریس کے خلاف ناراضگی میں اضافہ دیکھا گیا۔ بی جے پی نے اس مسئلے کو سیاسی طور پر اٹھایا، جس کا اثر حالیہ اسمبلی انتخابات میں بھی نظر آیا جہاں پارٹی نے جنگل محل کی بیشتر نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ سرکاری حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حالیہ خصوصی نظر ثانی مہم (SIR) کے دوران جن افراد یا ان کے اہل خانہ کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے گئے ہیں، ان کے ذات سرٹیفکیٹوں کی بھی خصوصی جانچ ہوگی اور ضابطوں کے تحت انہیں منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ اس عمل میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور قصوروار افسران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

☆☆☆

آج ہگلی ضلع کے انتظامی بھون میں نومنتخب اراکینِ اسمبلی کے ساتھ ایک اہم انتظامی میٹنگ منعقد ہوئی

میٹنگ میں کئی نومنتخب بی جے پی ایم ایل اے موجود تھے۔

کولکاتا 16 مئی عوامی نیوز سروس: اس میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ، پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، سب ڈویژنل افسران سمیت ضلع کے کئی اہم انتظامی عہدیداران موجود تھے۔ میٹنگ میں ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے، عام لوگوں کی حفاظت، انتظامی کاموں میں تیزی لانے اور ترقیاتی امور سے متعلق مختلف اہم موضوعات پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

عوامی مفاد میں انتظامیہ کے ساتھ تال میل برقرار رکھتے ہوئے تیز اور مؤثر طریقے سے کام کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ اس

آسنسول ڈویژن میں صفائی مہم کا آغاز

آسنسول: 16 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول اسٹیشن پر صفائی اور مسافروں کی سہولتوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے شہریوں کی مصروفیت کی ایک بڑی پہل میں، مشرقی ریلوے کا آسنسول ڈویژن 16 مئی سے 30 مئی 2026 تک ڈویژن کے تمام اسٹیشنوں پر "اسپاٹ اٹ، رپورٹ اٹ، وی آر آن اٹ" کے عنوان سے ایک خصوصی صفائی مہم شروع کرے گا حفظان صحت اگر مسافروں کو اسٹیشن کے احاطے میں کچرا، گندگی، تھوکنا یا کوئی دوسری غیر صحت مند حالت نظر آتی ہے، تو وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم "X" (Twitter) پر تصویر اپ لوڈ کر کے اور اسے "@xsaid" ہیش ٹیگ کے ساتھ ٹیگ کر کے معاملے کی فوری اطلاع دے سکتے ہیں۔ شکایات "ریل مدد" اور ڈویژن کے آفیشل سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے بھی درج کی جا سکتی ہیں کوئی بھی درست شکایت موصول ہونے پر، متعلقہ ریلوے عملہ 30 منٹ کے اندر اصلاحی کارروائی کرے گا۔

☆☆

گارولیہ کے ہادیہ اور دانیہ کی امتیازی نمبروں سے کامیابی

گارولیہ (ساجد پرویز) گارولیہ شمالی 24 پرگنہ ضلع کی رہنے والی ہادیہ اقصی کی سی بی ایس ای میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی گارولیہ کے۔ ارشد حسین کی دختر ہادیہ اقصی نے مجموعی طور 83 فیصد مارکس حاصل کی۔ دوسری جانب گارولیہ کے ہی دانیہ سراج بنت سراج الدین اڈوکیٹ نے بھی ہائر سکنڈری کیا متحان میں 426 حاصل کی۔ یعنی اس نے مجموعی طور پر 85 فیصد نمبر حاصل کی ہے وہ ہائر سکنڈری کا امتحان گارولیہ میونسپل ہائی اسکول سے دی تھی۔

آج بنگال میں ہندو اور مسلمانوں کے درمیان تفریق ڈالنے کی سازشیں ہو رہی ہیں لیکن ہندستان کی مٹی میں گنگا جمنی تہذیب رچی بسی ہے۔ زیر نظر تصویر میں ایک مسلمان یعنی عامر خان کے یوم پیدائش کی تقریب کو منانے کے لئے ان کے ہندو دوست اور شری پنچ مکھی بجرنگ بلی مندر، ہائید روڈ خضر پور، کے فعال رکن راج کمار سائو Fairweather کیفے خضر پور پہنچ گئے۔ تصویر میں صادق خان، اصغر خان، عامر خان، راج کمار سائو، محمد عمران، قیوم خان، صابر خان دیکھے جاسکتے ہیں۔

"بیڈ نہیں" کا بہانہ قبول نہیں، مریض کو واپس بھیجا تو سخت کارروائی ہوگی: وزیر اعلیٰ کی وارننگ

کولکاتا 16 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں نئی حکومت کے قیام کے بعد صحت نظام میں اصلاحات کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ نے سخت مؤقف اختیار کرتے ہوئے اسپتال حکام کو واضح ہدایت دی ہے کہ "بیڈ نہیں ہے" کا بہانہ اب قبول نہیں کیا جائے گا اور مریضوں کو واپس بھیجنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی بھی صورت میں مریض کو علاج سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کسی اسپتال میں بستر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں مریض کو دوسرے اسپتال ریفر کیا جائے تو پہلے اس بات کی تصدیق کرنا لازم ہوگا کہ وہاں واقعی بستر موجود ہے۔ مریض اور ان کے اہل خانہ کو غیر یقینی صورتحال میں نہیں ڈالا جا سکتا۔

یہ ہدایت جمعہ کے روز ایس ایس کے ایم اسپتال میں محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور کولکاتا کے 12 میڈیکل کالجوں کے پرنسپل اور سپر نٹنڈنٹس کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کے دوران دی گئی۔ یہ اجلاس نئی حکومت کے قیام کے بعد صحت سہولیات سے متعلق پہلا بڑا باضابطہ جائزہ اجلاس تھا۔

اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے اسپتالوں میں بستر کی غیر ضروری "بکنگ" اور سیاسی یا فون کال کے ذریعے بستر محفوظ کرانے کے رجحان پر بھی سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور صرف وہی مریض ترجیح پائیں گے جنہیں واقعی فوری طبی ضرورت ہو۔

ریاست میں سرکاری اسپتالوں میں بستر کی کمی ایک اسپتال سے دوسرے اسپتال میں مریضوں کو منتقل کرنے کے دوران اموات اور علاج میں تاخیر جیسے معاملات پر طویل عرصے سے عوامی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ خصوصاً غریب اور متوسط طبقہ سرکاری صحت نظام پر زیادہ انحصار کرتا ہے اس لیے حکومت کے اس سخت فیصلے کو ایک اہم انتظامی اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

کولکاتا کی تصویر بدلنے کی تیاری، روبی اسکائی واک سمیت 3 بڑے پروجیکٹ دوبارہ شروع ہونے کے امکانات

کولکاتا 16 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں حکومت کی تبدیلی کے بعد کولکاتا کے کئی طویل عرصے سے رکے ہوئے بڑے انفراسٹرکچر پروجیکٹ ایک بار پھر سرخیوں میں آ گئے ہیں۔ شہر میں ٹریفک جام کم کرنے اور آمد و رفت کو آسان بنانے کے مقصد سے جن منصوبوں کا اعلان برسوں پہلے کیا گیا تھا اب انہیں دوبارہ عملی شکل دینے کی تیاری شروع ہو گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق KMDA نے ای ایم بائی پاس فلائی اوور، روبی موڑ اسکائی واک اور جادب پور میں نئے پل جیسے تین بڑے پروجیکٹوں پر دوبارہ غور شروع کر دیا ہے۔

انتظامی ذرائع کے مطابق نئے شہری ترقیاتی محکمہ کے لئے ضروری دستاویزات کی تیاری بھی شروع ہو چکی ہے۔ سب سے اہم منصوبوں میں ای ایم بائی پاس سے سیکٹر فائیو اور نیو ٹاؤن کے درمیان ٹریفک دباؤ کم کرنے کے لئے ایک طویل فلائی اوور کی تعمیر شامل ہے۔ تقریباً 900 کروڑ روپے کی لاگت والے اس منصوبے کے تحت میٹرو پولیٹن موڑ سے مہیش باتھان تک قریب 6 کلو میٹر طویل چار لین فلائی اوور بنانے کی تجویز تھی۔ منصوبے کے مطابق یہ فلائی اوور چنگڑی گھاٹا موڑ سے مڑتے ہوئے سالٹ لیک بائی پاس اور سیکٹر فائیو رنگ روڈ کے اوپر سے گزرنا تھا۔ نلبن، کالج موڑ اور سیکٹر فائیو کے مختلف علاقوں میں چڑھنے اور اترنے کے لئے کئی ریمپ بنانے کا بھی منصوبہ تھا۔ مجموعی طور پر اس پروجیکٹ کی لمبائی تقریباً 7 کلو میٹر رکھی گئی تھی۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ مشرقی کولکاتا ویٹ لینڈ کے اوپر سے گزرنے والے حصے کے لیے مرکزی وزارت ماحولیات سے منظوری بھی حاصل کر لی گئی تھی۔ یہاں تک کہ تعمیراتی کام کے لیے ٹینڈر بھی جاری کیا گیا تھا جس میں صرف لارسن اینڈ ٹوبرو نے حصہ لیا تھا لیکن مالی مشکلات کے سبب کام شروع نہ ہو سکا۔

دوسری جانب ای ایم بائی پاس کے مصروف ترین روبی موڑ پر جدید اسکائی واک بنانے کا منصوبہ بھی دوبارہ زیر غور ہے۔ تقریباً 88 کروڑ روپے کے اس پروجیکٹ کا مقصد پیدل چلنے والوں اور میٹرو مسافروں کے لیے محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانا تھا۔ منصوبے کے مطابق اسکائی واک کو اس انداز میں تعمیر کیا جانا تھا کہ اس کی اونچائی ہیمنت مکھوپادھیائے میٹرو اسٹیشن کے کانکورس کے برابر ہوتا کہ مسافر بغیر سڑک عبور کیے مختلف سمتوں میں آسانی سے جا سکیں۔ اس سرکلر اسکائی واک کے لئے چار ریمپ بنانے کی تجویز بھی تھی جو ای ایم بائی پاس کے دونوں اطراف، آنند پور روڈ اور گڑیاہاٹ کی سمت کو آپس میں جوڑتے۔ سال 2021 میں اس منصوبے کی تفصیلی رپورٹ اور پولیس کی منظوری بھی تیار کر لی گئی تھی مگر مالی بحران کے سبب یہ منصوبہ بھی سرد خانے میں چلا گیا تھا۔

اس کے علاوہ جادب پور کے جیونانند سیتو کے قریب ایک متوازی پل تعمیر کرنے کا منصوبہ بھی دوبارہ بحث میں ہے۔ موجودہ دو لین پل پر روزانہ بڑی تعداد میں گاڑیاں گزرتی ہیں، جس کے باعث شدید ٹریفک جام معمول بن چکا ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے موجودہ پل کے ساتھ تقریباً 600 میٹر لمبا نیا پل بنانے کی تجویز دی گئی تھی۔ سال 2019 میں اس منصوبے کی فزیبلٹی جانچنے کی بات سامنے آئی تھی لیکن بعد میں معاملہ آگے نہیں بڑھ سکا۔

اب KMDA کے بعض افسران کا ماننا ہے کہ نئی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ان رکے ہوئے منصوبوں کو دوبارہ شروع کرنے کی سنجیدہ کوشش کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ منصوبے عملی شکل اختیار کرتے ہیں تو کولکاتا اور اس کے اطراف کے علاقوں میں ٹریفک جام میں نمایاں کمی آنے کی امید کی جا رہی ہے۔

☆☆

پارٹی سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام؟ ایتھلیٹ سواپنا نے انتخابی شکست کے فوراً بعد 'غیر متضاد' ہوئی

کولکاتا: 16 مئی (عوامی نیوز سروس) حالیہ انتخابات میں شکست خوردہ ترنمول امیدوار اور ایشیائی کھیلوں کی گولڈ میڈلسٹ سوپنا برمن کی رہائش گاہ پر آگ لگ گئی۔ جمعہ کی رات اندھیرے میں راج گنج ترنمول امیدوار کے گھر میں آگ لگنے کے واقعہ نے علاقے میں سنسنی پیدا کر دی ہے۔ اس واقعے کے پیچھے سیاسی سازش کا الزام لگاتے ہوئے، سوپنا برمن نے فیس بک پر اپنے شکوک و شبہات کو پوسٹ کیا۔ سیکورٹی کے حوالے سے میڈیا کے استفسارات کا جواب دیتے ہوئے سوپنا نے کہا، "مجھے نئی حکومت پر پورا بھروسہ ہے۔ اس سے قطع نظر کہ کوئی اور سیکورٹی فراہم کرے یا نہ کرے، ایک خاتون ہونے کے ناطے میں حکومت سے تحفظ مانگ رہی ہوں۔"

اس کے بعد سوپنا برمن سے خاص طور پر ان کی سیاسی جماعت کی طرف سے فراہم کردہ سیکورٹی کے بارے میں پوچھا گیا۔ اسی لمحے ان کے الفاظ ڈھل گئے۔ زبانی جواب کے بجائے ایک گہری آہ ان کے ہونٹوں سے نکل گئی۔ اپنا سر جھکا کر اور کچھ مایوسی بھرے لہجے میں ایتھلیٹ سوپنا برمن نے ریمارکس دیے، "اس وقت، میں پارٹی کے حوالے سے کچھ نہیں کہنا چاہتی۔ فی الحال، اپنی اور اپنے خاندان کی حفاظت میری اولین ترجیح ہے۔"

بتایا گیا ہے کہ سوپنا کے پاس جالپائی گڑی کے پنکاٹا گرام پنچایت کے تحت گھوشپارہ میں دو مکانات ہیں۔ سوپنا برمن ان میں سے ایک میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتی ہیں، جب کہ دوسرا ایک پرانا ڈھانچہ خالی پڑا تھا۔ اس خالی مکان میں آگ لگنے کی خبر جمعہ کی شام 8:30 بجے کے قریب سامنے آئی۔ سوپنا نے اپنے ذاتی فیس بک اکاؤنٹ پر اپنے گھر میں آگ لگنے کی خبر پوسٹ کرنے کے بعد خوف و ہراس تیزی سے پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کا عملہ جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ جمعہ کو ہی سوپنا نے الزام لگایا تھا کہ جب سے ان کی انتخابات میں شکست ہوئی ہے، ان کے دو بڑے بھائیوں کو مسلسل دھمکیاں مل رہی ہیں۔ اس نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ اسے خود بھی کبھی کبھار عصمت دری کی دھمکیاں ملتی تھیں۔ جمعہ کی رات میڈیا سے بات کرتے ہوئے، جذبات سے کانپنے والی ان کی آواز، انہوں نے افسوس کا اظہار کیا۔ "سیاست میں شامل ہونا ایک غلطی تھی۔" سوپنا کا دعویٰ ہے کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد، وہ اور اس کا خاندان اب عدم تحفظ کی حالت میں رہ رہے ہیں۔ ہفتہ کو، سوپنا نے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی، جس میں پولیس انتظامیہ اور موجودہ حکومت دونوں سے تحفظ کی اپیل کی گئی۔ اگرچہ سوپنا نے اپنی پارٹی کے بارے میں کوئی واضح بیان دینے سے گریز کیا، لیکن اس کے طرز عمل نے سختی سے مشورہ دیا کہ ترنمول کیمپ میں اس کی سیاسی "دوڑ" طویل مدتی ہونے کا امکان نہیں ہے۔ سیاسی مبصرین میں یہی تاثر پایا جاتا ہے۔ دریں اثنا، ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے سوپنا برمن کی رہائش گاہ پر آتشزدگی کے واقعہ کے بعد "بی جے پی کے حمایت یافتہ شرپسندوں" کے خلاف اپنا غصہ نکالا۔ سوشل میڈیا پر لکھتے ہوئے ابھیشیک نے کہا، "بھارت آپ کی حفاظت کرنے میں ناکام رہا ہے۔" بی جے پی کو جوابدہ ٹھہراتے ہوئے ابھیشیک نے سوال کیا، "کیا یہ بی جے پی کی نگرانی میں آج کی تلخ حقیقت ہے؟ کیا یہ وہ 'تبدیلی' ہے جس کا انہوں نے وعدہ کیا تھا؟ بی جے پی حکومت کو اس کا جواب دینا چاہیے۔"

بینڈیل اور نئی ہٹی اسٹیشنوں کے درمیان دو جوڑی ای ایم یو ٹرینوں کی منسوخی

برائے منتقلی ڈائمنڈ پوائنٹ کراسنگ نمبر 270 اپ نئی ہٹی لائن بینڈیل اسٹیشن کی حد برائے ہوڑہ ڈویژن، **ٹرافک بلاک 3 گھنٹوں کیلئے (11.50 بجے سے 14.50 بجے)** ضروری ہوگا بروز 17.05.2026 **(اتوار) کو**، اسی طرح سے مندرجہ ٹرینیں بدستور **منسوخ رہیں گی بروز** 17.05.2026 **(اتوار) کو:**

بینڈیل سے: 37538، 37540، **نئی ہٹی سے:** 37537، 37539

خصوصی نوٹ: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں اور کوئی بھی مزید نئی متعارف ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی او ڈی بلاک مدت کے دوران، اگر کوئی ہوگی اسے مناسب طریقے سے کنٹرول/ موڑ دیا جائے گا اسی روٹ سے۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں کے پبلک ایڈریس سسٹم کو مان کر چلیں، تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

وزیراعلیٰ کولکاتا میں متھن چکرورتی کی رہائش گاہ پہنچے

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس). مغربی بنگال اسمبلی الیکشن 2026 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی تاریخی اور شاندار جیت کے بعد، ریاست میں نئی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی سیاسی سرگرمیوں کا دور تیز ہوگیا ہے۔اس سلسلے میں بنگال کے نئے وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے تجربہ کار اداکار اور بی جے پی کے اسٹار کمپینر متھن چکرورتی سے کولکاتا میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔وزیراعلیٰ بننے کے بعد شوبھندو ادھیکاری کی متھن دا سے پہلی ملاقات تھی، جنہوں نے ریاست کے سیاسی گلیاروں میں بہت سی بحثوں کو ہوا دی ہے۔اس اعلیٰ سطحی ملاقات کے بعد یہ سوال اٹھنا شروع ہوگیا ہے کہ کیا الیکشن کے بعد متھن چکرورتی پارٹی سے کسی بات پر ناراض ہیں یا اس شائستہ ملاقات کے پیچھے کوئی گہرا سیاسی پیغام چھپا ہوا ہے۔

واضح ہو کہ کولکاتا میں اس اہم میٹنگ کے بعد وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے متھن چکرورتی کی تعریف کی اور انہیں ریاست میں سیاسی تبدیلی کا ایک اہم سہولت کار بتایا۔شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ متھن دا نے گزشتہ 5-6 سالوں کے دوران مغربی بنگال میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے زمینی سطح پر بہت محنت کی ہے۔وہ ملک کی ایک بہت ہی مقبول شخصیت ہیں، جن کا پرستار کسی ایک پارٹی تک محدود نہیں ہے بلکہ تمام سیاسی جماعتوں میں ان کے پیروکار ہیں۔ وہ ایک سچے محب وطن اور قوم پرست رہنما ہیں۔ بنگال کے انتخابات میں اس شاندار کامیابی کے بعد، میں ان کی رہنمائی کے لیے پہلی بار متھن دا سے ملنے آیا ہوں۔شوبھندو کے اس بیان سے صاف ہے کہ بی جے پی متھن چکرورتی کی شراکت کو اونچا مقام دے رہی ہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ متھن چکرورتی کا یہ تبصرہ کسی ذاتی ناراضگی کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ یہ حکومت پر اخلاقی دباؤ ہے کہ انہیں عوام کے سامنے جوابدہ بنایا جائے۔

انتخابی مہم کے دوران متھن چکرورتی نے ریاست کے کونے کونے میں جاکر بی جے پی کے حق میں ریلیاں نکالیں اور لوگوں سے ترقی، روزگار اور سیکورٹی کے بڑے بڑے وعدے کئے۔ چونکہ لوگوں نے متھن دا کی باتوں پر بھروسہ کیا ہے اور بی جے پی کو ووٹ دیا ہے، اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ شوبھندو ادھیکاری کی نئی کابینہ پہلی ہی میٹنگ سے مفاد عامہ کے لیے کام کرنا شروع کردے تاکہ عوام میں ان کی اپنی ساکھ پر کوئی شک نہ رہے۔شوبھندو ادھیکاری اور متھن چکرورتی کی اس ملاقات کے پیچھے بنگال کی مستقبل کی سیاست کے کئی اہم آثار پوشیدہ ہیں، جنہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ذہن نشیں رہے کہ بنگالی شناخت اور فخر کا پیغام، ممتا بنرجی کے باہر بمقابلہ اندر بیانیہ کو کاٹنے میں متھن چکرورتی کا بنگالی چہرہ بی جے پی کا سب سے بڑا ہتھیار ثابت ہوا۔شوبھندو ادھیکاری نے واضح کیا ہے کہ نئی حکومت بنگالی شناخت کے لیے پوری طرح وقف ہے اور اپنے ثقافتی ہیروز کا احترام کرتی ہے۔پارٹی کے اندر اندرونی توازن کو شوبھندو ادھیکاری جانتے ہیں کہ بطور وزیراعلیٰ انہیں نہ صرف حکومت چلانی ہے بلکہ تنظیم کے اندر تمام سینئرز کو بھی رکھنا ہے۔متھن دا جیسے مضبوط اور مقبول لیڈر کی حمایت شوبھندو کی انتظامی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گی۔ متھن چکرورتی کے ذریعے شوبھندو ادھیکاری نے ریاست کے کروڑوں ووٹروں کو یہ یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ انتخابات کے دوران کیے گئے وعدے محض انتخابی چال نہیں تھے، بلکہ حکومت ان کو پورا کرنے میں سنجیدہ ہے۔

کٹ منی کا ثبوت دکھانے پر کارروائی ہوگی: شوبھندو

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) پچھلے کچھ سالوں میں عام آدمی کٹ منی کے لفظ سے عملی طور پر واقف ہوگیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے یہ الزام لگایا ہے کہ آپ کو ہاؤسنگ سکیم کی رقم حاصل کرنے کے لیے کٹوتی کی رقم ادا کرنی پڑتی ہے، اور ہیلتھ انشورنس حاصل کرنے کے لیے رقم کاٹنے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔حکومت کی تبدیلی کے بعد وہ تمام الزامات ختم ہوجائیں گے۔وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اس کی یقین دہانی کرائی ہے۔ آج سنیچر ڈائمنڈ ہاربر میں انتظامی میٹنگ کے بعد شوبھندو نے وضاحت کی کہ انتظامیہ سخت کارروائی صرف اسی صورت میں کرے گی جب کٹوتی کی رقم کا ثبوت فراہم کیا جائے۔ پریس کانفرنس میں شوبھندو نے کہا کہ اگر کسی کو مرکزی یا ریاستی حکومت کی کوئی اسکیم حاصل کرنے کے لیے کٹوتی کی رقم ادا کرنی پڑتی ہے، تو صرف چند دستاویزات دکھانے پر ہی کارروائی کی جائے گی۔ ملزم کو تب ہی گرفتار کیا جائے گا جب وہ Paytm لین دین اور اکاؤنٹ کی منتقلی کا ثبوت ڈیجیٹل دستاویزات کے طور پر دکھا سکیں گے۔ان دستاویزات کو تعزیرات ہند کے مطابق دستاویزات کے طور پر سمجھا جائے گا۔اس کے ساتھ وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ اگر یہ دونوں دستاویزات دستیاب نہیں ہیں تو شکایت درج کرائی جائے۔ تحقیقات کی جائیں گی۔ اگر شکایت درست ثابت ہوئی تو کارروائی کی جائے گی۔ اگر شکایت جھوٹی ثابت ہوئی تو کیس بند کردیا جائے گا۔اس کے ساتھ ہی شوبھندو نے خبردار کیا ہے کہ اگر بار بار جھوٹی شکایت درج کروائی گئی تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔شوبھندو نے آج سخت پیغام بھی دیا کہ وہ آٹو، ٹوٹو اور ہاکرس سے کوئی پیسہ نہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر درست رسید کے پیسے نہ دیں، اگر کوئی پیسے مانگے تو سیدھے تھانے جائیں۔

گڑیا: ترنمول پر بھاجپا کارکن پر حملے کا الزام

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) بھرداپور کے گڑیا میں بی جے پی کارکن پر حملہ اور قتل کی کوشش کا الزام ترنمول پر لگا ہے۔ یہ واقعہ گڑیا کے سیرام پور روڈ پر واقع ویلی پارک میں پیش آیا۔ وہیں، ایک کریانہ کی دکان پر بی جے پی کے حامی اور ترنمول کے حامیوں میں لڑائی ہوگئی۔ اسی وقت یہ حملہ ہوا۔ پولس ذرائع کے مطابق سنیچر کے روز پڑوس کے دونو جوانوں، ایک بوڑھا اور دوسرا پنٹو نامی شخص کے درمیان ایک گروسری کی دکان پر جھگڑا ہوگیا۔ پنٹو بی جے پی کا حامی ہے۔ دونوں کے درمیان لڑائی اچانک انتہا کو پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر اس وقت بوڑھا وہاں سے چلا گیا۔ وہ ایک اور شخص کے ساتھ موقع پر پہنچا۔ اس کے بعد ترنمول کے حامی کے طور پر جانا جانے والا بوڑھا شخص اپنے ایک ساتھی کے ساتھ آیا اور پنٹو جو گروسری اسٹور میں کھڑا تھا، پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کردیا۔ پہلے اس کے سینے اور کمر پر تیز دھار ہتھیار سے وار کیا۔ جب پنٹو بھاگ گیا۔ لیکن ملزم نے مبینہ طور پر اسے دوبارہ پکڑ لیا اور اس کی گردن پکڑ کر وار کرنے کی کوشش کی۔ اس نے اپنے ہاتھوں سے مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو پنٹو کی انگلیوں کا ایک حصہ کٹ گیا۔ اس کے بعد ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ خون میں لت پت پنٹو اپنی سائیکل پر ایک گھر میں داخل ہوا۔ وہاں موجود خواتین نے اسے دیکھا اور خون بہنے سے روکنے کے لیے اس کا ہاتھ اسکارف سے باندھ دیا۔ اس کے بعد متاثرہ کو اسپتال لے جایا گیا۔ پڑوسی نے کہا کہ یہ دونوں محلے کے لڑکے ہیں، ان کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا، پھر انہوں نے اس پر وار کردیا۔

آر جی کار کیس:

ہائی کورٹ میں نئی بنچ تشکیل، سنجے اور سی بی آئی کی عرضی پر ایک ساتھ سماعت

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس کی سماعت کے لیے جسٹس شمپا سرکار اور جسٹس تیرتھنکر گھوش کی ایک نئی ڈویژن بنچ تشکیل دی ہے۔ سنجے اور سی بی آئی کی عرضی پر ایک ساتھ سماعت ہوسکتی ہے۔

واضح ہو کہ آر جی کار اسپتال میں ایک ڈاکٹر اور ایک طالبہ کی عصمت دری اور قتل کے بہت زیر بحث معاملے میں ایک نیا موڑ۔ ہائی کورٹ نے کیس کی سماعت کے لیے نیا ڈویژن بنچ تشکیل دے دیا ہے۔

سنیچر کو چیف جسٹس سوجوئے پال نے حکم دیا کہ کیس کی اگلی سماعت جسٹس شمپا سرکار اور جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں ہوگی۔ اس نئے فیصلے کو خاص طور پر اہم سمجھا جارہا ہے کیونکہ اس سے قبل کئی بنچوں نے خود کو اس کیس سے الگ کرلیا تھا۔

خیال رہے کہ متاثرہ کے خاندان نے 9 اگست 2024 کو آر جی کار اسپتال میں پیش آنے والے ڈاکٹر اور ایک طالبہ کی عصمت دری اور قتل کی تازہ سی بی آئی تحقیقات کی درخواست کی ہے۔ اس کے علاوہ، جائے وقوعہ کو دوبارہ دیکھنے کی اجازت بھی ہائی کورٹ سے مانگی گئی ہے۔ دوسری جانب تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے عمر قید کی سزا پانے والے سنجے رائے کی سزائے موت کے لیے درخواست دی ہے۔ اس کے جواب میں سنجے رائے نے اپنی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی ہے۔ سنیچر کو چیف جسٹس کی بنچ نے کہا کہ کیس کے تمام اہم پہلوؤں بشمول متاثرہ خاندان کی جانب سے جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کی درخواست کی سماعت نیا ڈویژن بنچ کرے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس کیس کو پہلے کلکتہ ہائی کورٹ کی تین بنچوں نے چھوڑ دیا تھا۔ 12 مئی کو جسٹس راج شیکھر منتھا اور جسٹس رائے چٹرجی کی ڈویژن بنچ نے بھی اس کیس سے خود کو الگ کرلیا۔ تاہم، انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس اہم کیس کی فوری سماعت کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی، بنچ نے مشاہدہ کیا کہ ایسا لگتا ہے کہ سزا یافتہ شخص بہت سی اہم معلومات جانتا ہے۔ اس لیے سی بی آئی کی جانچ جدید ٹیکنالوجی اور تمام تفتیشی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے کی جانی چاہیے۔ کرائم سین کا دورہ کرنے کی درخواست کے بارے میں، جسٹس منتھا نے سوال اٹھایا کہ اگر سی بی آئی کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں ہے، تو ریاست کا اعتراض کہاں ہے؟ ریاست بھی اس کیس میں فریق نہیں ہے۔ انہوں نے مزید تبصرہ کیا کہ سنجے رائے کی بریت کی درخواست اور سی بی آئی کی سزائے موت کی درخواست کو ایک ساتھ سننے کی ضرورت ہے۔ ذرائع کے مطابق متاثرہ خاندان کے وکلاء کی جانب سے سوموار کو نئے بینچ میں جلد سماعت کی درخواست دائر کرنے کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں، قانونی برادری کا خیال ہے کہ اگلے ہفتے کیس میں اہم پیش رفت ہوسکتی ہے۔

ابھیا کیس کی فائل کھولنے کے بعد بھاجپا ایم پی سرگرم

ابھیجیت گنگولی اچانک آر جی کار اسپتال پہنچے

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے انتخابات سے پہلے وعدہ کیا تھا۔ اس نے ریاست میں خواتین کی حفاظت اور سلامتی کے حوالے سے سخت اقدامات کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ حکومت کی تبدیلی کے بعد وعدے پورے کرنے کی باری شروع ہوگئی۔ حکومت بنانے کے بعد چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری نے آر جی کار کیس سے متعلق فائل دوبارہ کھول دی ہے۔ کچھ گھنٹوں بعد، بی جے پی رکن پارلیمنٹ اور سابق جج ابھیجیت گنگولی آر جی کار اسپتال میں نمودار ہوئے۔

آج کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج اور بی جے پی ایم پی ابھیجیت گنگولی نے ابھیا کیس کے سلسلے میں آر جی کار اسپتال کا دورہ کیا۔ انہوں نے اسپتال کے سیکورٹی پہلوؤں کا بھی تفصیلی معائنہ کیا۔ خیال رہے کہ ریاستی حکومت نے کل آر جی کار معاملے میں سخت کارروائی کی۔ کولکاتا پولس کے تین سینئر پولس افسران ونیت گوئل، اندرا مکھرجی اور ابھیشیک گپتا کو معطل کر دیا گیا ہے۔ کل چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری نے ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کے دوران کولکاتا پولس کے ان تین سینئر پولیس افسران کے کردار کی تحقیقات کی جائیں گی۔ وہ خاندان کو رشوت دینے میں بالکل ملوث تھے یا نہیں۔ ان تینوں پولس افسران کو معطل کیے بغیر ان کے خلاف تحقیقات نہیں ہوسکتی۔ اس دن، وزیراعلیٰ نے کہا کہ چارج سنبھالنے کے بعد، ریاست کے وزیر داخلہ کے طور پر، میں نے چیف سیکریٹری اور ہوم سیکریٹری سے بات کی اور آر جی کار واقعے کے حوالے سے تحریری بیان طلب کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف سکریٹری اور ہوم سکریٹری کی قیادت میں پچھلے کچھ دنوں سے حقائق تلاش کرنے کی مشق کی جارہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آر جی کار واقعہ کے دوران کولکاتا پولس کا اصل کردار کیا تھا اور اس کے بعد انہوں نے کیا اقدامات کیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم ایک فیصلے پر پہنچے ہیں۔ اس وقت جو واقعہ ہوا وہ غلط تھا، ایف آئی آر کے بعد صحیح طریقے سے تفتیش نہیں کی گئی۔ جو پولس کو کرنا چاہیے تھا۔ ہم اصل تفتیش کی طرف نہیں جا رہے ہیں۔ کیونکہ، یہ سی بی آئی کر رہی ہے، کیس عدالت میں زیر التوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم صرف ان لوگوں کے خلاف تحقیقات کریں گے جو ہماری حکومت میں تھے، خاص طور پر کولکاتا پولس کے اس وقت کے سی پی اور جوسینئر پولس افسران تھے۔ سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ متاثرہ کی ماں نے میڈیا کے ذریعے ہم سے شکایت کی ہے کہ دو پولس افسران ریاستی حکومت کی جانب سے ابھے کے اہل خانہ کو پیسے دینا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں تحقیقات کرنی ہوں گی کہ آیا الزامات سچ ہیں۔ لیکن ہمیں لگتا ہے کہ اگر ہم یہ تحقیقات کرنے جا رہے ہیں تو جن افسران کے خلاف الزامات ہیں انہیں معطل کر کے تفتیش کی جانی چاہیے۔ بصورت دیگر تحقیقات میں شفافیت نہیں رہے گی۔ ہم سی بی آئی تحقیقات میں داخل نہیں ہونے والے ہیں۔

محکمہ موسمیات کا مانسون کے جلد داخل ہونے کا اعلان

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) ہمیں جلد ہی سخت گرمی سے نجات مل جائے گی۔ مانسون جلد آنے والا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بھارت میں مانسون کے جلد داخل ہونے کا اعلان کیا ہے۔ مانسون 26 مئی کو ملک کی سرزمین میں داخل ہوسکتا ہے۔ عام طور پر مانسون یکم جون کو کیرالہ میں آتا ہے۔ پچھلے سال کیرالہ میں مانسون کی بارشیں 24 مئی کو شروع ہوئی تھیں۔ اس بار مانسون جلد آ رہا ہے، آج انڈمان اور نکوبار میں۔ تاہم ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ بنگال میں مانسون کب شروع ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ جنوب مغربی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا واضح علاقہ بن گیا ہے۔ اس کی وجہ سے جنوب مغربی مانسون فعال ہے۔ اس کے نتیجے میں شمالی بنگال میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ تاہم جنوبی بنگال میں بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ دوسری جانب مشرقی مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو کے ساحل پر دو طوفان ہیں۔ مغربی مدھیہ پردیش سے شمالی بنگلہ دیش تک کم دباؤ کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ مشرقی مدھیہ پردیش، اتر پردیش، بہار اور شمالی بنگال کے اوپر سے گزرتا ہے۔ شمالی بنگال میں آج موسلادھار بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ دارجلنگ سمیت مذکورہ پانچ اضلاع میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال میں موسلادھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ مغرب کے کچھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ مقامی طور پر گرج چمک اور جزوی طور پر ابر آلود آسمان کا امکان ہے۔ آئندہ چند روز میں درجہ حرارت مزید بڑھے گا۔ گرم اور غیر آرام دہ موسم غالب رہے گا۔ آج بروز سنیچر شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ان تینوں اضلاع کوچ بہار، جلپائی گوڑی، علی پور دوار میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے آٹھ اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کل بروز اتوار گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ علی پور دوار ضلع میں اتوار کو موسلادھار سے بہت بھاری بارش کی توقع ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اضلاع میں کہیں کہیں تیز بارش کا امکان ہے۔ سوموار کے روز بھی تیز بارش ہوگی۔ شمالی بنگال کے تمام آٹھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چلنے کا امکان ہے۔ جلپائی گوڑی اور کوچ بہار اضلاع میں کہیں کہیں تیز بارش ہوگی۔ منگل کو بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ بدھ سے طوفان میں مزید کمی آئے گی۔ آج بروز سنیچر مغرب کے بعض اضلاع میں طوفان اور بارش کا امکان ہے۔ بیر بھوم، مرشدآباد، مشرقی اور مغربی بردوان، جھاڑگرام، مشرقی مدنی پور، پرولیا اضلاع میں طوفان اور بارش کا زیادہ امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چلنے کا امکان ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں طوفان اور بارش کا بھی کم امکان ہے۔ تاہم، گرج چمک کے بادل بن سکتے ہیں۔ آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ اتوار سے جمعرات تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان کم ہوجائے گا۔ گرم اور غیر آرام دہ موسم میں اضافہ ہوگا۔ ایک یا دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بادل بن سکتے ہیں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ کولکاتا میں آج آسمان کبھی کبھی صاف رہے گا۔ کبھی کبھی جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ سورج کی روشنی میں اضافہ ہوگا۔ درجہ حرارت معمول کے قریب رہے گا۔ گرم اور غیر آرام دہ موسم میں بتدریج اضافہ ہوگا۔ گرج چمک کے بادل بن سکتے ہیں۔ گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان بہت کم ہے۔ آج کم سے کم درجہ حرارت 23.8 ڈگری تھا۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35.7 ڈگری رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 60 سے 94 فیصد ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں بارش کی مقدار 16.4 ملی میٹر ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک میں سب سے زیادہ درجہ حرارت مہاراشٹر کے امراوتی میں رہا جہاں درجہ حرارت 45.6 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ ملک میں سب سے کم درجہ حرارت آسام کے ہافلونگ میں 17.0 ڈگری سیلسیس تھا۔ انڈمان اور نکوبار جزائر، شمالی بنگال اور سکم میں بھاری سے بہت بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

ہائی کورٹ کی بلڈوزر پر روک سے بھگوا جماعت میں بحث ومباحثہ

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے بلڈوزر پر روک لگانے کے بعد بی جے پی کے اندر تنقید کا سامنا ہے اور پارٹی کے اندر بحث ومباحثہ شروع ہوچکی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اتنی بڑی پارٹی کا وکلاء سیل کیا کر رہا تھا؟ آر ایس ایس اس واقعہ سے ناراض ہے۔ اس وقت ریاست میں کوئی ایڈوکیٹ جنرل نہیں ہے۔ اچانک حکومت نے غیر قانونی مکانات گرانے کے لیے بلڈوزر بھیج دیے ہیں۔ بغیر وقت دیے اثر ہونا شروع ہوگیا ہے۔ واضح ہو کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے تلجلا آتشزدگی کے معاملے میں اہم حکم دیا ہے۔ عدالت نے متعلقہ املاک کو بلڈوزر سے گرانے پر عبوری حکم امتناعی جاری کردیا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ حکم کیس کے نمٹانے تک نافذ العمل رہے گا۔ تاہم عدالت نے واضح کیا ہے کہ فی الحال اس عمارت میں کوئی فیکٹری یا تجارتی سرگرمی نہیں چلائی جا سکتی۔ اس کے علاوہ حکم نامے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کارپوریشن اور پولس غیر قانونی تعمیرات کے الزامات پر قانون کے مطابق ضروری کارروائی کرسکیں گے۔ تلجلا آتشزدگی کے واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سی پی آئی ایم نے بکاس رنجن بھٹاچاریہ سے کہا کہ وہ عدالت میں مقدمہ درج کریں۔ سی پی آئی ایم نے بغیر کسی رکاوٹ کے عملاً اسٹے آرڈر لایا۔ حکومت کی شکست پر بی جے پی نے تنقید شروع کردی۔ پارٹی کے کچھ وکلاء نے ریاستی صدر سے اس بارے میں سوال کیا۔ وہ کوئی جواب نہ دے سکے۔ ذرائع کے مطابق ریاستی صدر نے سنیل بنسل کام میں اس پر ان کی رائے مانگی۔ لیکن وہاں بھی وزیر قانون نہ ہونے کی وجہ سے کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ جس کے نتیجے میں حکومت کو شروع ہی سے عدالت میں دھچکا لگا۔ معلوم ہوا ہے کہ انفراسٹرکچر کی کمی، پارٹی کے لائرز سیل کی ابتر حالت اور غیر ضروری حکومتی غفلت کو اس واقعہ کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

بھوانی پور تھانے کو شوبھندو پر حملے کی دھمکی آمیز ای میل بھیجنے والا ملزم گرفتار

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکار پر حملے کی دھمکی کے بارے میں مطلع کرتے ہوئے بھوانی پور پولس اسٹیشن کو ایک ای میل بھیجا گیا ہے۔ القاعدہ کے نام سے ای میل بھیجنے پر ایک نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 14 مئی کی صبح تقریباً 10 بجکر 15 پر بھوانی پور پولس اسٹیشن پر ایک ای میل پہنچا۔ ای میل اصل میں بھوانی پور تھانے کے او سی کے میل آئی ڈی پر آیا تھا۔ تبھی پولس نے کارروائی کی۔ پولس ذرائع کے مطابق اس واقعے میں حسن اقبال نامی 27 سالہ نوجوان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان نے خاتون کو فریم کرنے کے منصوبے کے تحت ایسی حرکت کی ہے۔ گرفتار نوجوان ہائیر سیکنڈری پاس ہے۔ وہ ایک دکان پر کام کرتا ہے۔ تاہم وہ آئی ٹی میں تجربہ کار ہے۔ تاہم یہ پہلا موقع نہیں ہے، یہ نوجوان اس سے قبل بھی الیکشن کمیشن کی جانب سے مختلف سیاسی شخصیات کو دھمکی آمیز ای میلز بھیج چکا ہے۔ پولس کے مطابق اس معاملے میں بھی ملزم ان لوگوں کے ناموں سے ای میل بھیجتا تھا جن سے وہ ناراض تھا۔ حسن نے عابدہ علی نامی خاتون کے بارے میں لکھا تھا جو القاعدہ کی رکن ہے۔ وہ وزیراعلیٰ شوبھندو ادھیکاری پر بم حملہ کرسکتی ہیں۔ اس ای میل کے بھیجنے کے بعد تحقیقات کا آغاز ہوا۔ تب ہی اصل معلومات سامنے آئیں۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے اسمبلی انتخابات میں بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ بھگوا کیمپ نے اب اقتدار پر قبضہ کرلیا ہے، اس نے ترنمول کانگریس کو بے دخل کردیا ہے جو ریاست میں گزشتہ پندرہ برسوں سے براجمان تھی۔ شوبھندو ادھیکاری نندی گرام اور بھوانی پور میں بھاری فرق سے جیت کر ریاست کے وزیراعلیٰ بن گئے۔

کوی سبھاش اسٹیشن پر کام کے سبب میٹرو اتوار کو شہید کھودی رام سے ٹالی گنج تک بند

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) میٹرو حکام نے مطلع کیا ہے کہ 17 مئی بروز اتوار بلیو لائن پر ریک کی تبدیلی کے کام کو آسان بنانے کے لیے ٹریفک بلاک کردیا جائے گا۔ ٹریفک بلاک شہید کھودی رام اور مہاناٹک اتم کمار اسٹیشنوں کے درمیان ہوگا۔ کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن (شہید کھودی رام-دکھنیشور) کا پورا حصہ اتوار کو بند رہے گا۔ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کی تزئین وآرائش کے کام کے لیے شہید کھودی رام اور مہاناٹک اتم کمار (ٹالی گنج) اسٹیشنوں کے درمیان ٹریفک بلاک رہے گا۔ حکام نے کہا ہے کہ اس کے نتیجے میں، اتوار کو پورے دن اس سیکشن پر کوئی میٹرو نہیں چلے گی۔ اس لیے اتوار کو بلیو لائن صرف ٹالی گنج سے دکھنیشور تک دستیاب ہوگی۔ بلیو لائن پر سوموار سے عام سروس دستیاب ہوگی۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال جولائی میں حکام نے پلیٹ فارم کے ستونوں میں دراڑیں پڑنے کی وجہ سے نیو گڑیا سے متصل کوی سبھاش اسٹیشن تک میٹرو سروس بند کردی تھی۔ ابتدائی طور پر، یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ پلیٹ فارم کو مکمل طور پر مرمت کرنے میں ایک سال لگے گا۔ بعد ازاں ایک بیان میں میٹرو حکام نے بتایا کہ پلیٹ فارم کی مکمل مرمت کے لیے نو ماہ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ میٹرو نے کہا کہ کوی سبھاش تک مسافر خدمات اس مدت کے اندر دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ وہ نو ماہ کی مدت تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ تاہم، میٹرو حکام کی جانب سے کوی سبھاش اسٹیشن کو دوبارہ کھولنے کے بارے میں ابھی تک کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ فی الحال، میٹرو کوی سبھاش کے پچھلے اسٹیشن شہید کھودی رام سے دکھنیشور تک چل رہی ہے۔

میئر کونسل کی میٹنگ منسوخ، کولکاتا کارپوریشن انتظامی افراتفری کا شکار

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کی شکست کے پیش نظر کولکاتا کارپوریشن کی طے شدہ میئر کونسل کی میٹنگ اس بار منسوخ کردی گئی ہے۔ اجلاس سوموار 18 مئی کو ہونا تھا لیکن آخری لمحات میں اسے ملتوی کردیا گیا۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ میٹنگ دوبارہ کب ہوگی۔ واضح ہو کہ اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کی شکست کے بعد انتظامیہ کے اندر تبدیلیاں شروع ہوگئی ہیں۔ اس ماحول میں کولکاتا کارپوریشن کے اندر سیاسی تبدیلیوں کا اثر آہستہ آہستہ واضح ہوتا جا رہا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اس لیے لیا گیا کیونکہ میونسپل کمشنر سمیتا پانڈے میٹنگ کے لیے وقت نہیں دے پائیں گی۔ بتایا جاتا ہے کہ کمشنر آفس نے خود میئر سے میٹنگ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس کے بعد میئر نے بتایا کہ سوموار کو ہونے والی میٹنگ کو فی الحال منسوخ کیا جا رہا ہے۔ مستقبل میں نئی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ بلدیہ کے بعض عہدیداروں کے مطابق میئر کونسل کے اجلاس کی اس طرح سے منسوخی عملی طور پر بے مثال ہے۔ کیونکہ عام طور پر مختلف محکموں کے اہلکار میٹنگ کا ایجنڈا مقررہ وقت سے پہلے ہی تیار کر لیتے ہیں اور اسے میونسپل کمشنر کے دفتر بھیج دیتے ہیں۔ کمشنر کی منظوری کے بعد، یہ میئر کے پاس جاتا ہے اور آخر میں اسے میئر ان کونسل کے اجلاس میں منظور کیا جاتا ہے۔ لیکن اس بار، یہ عمل عملی طور پر رک گیا ہے۔ کارپوریشن کے ایک ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اجلاس سے پہلے صرف تین ایجنڈا تیار کیے گئے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اگر میٹنگ ہوتی بھی تو محض دکھاوا ہی ہوتا۔ میونسپل عہدیدار کے مطابق ”ریاست میں سیاسی تبدیلیوں کے بعد سے میونسپل انتظامیہ اور بورڈ کے درمیان تال میل کا واضح فقدان ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم اور میونسپل کمشنر سمیتا کے درمیان فاصلہ پیدا ہوگیا ہے۔ اسی لیے بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ انتظامی سطح پر تعطل بڑھ رہا ہے۔ حالانکہ کوئی بھی اس معاملے پر عوامی سطح پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ میونسپل افسران کے ایک حصے کو خدشہ ہے کہ اگر انتظامی تناؤ اسی طرح جاری رہا تو یہ سوال اٹھے گا کہ اپوزیشن کے زیر انتظام میونسپل بورڈ کب تک معمول کے مطابق کام کرسکے گا۔ بہت سے لوگ اس کے اثرات کے امکان کو رد نہیں کر رہے ہیں، خاص طور پر شہری خدمات اور ترقیاتی کاموں کے میدان میں۔ اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سے کولکاتا کارپوریشن کے اندر سیاسی اور انتظامی تال میل کے فقدان کی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ میونسپل کمیونٹی کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ میئر ان کونسل کے اجلاس کی منسوخی نے اس قیاس آرائی کو تیز کردیا ہے۔ اتفاق سے اس ہفتے آسنسول ساؤتھ سے دو بار ایم ایل اے رہ چکے اگنی مترا پال کو ریاست کے بلدیات اور شہری ترقیات کے وزیر کا چارج دیا گیا تھا۔ اس نے شروع ہی سے بلدیات پر بھی گہری نظر رکھنا شروع کردی ہے۔ کولکاتا میونسپل انتخابات دسمبر میں ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے بلدیہ کے اندر عہدیداروں اور عوامی نمائندوں کے درمیان دوریاں ایک الگ پیغام لے کر جارہی ہیں۔

سریجت کو مشروط پیشگی ضمانت مل گئی

کولکاتا، 16ر مئی: (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات کے موقع پر سریجت کے خلاف گرفتاری وارنٹ کی خبر سامنے آتے ہی ہنگامہ برپا ہوگیا۔ ریاست کی ثقافتی برادری نے بیک وقت احتجاج کیا۔ ممتاز شاعر سریجت بنرجی تقریباً آٹھ سال قبل لکھی گئی ایک نظم پر قانونی پیچیدگیوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ فنکار اسی معاملے میں سنیچر کو ندیا کے کرشن نگر ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش ہوئے۔

سماعت کے بعد عدالت نے سریجت کو مشروط طور پر ضمانت دے دی۔ بعض کے نزدیک یہ آزادی اظہار میں مداخلت ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ عدالت نے ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے الزامات کو دیکھتے ہوئے کارروائی کی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ مقدمہ 2019 میں وکیل رومیت شیل نے دائر کیا تھا۔ سریجت کے خلاف الزام یہ ہے کہ 2017 میں یوگی آدتیہ ناتھ کے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد شاعر نے اپنے فیس بک پیج پر ابھیشپ نام کی ایک نظم پوسٹ کی تھی۔ اس نظم پر ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام تھا۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس نظم کی ایک لائن میں شیولنگ کے بارے میں قابل اعتراض تبصرے بھی تھے۔

رومیت شیل نے اسی معاملے پر 1991 میں عدالت سے رجوع کیا تھا۔ تاہم عدالت کی جانب سے شاعر کو کیس کے تناظر میں متعدد بار طلب کرنے کے باوجود وہ مقررہ وقت پر عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ پھر قانونی عمل کے بعد عدالت نے 20 اپریل کو شاعر کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کردیے۔ انتخابی ماحول میں سامنے آنے والی خبر پر کمیشن کی طرف انگلی اٹھائی گئی! لیکن ایک گھنٹے بعد کمیشن نے ایک بیان جاری کر کے ان الزامات کو مسترد کردیا۔ عدالت نے فریقین کے بیانات سننے کے بعد شاعر کی مشروط ضمانت منظور کرلی۔ ضمانت کی شرائط کے مطابق شاعرہ سریجت بنرجی عدالت کی اجازت کے بغیر کرشن نگر اور کولکاتا سے باہر نہیں جاسکیں گی۔ سریجت بنرجی سنیچر کو عدالت میں حاضر ہوئے اور متعلقہ کیس میں ضمانت کی درخواست دی۔ حالانکہ مدعی نے ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملزم طویل عرصے سے عدالت کے احکامات کی خلاف ورزی کر رہا ہے، اس لیے سریجت کو کسی بھی حالت میں ضمانت نہیں دی جانی چاہیے۔ تاہم عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد شاعر کی مشروط ضمانت منظور کرلی۔ ضمانت کی شرائط کے مطابق شاعر سریجت بنرجی عدالت کی اجازت کے بغیر کرشن نگر اور کولکاتہ سے باہر نہیں جاسکیں گے۔ انہیں 2000 روپے کے ذاتی مچلکے جمع کرانے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ اپریل میں اس واقعے پر ادبی اور سیاسی حلقوں میں تنازعہ شروع ہوگیا۔ بعض کے نزدیک یہ آزادی اظہار میں مداخلت ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ عدالت نے ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے الزامات کو دیکھتے ہوئے کارروائی کی۔ قابل ذکر ہے کہ سریجت کی چند سال قبل لکھی گئی نظم ابھیشپ پر کافی تنازعہ چل رہا ہے! جس کی وجہ سے، اس کی نظمیں فیس بک سے ہٹا دی گئیں، اور شاعر کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں، اور ہندوتوا کارکنوں کی طرف سے اس پر مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگا کر احتجاج کیا گیا، اور ایف آئی آر درج کی گئیں۔ کچھ بھی نہیں چھوڑا گیا۔ اس سے قبل سریجت کے خلاف کرشن نگر کی عدالت میں 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۷ رمئی ۲۰۲۶ء

تائیوان کے معاملے میں امریکہ کی بیجا مداخلت پر چین کی دھمکی سے ماحول کشیدہ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جنہوں نے دو دن قبل بیجنگ پہنچ کر اپنے چینی ہم رتبہ شی جن پنگ سے ملاقات کی اور اپنی پیٹھ آپ ٹھونکتے ہوئے ڈرامائی اعلان کیا کہ چینی صدر نے اس ملاقات کو تاریخی قرار دیا اور کہا کہ امریکی صدر کی دوستانہ آمد کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں نیز انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ ایران پر زبردست دباؤ ڈالیں گے کہ وہ آبنائے ہرمز کو کھول دے تاکہ امریکی جہاز بذریعہ بحری راستے سے تیل اور قدرتی گیس حاصل کرسکے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ چین اب ایران کا دوست نہیں رہا اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ اب وہ ایران کو اعلیٰ جنگی آلات سپلائی نہیں کرے گا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکی بمبار طیاروں نے ایران کے تمام بحری بیڑے تباہ کردیے ہیں اور اس وقت ایران، امریکہ کے رحم وکرم پر ہے۔ بلند بانگ دعویٰ کرنے کے دوران ٹرمپ نے انتہائی نخوت سے کہا کہ ایران جو یورانیم کی افزودگی کرلی ہے اور وہ نیوکلیائی ہتھیار تیار کرنے کے لئے بالکل تیار ہے تو امریکہ اس کے یہ خواب کبھی پورے نہیں ہونے دیگا اور نیوکلیائی ہتھیار بنانے کے لئے اس نے جس قدر یورانیم کی افزودگی مکمل کرلی ہے ان سبھی افزودہ یورانیم پر امریکہ قبضہ کرلے گا اور اسی کی مدد سے ایک اور نیوکلیائی ہتھیار اپنے اسلحہ ڈپو میں رکھوا دے گا۔ ٹرمپ کی یہ باتیں اور ڈھیر سارے دعوے بالکل بھرپور دعوے سن کر شی جن پنگ صرف مسکرا کر رہ گئے کیونکہ ٹرمپ کے انداز بیان اور خطرناک تیور دیکھ کر ہی وہ دل ہی دل میں یہ فیصلہ کرچکے تھے کہ وہ جتنی باتیں چاہے کرلے لیکن چین کا جو مطالبہ امریکہ کے ساتھ دیرینہ کئی برسوں سے ایک مسئلہ بنا ہوا ہے اسے اسی موقع پر دریافت کرلی جائے کہ آخر وہ چین سے کس قسم کا کینہ دل میں رکھتے ہیں جو در پردہ چین کے خلاف تائیوان مسئلے کو ابھارتے ہیں تاکہ چین اپنے راستے سے بھٹک جائے اور تائیوان کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اگرچہ شی نے پروٹوکول کو سامنے رکھتے ہوئے ٹرمپ کے ساتھ کوئی سخت لہجے میں بات نہیں کی لیکن تائیوان کے معاملے میں امریکہ کی بیجا دخل اندازی اور تائیوان کے باغی گروپوں کو چین کے خلاف بھڑکانے کے عمل پر انہوں نے در پردہ ٹرمپ کی سرزنش کردی کہ امریکہ اپنے سابقہ خارجہ پالیسی پر نظر کرے واضح رہے کہ امریکی صدور میں بش باپ بیٹے نے اپنے دور اقتدار میں تائیوان کو ٹرمپ کارڈ بنائے رکھا تھا اور تائیوان کے ساتھ دوستانہ عمل کی سازش میں ہمیشہ اسے چین کے خلاف بھڑکانے اور باغیانہ روش اختیار کرنے پر زور دیا تھا۔ یوں تو شی اور ٹرمپ کی بات چیت بہت ہی خوشگوار ماحول میں ہوئی لیکن چینی صدر شی نے باتوں باتوں میں صدر ٹرمپ کو زبردست وارننگ دیدی اور کہا کہ تائیوان کے معاملے میں امریکہ کا جو کردار رہا ہے اس پر چین کو اعتراض ہے لہٰذا امریکہ کے لئے یہی بہتر ہے کہ وہ تائیوان کے معاملے میں بیجا مداخلت نہ کرے۔ چین نے یہ بھی کہا کہ اگر امریکہ نے تائیوان کے معاملے کو یونہی سرسری طور پر لیا تو یہ کہہ دینا ضروری ہوگا کہ نوبت جنگ کے دہانے تک پہنچے گی اور اگر جنگ ناگزیر ہوئی تو امریکہ بھی سوچ لے کہ وہ پچویشن کیا ہوگی۔ ویسے اس موقع پر ٹرمپ کو گارڈ آف آنر کے ساتھ توپوں کی سلامی دی گئی اور ٹرمپ نے اعتراف کیا کہ چینی لیڈر ایک عظیم اور ناقابل فراموش لیڈر ہیں۔

شی نے اس موقع پر اخبار نویسوں سے کہا کہ انہوں نے تائیوان کے معاملے میں امریکہ سے صاف کہہ دیا ہے کہ چین کے ساتھ تائیوان کا تنازع بہت ہی الجھا ہوا ہے اور اس تنازع کو کیسے ختم کیا جائے گا اس بابت کچھ بھی کہنا محال ہے لیکن اگر امریکہ اس تنازع کو مزید الجھانے اور کشیدگی سے پُر بنانے میں بیجا مداخلت کرتا ہے تو پھر معاملہ جنگ تک پہنچ سکتا ہے اور اس صورت میں تائیوان کا کیا ہوگا اس بارے میں امریکہ بھی جانتا ہے۔ لہٰذا اس کے لئے یہی بہتر ہے کہ اس حساس معاملے کو وہ مزید الجھانے کی کوشش نہ کرے ورنہ امریکہ اور چین کے درمیان تعلقات اگر بگڑ گئے تو پھر یہ سوچنے والی بات ہوگی کہ دنیا میں کیسا منظر دیکھنے کو ملے گا۔ تائیوان کے علاوہ ٹرمپ۔ شی نے آپسی تجارت، مشرق وسطیٰ، یوکرین اور کوریائی خاکنائے پر بھی بات چیت کی لیکن اس کی تفصیلات عام نہیں کی گئی ہے۔ اسی اثناء واشنگٹن میں وہائٹ ہاؤس کے ذرائع نے بتایا کہ دونوں لیڈروں کے درمیان بیجنگ میں سنجیدہ بات چیت ہوئی ہے اور دونوں لیڈران اس پر متفق ہوئے ہیں کہ آبنائے ہرمز کو بدستور کھلا رکھا جائے اور یہ آبی راستہ ساری دنیا کے لئے توانائی اور تیل کی سپلائی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور ٹرمپ جب اس معاملے میں ایران پر دباؤ ڈالنے میں ناکام رہا تو اسرائیل کے ساتھ مل کر جنگ چھیڑ دی لیکن ایران نے دونوں ملکوں کے جنگ باز لیڈروں کو منہ کی کھانے پر مجبور کردیا تو ٹرمپ نے چین پہنچ کر صدر شی جن پنگ کی مدد لی ہے لیکن کیا چین اس معاملے میں ایران پر دباؤ ڈال سکتا ہے اور یہ ہنڈریڈ ملین کا سوال ہے۔ (خ الف ف)

خدمتِ خلق پر مبنی تعلیم: مسلمانوں کی ہمہ جہت ترقی کی ضامن

از۔ پروفیسر ابوذر شاہ سید حمید الدین حسینی القادری الملتانی
M.A., M.Com (Osm)، کامل الحدیث جامعہ نظامیہ

تعلیم ایک طرف انسان کو عقیدۂ صحیحہ، اخلاق حسنہ اور اسلامی اقدار سے وابستہ رکھتی ہے تو دوسری طرف [illegible]

[illegible]

[illegible] کو فکری و اخلاقی تربیت پر بھرپور توجہ دیتے تاکہ ایک صالح، مہذب، اور باکردار معاشرہ تشکیل پاسکے اور مسلمان زندگی کے ہر شعبے میں عزت و وقار کے ساتھ اپنا کردار ادا کرسکیں تاہم افسوس کہ مسلمانوں کی اکثریت بالخصوص تعلیمی ادارے چلانے والوں نے تعلیم کے حقیقی مقصد کو فراموش کر کے اسے محض معاشی آسودگی اور مادی ترقی کے حصول کا ذریعہ سمجھ لیا ہے جس کی وجہ سے تعلیمی اقدار بری طرح پامال ہو رہے ہیں جس کے سبب انسانی معاشرہ خود غرضی اور احساسِ ذمہ داری سے محرومی کا شکار ہو رہا ہے۔ حالانکہ تعلیم کا اصل جوہر انسان سازی، کردار سازی اور خدمت خلق کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ مسلم معاشرے میں روز افزوں فروغ پانے والی فکری، تعلیمی، اخلاقی، روحانی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی خرابیوں کے موثر انسداد، سماجی استحکام اور امت مسلمہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ناگزیر ہے کہ تعلیم کو محض مادی فوائد، شخصی مفادات اور مالی منفعت کا وسیلہ نہ سمجھا جائے بلکہ اسے خدمتِ خلق، اجتماعی خیر، فلاحِ معاشرہ اور تحفظ انسانیت کا عظیم ذریعہ تصور کیا جائے۔ موجودہ دور میں بیشتر تعلیمی اداروں کی صورتحال اس تلخ حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ وہاں تعلیم کو ایک مقدس امانت کے بجائے منافع بخش کاروبار سمجھ لیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیمی اداروں کے انتظامیہ کی ترجیحات میں معیاری تدریس، اساتذہ کے حقوق اور طلبہ کی علمی تربیت کے بجائے مالی مفادات کو فوقیت دینا شامل ہے۔ جس کی روشن دلیل یہ ہے کہ تعلیمی اداروں میں طلباء کی فیسوں میں ہر سال باقاعدگی سے دس فیصد کا اضافہ کیا جاتا ہے مگر جب اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافے کی بات آتی ہے تو محض برائے نام اضافہ کرکے ذمہ داری پوری کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حالانکہ کسی بھی تعلیمی ادارے کا اصل سرمایہ اس کے ماہر، تجربہ کار اور تعلیم یافتہ اساتذہ ہوتے ہیں۔ اگر استاد معاشی دباؤ، عدم تحفظ اور ناقدری کا شکار ہو تو وہ پوری یکسوئی اور دلجمعی کے ساتھ تدریسی فرائض انجام نہیں دے سکتا افسوس کہ بیشتر تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی خدمات کو اخراجات کا بوجھ سمجھا جاتا ہے، نہ کہ تعلیمی معیار کی اساس۔ مزید افسوسناک پہلو یہ ہے کہ متعدد تعلیمی اداروں کے انتظامیہ معیاری تعلیم فراہم کرنے کے بجائے اسٹیشنری، کتابوں اور یونیفارم کی فروخت پر زیادہ توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں جس سے انتظامیہ کو آمدنی ہوتی ہے۔ والدین کو مخصوص دکانوں سے منہ مانگی قیمت پر سامان خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے جبکہ ان اشیاء کی اصل قیمت اس سے کہیں کم ہوتی ہے۔ اس طرزِ عمل سے بھی واضح ہوتا ہے کہ بیشتر تعلیمی اداروں کی توجہ علمی ترقی کے بجائے مالی منفعت کے حصول پر مرکوز ہو چکی ہے۔ نتیجتاً والدین شدید مالی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں اور تعلیم ایک بنیادی حق کے بجائے مہنگی تجارت بنتی جارہی ہے۔ اسی تجارتی ذہنیت کا ایک خطرناک اثر یہ بھی سامنے آرہا ہے کہ تجربہ کار اور باصلاحیت اساتذہ کو محض اس لیے ملازمت سے فارغ کردیا جاتا ہے کہ ان کی تنخواہیں نسبتاً زیادہ ہو جاتی ہیں۔ ان کی جگہ کم تنخواہوں پر غیر تجربہ کار اساتذہ کو مقرر کردیا جاتا ہے۔ بظاہر یہ فیصلہ انتظامیہ کے مالی مفاد میں ہوتا ہے، مگر حقیقت میں اس کا سب سے بڑا نقصان راست طور پر طلبہ کو اور بالواسطہ طور پر پوری قوم وملت کو پہنچتا ہے۔ تجربہ کار اساتذہ نہ صرف مضمون کی گہری تفہیم رکھتے ہیں بلکہ طلبہ کی ذہنی استعداد، فکری تربیت اور تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کا ہنر بھی جانتے ہیں جب ایسے اساتذہ کو تعلیمی نظام سے باہر کردیا جائے گا تو طلبہ نہ مضمون کو صحیح طور پر سمجھ پائیں گے اور نہ ہی ان کی علمی صلاحیتیں پروان چڑھیں گی۔ مزید برآں کئی تعلیمی اداروں میں پرنسپل کے منصب پر ایسے افراد کو فائز کیا جاتا ہے جو تعلیمی قیادت، تدریسی معیار اور اساتذہ وطلباء کے حقوق کے بجائے محض انتظامیہ کے مالی اور انتظامی مفادات کے محافظ بن کر رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ ایک حقیقی تعلیمی قائد کا فرض یہ ہوتا ہے کہ وہ اساتذہ، طلباء، اور سرپرست کے درمیان اعتماد، انصاف اور علمی ماحول کو فروغ دے۔ مگر جب پرنسپل کا کردار صرف انتظامیہ کی خوشنودی تک محدود ہو جائے تو تعلیمی ادارہ فکری و اخلاقی اعتبار سے زوال کا شکار ہو جاتا ہے جیسا کہ موجودہ دور میں مسلم معاشرے کے اکثر تعلیمی اداروں کا حال ہے۔ آج صورت حال اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ شاید ہی کوئی ایسا تعلیمی ادارہ ہو جہاں زیرِ تعلیم طلباء کو اضافی ٹیوشن کی ضرورت پیش نہ آتی ہو۔ یہ امر بذات خود اس بات کا ثبوت ہے کہ تعلیمی ادارے اپنے بنیادی تعلیمی فرائض پوری طرح ادا نہیں کر رہے ہیں۔ اگر تعلیمی اداروں میں معیاری تدریس، طلبہ کی انفرادی رہنمائی اور علمی تربیت موثر انداز میں ہو رہی ہوتی تو مہنگی ٹیوشن کلچر کی ضرورت ہی باقی نہ رہتی۔ [illegible]

[illegible] فریضہ انجام دینے میں کامیاب ہوجائے گا۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ [illegible] مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

آپریشن سندور: کہانی ایک ایسی جنگ کی جس نے خواہش کے برعکس نتیجہ دیا

اشوک سوین

'آپریشن سندور' کے ایک سال بعد بھی مودی حکومت اسے اس طرح پیش کرتی ہے کہ دہشت گردی کا کوئی بھی سرا پاکستان سے جڑا ہوگا، تو اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ وہ ہمیں یہ یقین دلانا چاہتی ہے کہ یہ ہندوستان کا نیا فوجی نظریہ ہے۔ اس دعوے میں سیاسی طاقت دکھائی دیتی ہے۔ پھر بھی جنگوں کا اندازہ صرف ان کے ارادوں پر نہیں، بلکہ ان کے بعد پیدا ہونے والے طاقت کے توازن کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس پیمانہ پر دیکھیں تو 'آپریشن سندور' ایک اسٹریٹجک کامیابی سے کہیں زیادہ ایک مہنگا اور خطرناک قدم لگتا ہے، جس نے ہندوستان کی فوجی اور سفارتی طاقت کی حدود کو سامنے لا دیا۔ ایسا اس لیے کیونکہ 'آپریشن سندور' نے دنیا کے سامنے پاکستان کی حیثیت کو پھر سے بڑھا دیا اور چین کے اسلحوں کی ایک غیر متوقع تشہیر کردی۔ یہ آپریشن اپریل 2025 کے پہلگام حملے کے بعد شروع ہوا تھا، جس میں کشمیر میں 26 عام لوگ مارے گئے تھے۔ ہندوستان نے بغیر اس حملہ کے لیے پاکستان سے جڑے دہشت گردوں کو قصوروار ٹھہرایا اور 7-6 مئی کی رات پورے پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر میں کئی ٹھکانوں پر حملے کیے۔ نئی دہلی کا مقصد دہشت گرد ڈھانچے کو نشانہ بنانا، کشیدگی کو جوہری حد سے نیچے رکھنا اور یہ دکھانا تھا کہ بڑے دہشت گرد حملوں کے بعد پہلے جو تحمل برتا جاتا تھا، وہ اب ختم ہو چکا ہے۔ اس محدود معنی میں اس جوابی حملے کو کافی سرخیاں ملیں۔ اس نے یہ ثابت کردیا کہ ہندوستان جوہری خطرات کے باوجود پاکستان کے اندرونی علاقوں میں فوجی طاقت استعمال کرنے کے لیے تیار ہے۔ لیکن جنگ کا میدان جلد ہی 'سوچ سمجھ کر دی گئی سزا' کی طے شدہ اسکرپٹ سے باہر ہو گیا۔

پاکستان نے جوابی فوجی کارروائی کی۔ لیکن اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ وہ سیاسی، سفارتی اور نفسیاتی طور پر خود کو بچانے میں کامیاب رہا۔ اس آپریشن سے پہلے تک ہندوستان کے پاس نہ صرف ایک بڑی معیشت اور ایک بڑی فوج کی طاقت تھی، بلکہ روایتی برتری کا ایک گہرا جڑ پکڑ چکا تصور بھی تھا۔ اس تصور کی خاص اہمیت تھی۔ اس نے سفارت کاری، مزاحمت، میڈیا کے بیانیے اور پاکستان کی اپنی کمزوری کے احساس کو شکل دی۔ لیکن 'آپریشن سندور' میں جو کچھ ہوا، اس نے اس تصور کو چکنا چور کردیا۔ دعویٰ کیا گیا کہ پاکستان نے ہندوستان کے 5،2 یا اس سے زیادہ طیارے مار گرائے تھے (حالانکہ یہ بات اب بھی متنازعہ بنی ہوئی ہے۔ لیکن ہندوستان کے سینئر فوجی افسران اور کئی بیرونی حکام سے یہ محدود تصدیق بھی ہوئی کہ چین میں بنے پاکستانی طیاروں نے ہندوستانی جنگی طیاروں کو، جن میں کم از کم ایک رافیل بھی شامل تھا، مار گرایا تھا)۔ یہ اسٹریٹجک بحث کا رخ بدلنے کے لیے کافی تھی۔ ایک ایسا ملک، جسے کمزور سمجھا جاتا تھا، اس نے یہ ثابت کردیا کہ وہ اپنے مخالف کو بھاری نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یہ ایسا بنیادی فوجی سبق ہے جسے ہندوستان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ روایتی برتری محض ایک نعرہ نہیں ہے۔ اسے سینسر، میزائل، الیکٹرانک جنگ، کمانڈ نیٹ ورک، جنگی طیاروں کے معیار، پائلٹ تربیت اور معلوماتی نظم وضبط، ان تمام شعبوں میں ثابت کرنا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ تصادم کے بعد کے مرحلوں میں ہندوستان نے پاکستانی ہوائی اڈوں اور فوجی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ابتدائی نقصان کے بعد اس نے اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کی ہو اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے درست اسلحوں کا موثر انداز میں استعمال کیا ہو۔ لیکن آج کے دور کے تصادمات میں، پہلی تصویریں اور ابتدائی دعوے ہی عالمی کہانی کو شکل دیتے ہیں۔ اس معاملے میں ہندوستان کی خاموشی نے ایک خلا پیدا کردیا۔ پاکستان نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ چین نے اسے اور بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ دنیا نے ہندوستان کے اعلان کردہ 'سزا دینے کے لیے کیے گئے درست حملے' پر نہیں، بلکہ اس امکان پر توجہ دی کہ چینی پلیٹ فارمز اور پاکستانی حکمت عملیوں نے ہندوستان کی فضائی طاقت کو کامیابی سے چیلنج کیا ہے۔ پاکستان کو تو ویسے بھی اپنے ہر دعوے کو مکمل طور پر ثابت کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اسے بس ہندوستان کی مانی ہوئی فضائی طاقت پر شبہ پیدا کرنا تھا۔ اس لیے 'آپریشن سندور' نے کوئی ایسی یکطرفہ برتری ثابت نہیں کی، جیسا کہ بی جے پی کے حامی دعویٰ کرتے ہیں۔ اس نے ایک ایسی غیر برابری کو بے نقاب کردیا، جس پر تنازعہ تھا۔ مجموعی طور پر ہندوستان اب بھی فوجی طور پر زیادہ طاقتور ہے، لیکن پاکستان نے یہ دکھا دیا کہ کاغذوں پر دکھائی دینے والی طاقت کو نئے اسلحوں، بہتر نیٹ ورک، چین کی حمایت، طویل فاصلے کے میزائلوں اور سوچ سمجھ کر بنائی گئی کشیدگی بڑھانے کی حکمت عملی سے کمزور کیا جاسکتا ہے۔

سفارتی نتائج بھی ہندوستان کے لیے کم غیر آرام دہ نہیں رہے ہیں۔ امریکہ ویسے تو ہندوستان کے زیادہ قریب تھا، خلیجی ممالک اس معاملے میں زیادہ عملی تھے، اور اسلام آباد قرض، سیاسی عدم استحکام اور بغاوت کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا۔ آپریشن سندور کے بعد پاکستان طاقتور تو نہیں بنا، لیکن وہ ایک بار پھر مفید ضرور بن گیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے بار بار دعویٰ کیا کہ انہوں نے ہندوستان-پاکستان کے درمیان جنگ بندی کرائی۔ عوامی طور پر اس بحران میں خود کو شامل کیا، اور پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر کو ایک اہم ثالث کے طور پر اہمیت دی۔ ہندوستان کے لیے، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ کشمیر اور ہندوستان-پاکستان کے درمیان کشیدگی دو طرفہ معاملات ہیں، یہ ایک سفارتی جھٹکا تھا۔ اس بحران کا مطلب یہ دکھانا تھا کہ ہندوستان کی کارروائی نے بیرونی ثالثی کی بات چیت کے لیے پھر سے گنجائش پیدا کردی ہے۔

عاصم منیر کو اس سے کافی فائدہ ہوا۔ تصادم سے پہلے گھریلو تنقید سے گھرا رہا پاکستان کی فوج نے خود کو ایک ایسے محافظ کے طور پر پیش کیا، جس نے ہندوستان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ جنرل کا عالمی قد بڑھا، خاص طور پر ٹرمپ کے دور کی واشنگٹن کی انتہائی ذاتی سفارت کاری میں۔ پاکستان نے خود کو مشرق وسطیٰ اور ایران و خلیجی خطے کی سلامتی کے معاملے میں ایک اہم کردار کے طور پر بھی قائم کیا۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کوئی پائیدار اسٹریٹجک واپسی نہ ہو۔ لیکن اس نے ہندوستان کے اس دعوے کو کمزور کردیا کہ پاکستان اب کوئی معنی نہیں رکھتا۔ مودی پاکستان کو سزا دینا چاہتے تھے۔ لیکن انہوں نے راولپنڈی کو وہ کھوئی ہوئی توجہ واپس پانے میں مدد کی۔

چین کا پہلو اور بھی زیادہ اہم ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے چینی اسلحوں پر انحصار کرتا رہا ہے، لیکن 'آپریشن سندور' نے دونوں ممالک کے درمیان فوجی اور خفیہ تال میل کو اور گہرا کردیا ہے۔ چین نے پاکستان کو ریئل ٹائم مدد دی اور اس بحران کا استعمال ہندوستانی نظام کے خلاف اپنے اسلحوں کو پرکھنے کے لیے ایک 'لائیو لیبارٹری' کے طور پر کیا۔ بیجنگ کے لیے، یہ کم لاگت والا اسٹریٹجک تجربہ تھا۔ اسے ہندوستان سے براہ راست لڑنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ وہ ہندوستان کے ردعمل کو دیکھ سکا، چینی پلیٹ فارمز کو ٹیسٹ کر سکا، مغربی طیاروں کا اندازہ لگا سکا اور ہمالیہ یا انڈو-پیسفک خطے میں مستقبل میں ہونے والے کسی ممکنہ تصادم کے لیے سبق سیکھ سکا۔ چین کی دفاعی صنعت کو اس کا فوری فائدہ ملا۔ جے-10 سی عالمی بحث میں ایک بغیر آزمودہ چینی جنگی طیارے کے طور پر نہیں، بلکہ ہندوستان اور اس کے فرانسیسی جنگی طیاروں کے خلاف جنگ میں ملی کامیابی سے جڑے طیارے کے طور پر سامنے آیا۔ اے وی آئی سی چینگڈو کی آمدنی اور حصص کی قیمتوں میں تیز اضافہ ہوا اور مغربی نظاموں کے سستے اور قابل اعتماد متبادل تلاش کرنے والے ممالک کے درمیان چینی طیاروں میں دلچسپی بڑھ گئی۔

چاہے پاکستان کے دعوے بڑھا چڑھا کر پیش کیے گئے ہوں، لیکن تصور نے اپنا کام کردیا۔ دفاعی بازار صرف کارکردگی سے ہی نہیں، بلکہ بیانیے سے بھی تشکیل پاتے ہیں۔ ایک بھی متنازعہ جنگ فروخت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ہندوستان نے ایک ایسا آپریشن شروع کرکے، جس نے پاکستان اور چین کو اپنے نظام دکھانے کا موقع دیا، انجانے میں ہی اس فوجی 'ایکو سسٹم' کی ساکھ بڑھا دی، جسے اسے روکنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہندوستان کو پہلگام کے واقعہ کو نظر انداز کردینا چاہیے تھا۔ ایسے سفاکانہ قتل عام کے بعد کوئی بھی حکومت خاموش تماشائی بن کر نہیں رہ سکتی۔ سوال یہ نہیں ہے کہ کیا ہندوستان کو جوابی کارروائی کا حق تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا مودی کی منتخب کردہ، انتہائی سیاسی رنگ میں رنگی ہوئی جوابی کارروائی نے ہندوستان کی سلامتی کو بہتر بنایا۔

سزا دینے کے لیے کیا گیا ایسا حملہ، جس کے سبب طیاروں کا نقصان ہو، پاکستان کے فوجی بیانیے کو طاقت ملے، ٹرمپ ثالثی کے دعووں میں شامل ہو جائیں، چین-پاکستان تعاون اور گہرا ہو، اور چین کے جنگی طیاروں کا ذخیرہ بڑھ جائے.. اسے 'مکمل طور پر کامیاب' نہیں کہا جاسکتا۔ یہ دراصل 'اسٹریٹجک کارروائی' اور اس کے 'اسٹریٹجک نتائج' کے درمیان فرق کو لے کر ایک انتباہ ہے۔ سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کو اب یہ لگنے لگا ہے کہ کشیدگی کو قابو کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستان نے ایک نئی معمول کی صورتحال کا اعلان کیا ہے، جس میں دہشت گردی کو جنگی کارروائی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ پاکستان کا ماننا ہے کہ فوری جوابی کارروائی سے بحران بین الاقوامی سطح پر پہنچ سکتا ہے اور مداخلت کے لیے مجبور ہونا پڑ سکتا ہے۔ دونوں فریقوں کو یہ معلوم ہو چکا ہے کہ جوہری خطرے کی آڑ میں ڈرون، میزائل، دور تک مار کرنے والے اسلحوں اور مواصلاتی جنگ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سے اگلے تصادم کا امکان کم ہو جاتا ہے اور گھریلو تقسیم پسند قوم پرستی میں پھنسے رہنماؤں کے لیے فیصلہ لینے کا وقت اور کم ہو جاتا ہے۔

اس لیے 'آپریشن سندور' کو ایک فاتحانہ نظریے کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ایسے 'اسٹریس ٹیسٹ' کے طور پر یاد کیا جانا چاہیے، جسے ہندوستان مکمل طور پر قابو نہیں کر پایا۔ اس نے خفیہ معلومات، فضائی جنگ کی تیاری، اسٹریٹجک مواصلات اور سفارتی پیش بینی میں موجود سنگین خامیوں کو بے نقاب کیا۔ اس نے یہ دکھایا کہ چین کوئی دور کی تیسری پارٹی نہیں ہے، بلکہ ایک فعال 'فورس ملٹی پلائر' (طاقت بڑھانے والا عنصر) ہے۔ اس نے یہ بھی دکھایا کہ ٹرمپ کی قیادت میں واشنگٹن سے یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ پاکستان کی افادیت کے مقابلے میں ہندوستان کی حساسیت کو زیادہ ترجیح دے گا۔ سب سے بڑھ کر، اس نے یہ ثابت کیا کہ صرف نمائشی سختی اپنانے سے اسٹریٹجک طور پر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک سال بعد بھی جنگ بندی قائم ہے، لیکن باقی سب کچھ مستحکم نہیں ہے۔ سندھ طاس معاہدہ معطل ہے، سفارت کاری ٹھپ ہے، اور دونوں فریقوں کے عوامی ذہن میں فوجی رجحان کا جذبہ اور بھی زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ مودی آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستان کو ایک بے لگام علاقائی طاقت کے طور پر قائم کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اس کے بجائے، اس نے ایک تلخ حقیقت کو بے نقاب کردیا۔ طاقت کی پیمائش پہلے حملہ کرنے کے حوصلے سے نہیں ہوتی، بلکہ حملے کے بعد ہونے والے واقعات کو شکل دینے کی صلاحیت سے ہوتی ہے۔ اس معاملے میں مودی کی اس مہم جوئی نے پاکستان کو ایک بیانیہ، چین کو ایک بازار، ٹرمپ کو ایک اسٹیج اور جنوبی ایشیا کو ایک زیادہ خطرناک مستقبل دے دیا۔

کوئلہ بھتہ لینے پر ای سی ایل میں پولس کی کارروائی جاری
چار تھانوں میں دو درجن سے زائد مقدمات درج

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): کول سنڈیکیٹ کے خلاف پولیس کی مہم سے کوئلے کے تاجروں کو کچھ راحت ملی ہے۔لیکن بھتہ خوروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ایف آئی آر چار تھانوں میں درج کی گئی ہیں: جموڈیہ، انڈال، پنڈیشور، اور فرید پور میں دو درجن سے زائد افراد کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 14 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جموڈیہ پولیس اسٹیشن میں گرفتار وجے سنگھ اور منا سنگھ کو عدالت نے چھ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ باقی ملزمان کی ضمانتیں ہو چکی ہیں۔ جموڈیہ پولس اسٹیشن میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر سنتوش کمار منڈل کی شکایت پر، وجے سنگھ، کمل بوری، منا سنگھ، شیبا نونیا، چکو سنگھ، گوتم گوسوامی کو بی این ایس کی دفعہ 126(2)/308(5)/61(2)/کیس نمبر 2576 میں بھتہ خوری کے معاملے میں نامزد کیا گیا تھا۔ سنڈیکیٹ ممبران کی فہرست ای سی ایل سے پولیس کو بھجوائی گئی۔ ای سی ایل سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ نے کوئلہ سنڈیکیٹ میں شامل افراد کے ناموں کی مکمل فہرست پولیس کے حوالے کر دی ہے۔ اس فہرست میں دھرمیندر سنگھ عرف پپو سنگھ، شیخ نعیم، پنکج سنگھ، رتن رائے، شیخ صدام، لوکیش سنگھ، رندھیر سنگھ، سمسر حسین، کرشنا مراری کیال، وجے سنگھ، یودھیشٹھر، اوم اگروال، روشن، منیش، راکیش تیواری، جیدیو خان، مجرول کے نام شامل ہیں دفعہ 111/3(5) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ وجے اور منا کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ چھ دن کے پولیس ریمانڈ پر ہیں۔ پولیس نے ایک لائسنس یافتہ پستول، میگزین اور 50 راؤنڈ گولہ بارود قبضے میں لے لیا ہے۔ لائسنس کی چھان بین کی جارہی ہے۔ فرید پور پولیس اسٹیشن میں رانی گنج کول ٹریڈرس ایسوسی ایشن کے آدتیہ سنگھ کی شکایت کی بنیاد پر وجے سنگھ، مجرال شیخ، سورج دھیبر، ہردیو سنگھ، منوج سنگھ، گنیش رام، پربھات پاسوان، منا سنگھ، اجے سنگھ، جگر اور شیخ نذرل کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے جاری پولیس کارروائی کے بعد، کونکریز میں حالات معمول پر آگئے ہیں۔ کوئلہ بغیر کسی رکاوٹ کے ٹرکوں میں لادا جارہا ہے۔ کہیں بھی بھتہ ٹیکس نہیں لگایا جارہا ہے۔ آئی پی سی کی دفعہ 126(2)/308(2)/351(2)/61(2) کے تحت مقدمہ نمبر 40/26 میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس میں حسین، شیخ اشرف، جنید خان، شیخ ستار، میر سلطان، شیخ حبل، میر حنان، شیخ المرت، راج پلٹن دوسدھ، شیخ انار، شیخ عباس، شیخ دوبل، شیخ فضی، چاند اور شیخ کو نامزد کیا گیا تھا۔ شیخ کچھیل، شیخ انار، چندن ڈوم، شیخ عباس اور جنید خان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سبھی عدالتی تحویل میں ہیں بتیش کھیمکا، ممبر، رانی گنج کول ٹریڈرس یونین مقدمہ نمبر 135/26 زیر دفعہ 126(2) دفعہ 308(1)/351(2)/61(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ عدالت نے میر حنان، شیخ آرزو اور شیخ المرت کو گرفتار کر کے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ پنڈیشور پولس اسٹیشن میں رانی گنج کول ٹریڈرس ایسوسی ایشن کے آدتیہ سنگھ کی شکایت کی بنیاد پر، مقدمہ نمبر 72/26 میں آئی پی سی کی دفعہ 126(2)/308(2)/351(2)/61(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس میں وجے سنگھ، مجرال شیخ، سورج پرا سنگھ، ہردیو سنگھ، ہردیو، منبھا سنگھ، رام سنگھ، رام سنگھ، رام سنگھ، 72/26 کا نام لیا گیا تھا۔ منا سنگھ، اجے سنگھ، جگر، شیخ نور الحسین، شیخ اشرف، جنید خان، شیخ ستار، میر سلطان، شیخ حبل، شیخ جلال الدین، شیخ نبی، اور انکو پرساد بطور ملزم شامل ہیں۔ انکو پرساد، منوج سنگھ، شیخ جلال الدین، اور شیخ باپی کو عدالت نے گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا۔

اگنی مترا وزیر بننے کے بعد
آسنسول آنے پر بھگوا کارکنان کا استقبال

آسنسول: 16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): بی جے پی کے ٹکٹ پر آسنسول ساؤتھ اسمبلی سیٹ سے ایم ایل اے کے طور پر دوبارہ منتخب ہوئے اگنی متراپال کو ریاستی حکومت میں خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمے اور شہری ترقیات اور میونسپل امور کے محکمے کی ذمہ داری دی گئی ہے وزیر بننے کے بعد وہ جمعہ کی شام پہلی بار اپنے حلقے میں پہنچیں، جہاں بی جے پی کارکنوں اور مقامی باشندوں نے ان کا استقبال کیا ہاروں اور خوشیوں کے ساتھ استقبال کیا گیا: اگنی متراپال بختر نگر، پنجابی موڑ اور جے کے نگر وہ کئی علاقوں میں پہنچی، جس میں وہ علاقہ بھی شامل ہے جہاں بی جے پی کارکنوں نے ہار پہنائے اور جئے شری رام کے نعرے لگائیوزیر نے بھی ہاتھ جوڑ کر مبارکباد قبول کی اور سب کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ انہیں وزارت دی گئی ہے جس کے ذریعے وہ خواتین اور ضرورت مندوں کے لیے بہتر کام کرسکیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب وہ ایم ایل اے تھیں، انہوں نے خواتین سے وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم اور دیگر فوائد کا وعدہ کیا تھا انہوں نے کہا کہ وہ ان وعدوں کو پورا کرنے کے لیے کام کریں گی، اور اب جب کہ ان کے پاس وزارت ہے، وہ ایسا کرتی رہیں گی۔ وزیر نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی حکومت کے دوران کوئی بھی غیر قانونی کام نہیں کیا جائے گا۔ ایسی حرکتیں برداشت نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے ریت اور کوئلے کی اسمگلنگ اور غیر قانونی ٹول وصولی کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے بارے میں اگنی مترا پال نے کہا کہ یہ مسئلہ اسمبلی میں اٹھایا گیا تھا اور وزیر اعلیٰ سوبھیند وادھیکاری نے واضح کر دیا ہے کہ تشدد کو کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترنمول کے کسی بھی کارکن کو اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے انہیں انتخابات کے بعد کے تشدد سے متعلق معاملات میں واپس آنے کا موقع ملے گا۔

بارہ بونی کمیٹی کے اکزیکٹو سمیت 6 ترنمول لیڈر گرفتار

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے بارہ بونی پولیس اسٹیشن نے بارہ بونی پنچایت کمیٹی کے اگزیکٹیو سربراہ سوکمار سادھو اور سابق شہری رضا کار دیواشیش گوپ کو 2021 میں انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے ایک معاملے میں گرفتار کیا ہپولس ذرائع کے مطابق، بی جے پی کے ایک کارکن کو مبینہ طور پر مارا گیا تھا اور انتخابات کے بعد اسے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا مزید یہ کہ اسے دکان کھولنے سے روکا گیا اور اس سے رقم کا مطالبہ کیا اس معاملے میں درج شکایت کی بنیاد پر معاملے میں درج شکایت کی بنیاد پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا تمام ملزمین کو ہفتہ کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے نام اس طرح ہیں-(1) 42 سالہ دن بندھو ماجھی، رسن پور، بارہ بونی تھانہ کا رہنے والا۔(2) 42 سالہ اتم منڈل باردانگ، بارہ بونی تھانہ کا ساکن۔(3) سوکمار سادھو، ایٹاپارہ، بارہ بونی تھانہ کے رہنے والے۔(4) 51 سالہ ساجد خان، گورانڈی ہتلہ، بارہ بونی تھانہ کا رہائشی۔(5) 44 سالہ شبین گھنٹی سریپاتلی، بارہ بونی تھانہ کے رہنے والے۔(6) 35 سالہ دیواشیش گوپ، بھونورا، بارہ بونی تھانہ کے رہنے والے۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

مقفل گھر سے چوری کی کوشش کو اہل محلہ نے ناکام بنایا

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج شہر کے وارڈ 88 کے تحت پی این مالیا روڈ پر واقع کا تاروکا بلڈنگ، جس میں پرانا سنڈیکیٹ بینک واقع ہے میں کل رات چوری کی جرات مندانہ کوشش کی گئی۔ تاہم اہل علاقہ کی چوکسی اور پولیس کی بروقت کارروائی سے چور ناکام ہو گئے اور موقع سے فرار ہو گئے موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ گھر سیتارام کٹاروکا کا ہچن کا خاندان اس وقت ممبئی میں ہیان کا کہنا ہے کہ گھر کافی عرصے سے بند تھا رات آس پاس کے لوگوں نے گھر کے اندر سے کچھ ٹوٹنے کی آوازیں سنی اور یہ آواز کئی دنوں سے آ رہی تھی۔ چور مسلسل کچھ کر رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی روہت کھیتان، منوج کیسری اور بی جے پی لیڈر راجیت کیسری سمیت بڑی تعداد میں لوگ وہاں جمع ہو گئے رانی گنج تھانے کی پولیس اور سینٹرل سیکورٹی فورس کے اہلکار بھی فوراً پہنچ گئے مالک مکان کی اجازت سے تالا کھولنے پر پولیس اور مقامی نمائندے گھر میں داخل ہوئے اور پتہ چلا کہ حملہ آور پچھلے دروازے یا تالاب سے فرار ہو گئے۔ روہت کھیتان اور منوج کیسری نے بتایا کہ چونکہ گھر برسوں سے بند ہیاس لیے یہ واضح نہیں ہے کہ کوئی سامان چوری ہوا ہے یا نہیں انہوں نے پولیس کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی فوری کارروائی سے مجرموں میں خوف پیدا ہوگا بی جے پی لیڈر راجیت کیسری نے اس واقعہ پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ بنگال اور رانی گنج میں اس طرح کی مجرمانہ سرگرمیوں کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے یقین دلایا کہ کسی بھی ناخوشگوار کوشش کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی فی الحال پولیس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے اور مفرور مجرموں کی تلاش کر رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ مجرم کئی دنوں سے اندر موجود ہیں اور قسطوں میں چوری کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

بند مکان سے معمر خاتون کی بوسیدہ لاش
برآمد ہونے سے روپنارائن پور میں سنسنی

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): پڑوسیوں کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ایک معمر خاتون کی بوسیدہ لاش کو ایک بند مکان سے برآمد کیا جب اندر سے تیز بدبو نکل رہی تھی۔ اس واقعہ نے سلان پور تھانے کے تحت واقع جیت پور اتر رام پور گرام پنچایت کے اروند نگر جوڑا مندر علاقے میں بڑے پیمانے پر سنسنی پھیلا دی۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت 72 سالہ پرتیبھا گوہا کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ کافی عرصے سے گھر میں اکیلی رہ رہی تھی۔ مقامی رہائشی سمیت منڈل نے بتایا کہ پچھلے کچھ دنوں سے علاقے سے ایک عجیب سی بدبو آ رہی تھی۔ ابتدائی طور پر، پڑوسیوں نے سوچا کہ یہ کوئی جانور ہے یا کچرا وہ بند گھر سے آ رہی تھی۔ سمیت بابو نے کہا، "بدبو اتنی شدید تھی کہ ایسا لگا جیسے کوئی چیز پگھل رہی ہے تب ہی ہمیں احساس ہوا کہ ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے اور فوری طور پر روپنارائن پور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور گھر کا دروازہ توڑ دیا۔ اندر داخل ہونے پر، انہوں نے بزرگ خاتون کی بے جان لاش فرش پر پڑی دیکھی، جو پہلے ہی گلنا شروع ہو چکی تھی۔ پولس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا پولیس کا خیال ہے کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ چونکہ معمر خاتون کے خاندان میں سے کسی کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔

لاوڈ اسپیکر کے استعمال اور اذان کی آواز کم کرنے کو لیکر جہانگیری محلّہ پولس پھانڑی (TOP) میں ہنگامہ

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): ریاست مغربی بنگال حکومت کی جانب سے آسنسول کے مذہبی اداروں میں لاوڈ اسپیکر کی آواز کم کرنے کو لیکر جو زبانی ہدایت پولیس کی معرفت دی جارہی ہے اسے لیکر لوگوں میں برہمی دیکھی جارہی ہے بالخصوص آسنسول کی مسلم بستیوں میں ناراضگی کا ماحول ہے اور لوگوں میں تشویش پائی جا رہی ہے سرکاری حکمنامہ یا سرکاری نوٹس یا سرکاری ہدایت کی کاپی فراہم نہیں کر کہ زبانی ہدایت دے رہی ہے کہ مسجدوں میں لاوڈ اسپیکر میں جو آذان ہوتی ہے اسکی آواز کم کرنی ہوگی ایک محدود حد مقرر کر رہی ہے کے اس حد سے زیادہ آذان کی آواز نہیں ہونی چاہئے مسلم حلقوں میں اس زبانی ہدایت کے خلاف آواز اٹھنی لگی ہے کہا جارہا ہے کہ سرکاری حکمنامہ جاری کیا جارہا ہے تو اسکی باضابطہ تحریری شکل بھی ہونی چاہئے حالانکہ ہدایت ملنے کے بعد آسنسول شمال ریلپار کی کئی مسجدوں میں لاوڈ اسپیکر کی آواز کم کر کے آذان دی جا رہی ہے۔ آذان مذہبی شعائر ہے اس مذہبی شعائر کی تحفظ کے لئے بروز جمعہ بعد نماز عشاء آسنسول شمال ندی پار عیدگاہ والی مسجد میں ائمہ کرام اور مسجد کمیٹی کے صدر اور سکریٹری کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی بتایا جاتا ہے کہ چالیس پچاس منٹ میٹنگ چلی اس میں چرچا کیا گیا کہ صبر و تحمل سے کام کرنا ہے قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا ہے ریاستی حکومت کی ہدایت جو آرہی ہے کچھ دنوں تک نہایت ہی صبر و تحمل سے کام لینے کا کہا میٹنگ چل ہی رہی تھی کہ خبر آن پہنچی کہ جہانگیری محلّہ پھانڑی ٹی او پی میں ہنگامہ ہو گیا پھانڑی میں توڑ پھوڑ کی گئی ہے اس خبر سے درمیان ہی میں میٹنگ ملتوی کر دی گئی شرکاء اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ جمعہ کے دن ریاستی حکومت کی جانب سے لاوڈ اسپیکر کی اواز کم کرنے کو لیکر لوگوں میں برہمی دیکھی گئی لوگوں کا کہنا ہے کہ پولیس ہر مسجد میں لاوڈ اسپیکر سے ہونے والی آذان کو کم کرانے کے لئے سرکاری ہدایت زبانی طور پر لیکر گئی تھی اس معاملے کو لیکر کچھ لوگ جہانگیری محلّہ پھانڑی (ٹی او پی) میں جمع ہو گئے الزام ہے کہ اچانک بھیڑ میں سے کچھ لوگوں نے پولیس پھانڑی پر حملہ بول دیا اینٹ پتھر برسانے لگے پولیس پھانڑی کے شیشے، کمپیوٹر، فرنیچر، لائٹ وغیرہ کی توڑ پھوڑ کی گئی جم کر ہنگامہ ہوا بتایا جاتا ہے وہاں آس پاس کھڑی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا جسمیں عام لوگوں کی گاڑیوں کے ساتھ پولیس کی گاڑی کو بھی نقصان پہنچا ہے اس ناخوشگوار واقعے سے یہاں کا پورا علاقہ لڑائی کے میدان میں تبدیل ہو گیا واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس و کشیدگی کا ماحول بن گیا لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی دوکانیں بند ہونے لگی افواہیں گشت کرنے لگی لوگ سہمے سہمے دیکھے گئے اطلاع پا کر پولیس کی بڑی نفری آن پہنچی لوگوں کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کی ٹیئر گیس کے کئی گولے داغے لوگوں کو رگیدنا شروع کیا بڑی مشکل سے حالات قابو میں آئے پولیس کے آنے کے بعد پورا ریلپار بالخصوص نیا محلّہ مکھو محلّہ قریشی محلّہ میں سناٹا چھا گیا پولیس مارچ کرنے لگی۔ فی الحال پورے ریلپار میں کڑی پولیس کی نگرانی جا ری ہے آج سنیچر کے دن مذکورہ واقعے کو لیکر قریشی محلّہ کی ساری دوکانیں بند رہی پورے علاقے میں سناٹا چھا گیا کہا جا رہا ہے کہ پولیس تفتیش و تحقیقات میں جٹ گئی ہے ڈی سی پی سٹیش نے کہا کہ پولیس تحقیقات کر رہی ہے توڑ پھوڑ کرنے والوں کی تصویریں سی ٹی وی فوٹیج سے جانچ کر رہی ہے حملہ اوروں کی پہچان کی جارہی ہے

ذی الحجہ 1447ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے قاضی شریعت الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی نے عید قرباں ماہ ذی الحجہ کے چاند کے تعلق سے ایک بیان جاری کیا ہے اس بیان میں الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی نے کہا ہے کہ ماہ ذی الحجہ آرہا ہے آپ کو معلوم ہے کہ چاند کی روئیت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہیکہ 29 ویں ذی قعدہ 1447ھ بمطابق 17 مئی 2026 دن اتوار کو چاند ہونے کا امکان ہے۔ لہذا عامۃ المسلم ?ان ذی الحجہ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اسکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علماء کرام اور اگر روئیت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لا کر اسکی شہادت دیں یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ نمبر مرکزی دفتر 9431804684 / 06122555351
۔نمبر دفتر آسنسول 9800139709 / 9333560178۔

آسنسول میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں پھر اضافہ

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میں گاڑی چلانے والوں کو خاصی تکلیف کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ملک بھر میں قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ، مغربی بردوان کے ایک ضلع آسنسول میں بھی پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہجس سے عام آدمی کی جیبوں کو بڑا دھچکا لگا ہے پٹرول کی قیمت میں تقریباً 3.29 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت میں 3.11 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے تیل پیدا کرنے والی کمپنیوں نے یہ قدم عالمی سطح پر خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی روشنی میں اٹھایا ہے ذرائع کے مطابق مغربی ایشیا میں جاری تنازعات بین الاقوامی منڈی میں معدنی تیل کی سپلائی میں خلل ڈال رہے ہیں اس کی وجہ سے، تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں کو خام تیل کی اونچی قیمت کی وجہ سے روزانہ تقریباً 1000 کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے جس کی وجہ سے آج قیمت میں اضافہ ہوا آسنسول کے تمام پٹرول پمپس پر آج دوپہر ایک بجے سے نئی قیمتیں نافذ کر دی گئیں ماہرین نے پیش گوئی کی ہے کہ اس قیمت میں اضافے سے مال برداری اور نقل و حمل کے اخراجات بڑھیں گے جس کا براہ راست اثر عام صارفین پر پڑے گا۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں اشیائے ضروریہ اور سبزیوں کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے جس سے عام آدمی کا بجٹ بری طرح متاثر ہو سکتا ہے۔

آسنسول میں بھاجپا کی جیت کا جلوس
قانون کی حکمرانی کا مطالبہ

آسنسول:16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت کے بعد آسنسول میں جشن کا ماحول دیکھا گیا بی جے پی لیگل سیل کی طرف سے ایک جیت کا جلوس نکالا گیا جلوس آسنسول کورٹ کے قریب گھڑی موڑ سے شروع ہوا اور BNR سے ہوتا ہوا شانی مندر تک پہنچا جلوس میں بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنوں اور حامیوں نے شرکت کی۔ پارٹی کے جھنڈوں اور نعروں سے پورا علاقہ جوش و خروش سے بھر گیا اس موقع پر سیکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے تھے سینئر بی جے پی لیگل سیل ممبر پیوش کانتی گوسوامی نے کہا کہ بنگال کی سیاسی تاریخ میں یہ ایک اہم لمحہ ہے، بی جے پی پہلی بار ریاست میں حکومت بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زبردست عوامی حمایت واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ لوگوں نے تبدیلی کو ووٹ دیا ہے پیوش کانتی گوسوامی نے کہا کہ ریاست گزشتہ 15 سالوں میں بے شمار مسائل سے دوچار تھی اور اب عوام نے تبدیلی کا مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے اس فتح کو بد حکمرانی کے خاتمے کی علامت قرار دیا۔ نئی حکومت سے توقعات پر: انہوں نے کہا کہ ریاست میں قانون کی حکمرانی ہیعوام کے تحفظ اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے بی جے پی کے دیگر کارکنوں نے شفاف انتظامیہ، جرائم پر قابو پانے اور تیز رفتار ترقی کی امید ظاہر کی۔

پرائیویٹ فیکٹری کے گیٹ پر مزدوروں کا پرامن مظاہرہ

آسنسول: 16 رمئی،(عوامی نیوز سروس): ایلوکوینٹ اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ، ڈینڈوا-کلیانشوری روڈ پر واقع ایک نجی فیکٹری کے کارکنوں نے اس کے مرکزی دروازے کے باہر پرامن احتجاج کیا احتجاج کے ایک انوکھے عمل میں، انہوں نے اپنے مطالبات کے حق میں فیکٹری کے مرکزی دروازے پر گنگا کا پانی چھڑکا مقامی احتجاجی لیڈر رام مہتو کی قیادت میں مزدور صبح فیکٹری کے گیٹ پر جمع ہونا شروع ہو گئے۔ ان کا الزام ہے کہ لمبے گھنٹے کام کرنے پر مجبور ہونے کے باوجود انہیں مناسب اجرت سے انکار کیا جا رہا ہے۔ اجرتوں میں اضافہ: موجودہ مارکیٹ ریٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے اجرتوں میں معقول اضافہ، مظاہرے کے دوران کارکنوں کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے دوران مزدوروں نے فیکٹری انتظامیہ کو ایک یادداشت بھی پیش کی۔ مظاہرین کے مطالبات سننے کے بعد فیکٹری انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ ان مطالبات پر اعلیٰ حکام سے بات کی جائے گی اور جلد ہی کوئی حل نکالا جائے گا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سلان پور تھانے کی کلیانیشوری چوکی سے پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچی تا کہ حالات پر قابو پایا جاسکیا انتخابی ماحول کو دیکھتے ہوئے علاقے میں کسی قسم کی کشیدگی کو روکنے کے لیے پولیس کے ساتھ ساتھ مرکزی فورسز کو تعینات کیا گیا تھا۔ احتجاجی لیڈر رام مہتو نے کہا کہ پہلے ان فیکٹریوں پر ترنمول لیڈروں کی سنڈیکیٹ کی حکومت تھی اور مزدوروں کا مسلسل استحصال کیا گیا اب جبکہ ریاست میں حکومت بدل چکی ہے مزدوروں کو ان کے جائز حقوق ملنے چاہئیں۔ انتظامیہ کو سات دن کا وقت دیا گیا ہے۔ اگر مقررہ وقت میں مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو آنے والے دنوں میں اس سے بھی بڑی تحریک شروع کی جائے گی۔ فیکٹری انتظامیہ کی جانب سے اے جی آر (چیف) جتیندر جھا نے کہا کہ مزدوروں کے مطالبات کو اعلیٰ حکام کے سامنے رکھا جائے گا مزید برآں، ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ فیکٹری میں کام کو ہموار اور منظم انداز میں انجام دیا جائے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: شوبھیند وادھیکاری نے مشترکہ

پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اتنا ہی نہیں، شوویندر کے الفاظ میں، "انسانی حقوق کمیشن نے 2021 میں پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد میں 19 بدنام زمانہ مجرموں کا نام لیا تھا۔ جہانگیر کا نام اس فہرست میں تھا، کارروائی کی جائے گی۔"

فالٹا اسمبلی کے کئی بوتھس پر ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ کے الزامات سامنے آئے۔ پوری صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد کمیشن نے پوری فالٹا اسمبلی میں دوبارہ انتخابات کرانے کا حکم دیا۔ انتخابات 21 مئی کو ہیں۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ سیند وادھیکاری نے بی جے پی امیدوار دیبانگشو پانڈا کے لیے فالٹا میں مہم چلائی۔ اور اس میٹنگ سے، انہوں نے اکیلے ہی ترنمول کے امیدوار اور ابھیشیک بنرجی کے قریبی ساتھی جہانگیر خان کو ہٹا دیا۔ سیند و نے کہا، "وہ ڈاکو کہاں ہے؟ پشپا کا نام کیسا ہے؟ عام انتخابات کے دوران آنے والی تمام شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔" اتنا ہی نہیں انہوں نے ابھیشیک بنرجی کا نام لیے بغیر ان پر حملہ بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "نتائج آنے پر میں کئی جگہوں پر کھڑا تھا۔ بہت سے لوگوں نے کہا کہ جب تک میرا بھتیجا یہاں ہے، میں ووٹ نہیں دے سکتا۔ تاہم، اس بار سیند و نے یقین دلایا کہ فالٹا میں ووٹنگ پرامن رہے گی۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے بی جے پی امیدوار کو ایک لاکھ ووٹوں کے فرق سے جیتنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی، سیند وادھیکاری نے اعلان کیا کہ اگر بی جے پی کی جیت کے لیے خصوصی پیکیج دیا جائے گا، تو ترقی کے لیے خصوصی پیکیج دیا جائے گا۔ اس دن، فالٹا سے ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری پر حملہ کرتے ہوئے، سیند و نے مزید کہا، "عزت مآب بھتیجے، میں کل میونسپلٹی سے لیپس اینڈ باؤنس کی معلومات لے کر آیا ہوں۔ کولکتہ میں 24 جائیدادیں ہیں۔ امتالہ میں ایک بہت بڑا دفتر ہے۔" وزیر اعلیٰ نے خبردار کیا کہ سب کا حساب کتاب ہوگا۔ یہاں تک کہ انہوں نے ابیھا کے معاملے کا ذکر کیا اور کہا کہ وہ تمام لوگ جنھوں نے ثبوت کو تباہ کیا تھا اور سابق وزیر اعلیٰ کے کہنے پر ابیھا کے دوران رشوت دینے گئے تھے اب معطل کر دیے گئے ہیں۔ یہاں بھی کسی کو نہیں بخشا جائے گا۔ شوویندر نے خبردار کیا، میں نے ڈائمنڈ ہاربر پولیس کو بتایا ہے کہ کال ریکارڈ اور واٹس ایپ چیٹس ضرور جمع کروائیں۔ بھتیجے کے پی اے کے مطابق اس علاقے میں ظلم اور بدامنی کرنے والے تمام افراد کو نکال باہر کیا جائے گا۔

بقیہ: اگلے مہینے بند

کہنا ہے کہ نئی ایپ پرانی کے مقابلے زیادہ اسمارٹ، بہت تیز اور مکمل طور پر محفوظ ہے۔ اب تک لوگ اپنی سہولت کے لیے نئی اور پرانی دونوں ایپس کا استعمال کرتے رہے ہیں لیکن اگلے ماہ سے پرانی ایپ مستقل طور پر کام کرنا بند کردے گی۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ سبھی لوگ وقت رہتے نئی ایپ ڈاؤن لوڈ کرلیں تا کہ ان کے کام میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ نئی آدھار ایپ میں سیکورٹی اور پرائیویسی پر بہت خاص دھیان رکھا گیا ہے۔ اس میں کیو آر کوڈ کے ذریعے اپنی معلومات محفوظ طریقے سے شیئر کرنے کی سہولت ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی ذاتی معلومات پر آپ کا مکمل کنٹرول رہے گا۔ آپ چاہیں تو اپنا بایومیٹرک لاک کرسکتے ہیں اور چہرے کی تصدیق کا استعمال کرسکتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر کسی کو اپنی بہت محدود معلومات ہی شیئر کرنے کا متبادل بھی اس میں دیا گیا ہے۔

یو آئی ڈی اے آئی نے اس نئی اور شاندار ایپ کو تقریباً 4 ماہ قبل ہی لانچ کیا تھا۔ اتنے کم وقت میں اسے 2.1 کروڑ سے زیادہ لوگ ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ اس ایپ کی مدد سے 28 لاکھ سے زیادہ لوگ بغیر کسی دفتر کے چکر لگائے، گھر بیٹھے ہی اپنا موبائل نمبر اپ ڈیٹ کر چکے ہیں۔ کوئی بھی اسمارٹ فون صارف اس نئی ایپ کو گوگل پلے اسٹور سے مفت میں ڈاؤن لوڈ کرسکتا ہے۔ نئی آدھار ایپ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اب آپ کو ہر جگہ اپنا کاغذ یا پلاسٹک والا آدھار کارڈ ساتھ لے کر گھومنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اپنے موبائل میں نئی آدھار ایپ کو ہی آئی ڈی پروف (شناختی ثبوت) کے طور پر دکھا سکتے ہیں۔ چاہے ہوٹل کے کمرے کی بکنگ ہو یا کسی تعلیمی ادارے میں کوئی تصدیق کرانا ہو، اس ایپ کو تصدیق کے لیے آسانی سے پیش کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ: اتر پردیش میں 130

گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں اور آسمانی بجلی نے ریاست کے کئی اضلاع میں 117 افراد کی جان لے لی ہے۔ اس تباہ کن آفت نے حالیہ تاریخ میں کئی ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ 13 مئی کو اتر پردیش میں آنے والے شدید طوفان، آندھی اور ژالہ باری نے درجنوں اضلاع میں جان و مال کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق، اس آفت میں تقریباً 117 افراد ہلاک اور 79 زخمی ہوئے ہیں۔ شمال مغربی اتر پردیش میں بدھ کو دوپہر سے پہلے گرج چمک کے سیلس تیار ہوئے، جو جنوب مشرق کی طرف بڑھتے ہی شدت اختیار کر گئے۔ بریلی اور پریاگ راج میں ہوا کی رفتار 130 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئی، جب کہ اناؤ اور وارانسی میں شدید ژالہ باری ہوئی۔ زیادہ تر اموات تیز ہواؤں کے باعث مکانات گرنے سے ہوئیں۔ ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے اعداد و شمار کے مطابق، کل 117 اموات میں سے 113 تیز ہواؤں کی وجہ سے ہوئیں، اور چار آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے۔ طوفان کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ریاست بھر میں 330 مکانات کو نقصان پہنچا اور 177 جانور ہلاک ہو گئے۔ بڑے درخت جڑوں سے اکھڑ گئے، دیواریں گر گئیں اور عارضی اور شیڈ مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق ماہرین موسمیات طوفان کی شدت کی وجہ ماحولیاتی حالات کے خطرناک سنگم کو قرار دیتے ہیں۔ خطے میں پہلے سے موجود شدید گرمی خلیج بنگال سے آنے والی نمی سے ٹکرا گئی۔ مشرقی اور مغربی ہواؤں کا تصادم انتہائی ماحولیاتی عدم استحکام کا باعث بنا۔ مزید برآں، ہریانہ اور شمال مغربی اتر پردیش کے اوپر ایک فعال اوپری ہوا کے چکروات نے طوفان کو مزید تقویت بخشی، ہواؤں کو سائیکلون کی سطح کی شدت کی طرف دھکیل دیا۔

بقیہ: ہم جنگ بندی پر

تھا۔ لیکن، ہم نے پاکستان کی درخواست پر اسے قبول کیا۔ وہاں کے غیر معمولی لوگوں کو دیکھ کر، فیلڈ مارشل اور وزیر اعظم۔ "اسمارٹ فونز کی فروخت کے نام پر اہل وطن سے 60 ملین ڈالر لوٹ لیے گئے! ٹرمپ اپنے دو بیٹوں کی 'غلط حرکتوں' پر مشکل میں غور طلب ہے کہ امن کی تجویز پر ایران اور امریکہ کے درمیان براہ راست کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ پاکستان یہاں ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ لیکن کیا امریکہ واقعی نئی جنگ کی منصوبہ بندی نہیں کر رہا؟ حالیہ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹرمپ اپنے منہ سے جو بھی کہیں، واشنگٹن خفیہ طور پر ایران پر دوبارہ حملہ کرنے کا سوچ رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چین کے تین روزہ دورے سے حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ 'نیو یارک ٹائمز' کی ایک رپورٹ کے مطابق، ان کے اعلیٰ معاونین اس وقت ٹرمپ کی گرین لائٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ اگر وہ واقعی ایسی خواہش کا اظہار کرتا ہے تو امریکہ ایک بار پھر فوجی طاقت کے ذریعے سفارتی تعطل کو توڑنے کے راستے پر چل سکتا ہے۔ کم از کم، رپورٹ کا دعویٰ تو یہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چین کے تین روزہ دورے پر بدھ کو بیجنگ پہنچ گئے۔ انہوں نے جمعرات کو چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ اس کے بعد دونوں رہنما جمعہ کو دوبارہ ملے۔ بات چیت کے پہلے دور کے بعد ٹرمپ نے جن پنگ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ جن پنگ ایک 'زبردست لیڈر' ہیں۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ چینی صدر نے دوطرفہ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا کہ ایران کے لیے جوہری بم رکھنا خطرناک ہے۔

☆☆☆

اعظم خان ایک اور کیس میں قصوروار قرار، 2019 لوک سبھا انتخابات کے دوران دیئے گئے بیان پر عدالت نے سنائی 2 سال کی سزا

لکھنؤ، 16 رمئی: اتر پردیش کے سابق کابینہ وزیر اور سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر محمد اعظم خان کو مقامی عدالت سے ایک اور معاملے میں بڑا جھٹکا لگا ہے۔ رامپور کی خصوصی عدالت نے انہیں 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران دیے گئے مبینہ متنازعہ 'تنخواہ دار' بیان کے معاملے میں قصوروار ٹھہرایا ہے۔ رام پور ایم پی ایم-ایل اے کورٹ نے ہفتے کو معاملے کی سماعت مکمل کرتے ہوئے اعظم خان کو قصوروار قرار دیا۔ یہ معاملہ 2019 میں لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران اس وقت کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کے خلاف کیے گئے مبینہ قابل اعتراض ریمارکس سے متعلق ہے۔ اعظم خان پر ایک انتخابی ریلی میں اس وقت کے ڈی ایم کے بارے میں متنازعہ اور دھمکی آمیز تبصرہ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس بیان کے بعد اعظم خان کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سمیت متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق اعظم خان لوک سبھا انتخابات میں سماجوادی پارٹی کے امیدوار تھے۔ وہ بھوٹ تھانہ علاقے میں انتخابی مہم کے لیے پہنچے تھے۔ اس دوران ان کی ایک تقریر وائرل ہوگئی۔ جس میں وہ اس وقت کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو نشانہ بناتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ ویڈیو کے مطابق اعظم خان نے کہا کہ وہ (ڈی ایم) تنخواہ دار ملازم ہیں، ان سے مت ڈرو، انہیں کے ساتھ اتحاد کیا ہے جو جوتے صاف کرا لیتی ہیں، انشاء اللہ، میں الیکشن جیتنے کے بعد ان سے جوتے صاف کرواؤں گا۔ اس دوران انہوں نے مایاوتی کا بھی ذکر کیا تھا۔ اس بیان کے بعد اعظم خان کے خلاف نفرت انگیز تقریر اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کے سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ رامپور کی خصوصی ایم پی/ایم ایل اے کورٹ میں اس کیس کی سماعت طویل عرصے سے چل رہی تھی۔ دونوں طرف سے دلائل سننے اور گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کے بعد عدالت نے آج اعظم خان کو مجرم قرار دیا۔ عدالت نے اعظم خان کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 2 سال قید کی سزا سنائی ہے، ان پر 5000 روپے کا جرمانہ بھی لگایا گیا ہے۔ رام پور کی ایم پی/ایم ایل اے اسپیشل کورٹ مجسٹریٹ ٹرائل شوبھت بنسل کی عدالت نے خان کو قصوروار قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا۔ اعظم خان کو اس سے قبل بھی کئی مقدمات میں سزا سنائی جا چکی ہے اور وہ مختلف مقدمات میں ٹرائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اعظم خان اس وقت جیل میں ہے۔

این ٹی اے کے ہیڈکوارٹر پر این ایس یو آئی کا زبردست احتجاج

وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی، 16 رمئی: نیٹ پیپر لیک اور امتحان منسوخ کیے جانے کے خلاف ہفتے کے روز اوکھلا میں واقع نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ہیڈکوارٹر پر این ایس یو آئی نے زبردست احتجاج کیا۔ قومی صدر ونود جاکھڑ کی قیادت میں کانگریس کی طلبہ تنظیم سے وابستہ نوجوانوں نے احتجاج درج کراتے ہوئے احاطے کے اندر گھسنے کی کوشش کی۔ این ٹی اے کے طریقہ کار، نئی امتحانی عمل میں مسلسل سامنے آنے والی بے ضابطگیوں اور امیدواروں کے مستقبل کے ساتھ ہو رہے کھلواڑ کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرے کے دوران این ایس یو آئی کارکنوں کے ہاتھوں میں جو پلے کارڈز تھے، وہ امتحانی نظام پر سنگین سوالات اٹھا رہے تھے۔ تختیوں پر 'ڈاکٹر کی ڈگری بکاؤ ہے' اور 'طلبہ کی موت کا ذمہ دار کون' جیسے نعرے لکھے ہوئے تھے۔ طلبہ کا الزام ہے کہ امتحان منعقد کرانے والا ادارہ این ٹی اے مکمل طور سے طرح ناکام ہو چکا ہے اور وہ ملک کے 22 لاکھ سے زیادہ طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہا ہے۔ طلبہ تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ بار بار پیپر لیک کرنے اور امتحان کی رازداری برقرار رکھنے میں ناکام رہنے والی ایجنسی این ٹی اے پر فوری پابندی لگائی جائے۔ واضح رہے کہ احتجاج کے دوران بیریکیڈنگ پھاندنے کی کوشش کر رہے این ایس یو آئی کارکنان کو دہلی پولیس اور پیرا ملٹری فورسز نے دھکیل کر پیچھے کر دیا۔ این ٹی اے ہیڈکوارٹر کے باہر احتجاج کر رہے طلبہ نے اندر گھسنے کی کوشش کی، اس دوران پولیس اور طلبہ کے درمیان دھکا مکی ہوگئی۔ اس کے بعد سیکورٹی فورسز نے کئی مظاہرین کو حراست میں لے لیا، بسوں میں سوار ہوتے ہوئے بھی طلبہ نے نعرے لگائے۔ مظاہرے کی ایک ویڈیو این ایس یو آئی نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "نیٹ امیدواروں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ برداشت نہیں! این ایس یو آئی کے قومی صدر ونود جاکھڑ کی قیادت میں سیکڑوں طلبہ نے این ٹی اے کے دفتر کے باہر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔" ساتھ ہی این ایس یو آئی نے اپنی پوسٹ میں کئی اہم مطالبات کا بھی ذکر کیا، جن میں این ٹی اے کو فوری طور پر برخاست کرنے، وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ، سپریم کورٹ کی نگرانی میں سی بی آئی جانچ، طلبہ کو مفت ذہنی صحت کی دیکھ بھال، متاثرہ طلبہ کو مفت قانونی امداد اور معاشی معاوضہ فراہم کرنے جیسے مطالبات شامل ہیں۔ این ایس یو آئی نے پختہ عزم کا ارادہ کرتے ہوئے لکھا کہ "طلبہ کی محنت، والدین کے خوابوں اور ملک کے تعلیمی نظام کے ساتھ ہو رہی ناانصافی کے خلاف این ایس یو آئی کی لڑائی مسلسل جاری رہے گی۔ پیپر لیک بند کرو، طلبہ کو انصاف دو!" قابل ذکر ہے کہ 3 مئی کو ملک اور بیرون ملک کے 5400 سے زیادہ مراکز پر نیٹ کا امتحان منعقد کیا گیا تھا۔ لیکن راجستھان کے سیکر اور دیگر علاقوں سے پیپر لیک کے پختہ ثبوت ملنے اور 'گیس پیپرز' کے سوالات مرکزی امتحان سے ہو بہو مل جانے کے بعد حکومت نے امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس معاملے کی تحقیقات کی ذمہ داری اب سی بی آئی کو سونپ دی گئی ہے۔ کچھ گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں لیکن طلبہ کا کہنا ہے کہ ہر بار امتحان منسوخ کرنا اور دوبارہ تاریخوں کا اعلان کرنا کوئی حل نہیں ہے۔ سال بھر دن رات محنت کرنے والے طلبہ کے لیے اس ذہنی تناؤ اور معاشی بوجھ کو دوبارہ جھیلنا انتہائی تکلیف دہ ہے۔

'وہ دہشت گرد نہیں ہیں'، نوئیڈا احتجاج کے دوران گرفتار افراد کو حراست میں تشدد کا نشانہ بنائے جانے پر سپریم کورٹ کا ردعمل

نئی دہلی، 16 رمئی: سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ آدتیہ آنند اور روپیش رائے کو 18 مئی کو دوپہر 2 بجے عدالت کے سامنے پیش کرے۔ ان دونوں کو حال ہی میں نوئیڈا میں مزدوروں کے احتجاج کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت آدتیہ آنند کے بھائی کیشو آنند کی طرف سے دائر کردہ رٹ پٹیشن پر سماعت کر رہی تھی، جس میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ یوپی پولیس گرفتار کیے گئے لوگوں کو حراست میں تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتھنا اور جسٹس اجول بھوئیاں کی ڈویژن بنچ نے ریاستی حکوت کو نوٹس جاری کیا اور دونوں افراد کو پیش کرنے کی ہدایت دی۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ دونوں ملزم افراد صرف مزدوری میں اضافہ کے لیے احتجاج کر رہے تھے۔ ایسی کوئی وجہ نہیں ہے کہ ان کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کیا جائے۔ جسٹس ناگرتھنا نے ریاستی حکومت کے وکیل سے زبانی طور پر کہا کہ "وہ دہشت گرد نہیں ہیں، وہ صرف کم از کم مزدوری جیسے بنیادی حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں۔" عدالت نے یہ بھی کہا کہ 'بائیں بازو کے نظریے' رکھنے سے کوئی شخص مجرم نہیں بن جاتا۔ ڈویژن بنچ نے یہ حکم بھی جاری کیا کہ انہیں عدالتی حراست میں ہی رکھا جائے، جبکہ وکلاء نے اندیشہ ظاہر کیا کہ ریاستی حکومت انہیں پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ عرضی کے مطابق آدتیہ آنند ایک سافٹ ویئر انجینئر اور سماجی کارکن ہیں، جبکہ روپیش رائے ایک آٹو ڈرائیور ہیں۔ دونوں نے مزدوروں کے لیے کم از کم مزدوری میں اضافہ اور کام کے مناسب اوقات کے مطالبے کو لے کر ہوئے احتجاج میں حصہ لیا تھا۔ اس کے بعد انہیں اتر پردیش لے جایا گیا، جہاں انہیں بھارتیہ نیا? سنہیتا (بی این ایس) کی دفعات 191(1)، 191(2)، 115(2)، 121(1)، 121(2)، 125(1)، 351(3)، 352، 61(2) اور مجرمانہ قانون ترمیمی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت گرفتار کیا گیا۔ جہاں تک روپیش کی بات ہے اس کے متعلق یہ الزام عائد کیا گیا کہ انہیں شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور پولیس نے انہیں پھنسانے کے لیے جھوٹا بیان اور برآمدگی دکھائی۔ انہوں نے مزدوروں کے احتجاجی مظاہروں سے خطاب بھی کیا تھا اور پولیس کے ذریعہ انہیں بوٹینیکل گارڈن میٹرو اسٹیشن سے لے جایا گیا۔

شدید گرمی کے دوران 15 ریاستوں میں بارش اور طوفان کا الرٹ، محکمہ موسمیات کا لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ

نئی دہلی، 16 رمئی: ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہفتہ کو اتر پردیش، بہار اور پنجاب سمیت 15 ریاستوں میں تیز بارش اور آندھی-طوفان کا الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ نے اس دوران لوگوں کو انتہائی احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ہفتے کو خبردار کیا کہ 16 مئی کو ملک کے کئی حصوں میں موسم میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ کئی علاقوں میں 80 سے 85 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی شمالی ہندوستانی ریاستوں میں ایک بار پھر بھیانک طوفان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جب کہ کئی علاقوں میں ژالہ باری کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ اسی دوران پنجاب کے 6 اضلاع میں آندھی-طوفان کے ساتھ بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ چنڈی گڑھ کے موسمیاتی مرکز کے مطابق پٹھان کوٹ، گرداس پور، فاضلکا، امرتسر، ہوشیار پور اور مکتسر میں آسمانی بجلی کے ساتھ گرج چمک اور شدید طوفان کا امکان ہے۔ ان اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ موسمیات نے 16 مئی سے 20 مئی تک پنجاب کے کئی علاقوں میں ہیٹ ویو (گرم لہر) کی صورتحال کے لیے 'یلو الرٹ' جاری کیا ہے۔ دہلی کے باشندوں کے لیے جمعہ کی صبح خوشگوار رہی اور کم از کم درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس کے قریب درج کیا گیا۔ یہ قومی راجدھانی اور شمالی ہندوستان کے کچھ حصوں میں تیز غبار آلود آندھی اور طوفانی ہواو?ں کے چلنے کے ایک دن بعد ہوا۔

آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک گھوٹالہ: 5 آئی اے ایس افسران کے خلاف سی بی آئی تفتیش کو ہریانہ حکومت کی منظوری

امبالہ، 16 رمئی: ہریانہ حکومت نے 590 کروڑ روپے کے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک گھوٹالہ معاملے میں 5 آئی اے ایس افسران کے کردار کی تحقیقات کے لیے سی بی آئی کو اجازت دے دی ہے۔ حکومت نے انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 17 اے کے تحت تحقیقات کی اجازت دی ہے۔ اس منظوری کے بعد اب سی بی آئی متعلقہ افسران سے پوچھ تاچھ کر سکے گی اور ان کے کردار کی گہرائی سے جانچ کرے گی۔ واضح رہے کہ کوئی بھی پولیس افسر مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی سرکاری ملازم کی طرف سے مبینہ طور پر کیے گئے کسی بھی جرم کی تفتیش یا چھان بین نہیں کر سکتا۔ سی بی آئی نے ملزمان کے انکشافات اور تحقیقات میں سامنے آئے حقائق کی بنیاد پر آئی اے ایس افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسی اب ان انتظامی منظوریوں کی بھی تحقیقات کرے گی، جن کے ذریعہ سرکاری محکموں کے پیسے پرائیویٹ بینکوں میں جمع کرائے گئے تھے۔ سی بی آئی نے بینک گھوٹالے کے سلسلے میں گزشتہ جمعرات کو چنڈی گڑھ اور پنچکولہ میں کئی مقامات پر تلاشی مہم چلائی تھی اور مبینہ دھوکہ دہی سے متعلق مالیاتی ریکارڈ اور ڈیجیٹل ثبوت ضبط کیے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اور اے یو اسمال فنانس بینک کے کچھ افسران ہریانہ حکومت کے افسران کے ساتھ مل کر سرکاری فنڈز کے غلط استعمال کی سازش رچی۔ الزام ہے کہ فرضی طریقوں سے سرکاری رقم کا غبن کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس ہائی پروفائل گھوٹالے میں اب تک 16 ملزمان کی گرفتاری ہو چکی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں مسلسل بینک افسران، سرکاری ملازمین اور دیگر مشتبہ افراد سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں کئی اور بڑے انکشافات ہو سکتے ہیں۔ ہریانہ حکومت کے ایک ترجمان نے حال ہی میں ایک بیان میں کہا تھا کہ ترقی اور پنچایت محکمے کے ڈائریکٹر کی طرف سے فروری 2026 میں تشکیل دی گئی ایک تحقیقاتی کمیٹی نے آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اور اے یو اسمال فنانس بینک میں موجود کھاتوں میں بے ضابطگیوں کا انکشاف کیا تھا۔ کمیٹی کی رپورٹ اور معاون دستاویزات کی بنیاد پر معاملے کو مجرمانہ تفتیش کے لیے اسٹیٹ ویجیلنس اینڈ اینٹی کرپشن بیورو (ایس وی اینڈ اے سی بی) کو سونپ دیا گیا تھا۔

بین الاقوامی خبریں

سوڈان میں تقریباً 1.95 کروڑ لوگوں کے سامنے خوراک کا شدید بحران: اقوام متحدہ

سوڈان، 16 رمئی: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے نائب ترجمان فرحان حق نے بتایا کہ شورش زدہ سوڈان میں تقریباً 1.95 کروڑ افراد خوراک کے شدید بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او)، ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اور اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) کے اعداد و شمار کا حوالہ دیا۔ نائب ترجمان فرحان حق نے ڈیلی بریفنگ میں بتایا کہ گریٹر دارفور اور گریٹر کورڈوفن کے 14 علاقوں میں جہاں قحط کا خطرہ برقرار ہے، وہیں جون اور ستمبر کے درمیان آنے والے مشکل موسم (لین سیزن) میں صورتحال مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دوران ضروریات کے مقابلے میں انسانی امداد ابھی بھی ناکافی ہے۔ حق نے بتایا کہ فروری اور مئی کے درمیان انسانی امداد فراہم کرنے والے اداروں نے ہر ماہ 4.8 ملین افراد تک پہنچنے کا ہدف رکھا تھا لیکن فروری میں ایک اندازے کے مطابق صرف 3.13 ملین افراد کو ہی امداد مل سکی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ایف اے او، ڈبلیو ایف پی اور یونیسیف نے فوری طور پر دشمنانہ سرگرمیوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے خوراک، ہنگامی خوراک کی پیداوار، غذائیت، صحت، پانی اور صفائی خدمات کے ساتھ ساتھ ذریعہ معاش کی بحالی کی کوششوں کے لیے فوری طور پر فنڈز بڑھانے پر بھی زور دیا۔ اس سے قبل 13 مئی کو اقوام متحدہ کے انسانی امدادی حکام نے اطلاع دی تھی کہ جنگ زدہ جنوب مغربی سوڈان میں امدادی سامان تقسیم کیا جا رہا ہے، جب کہ جنوبی سوڈان میں قحط سے نجات کے لیے 1.2 کروڑ امریکی ڈالر کی امداد کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے کہا کہ اقوام متحدہ اور اس کے انسانی امداد کے شراکت دار سوڈان میں انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ دفتر نے اطلاع دی کہ کورڈوفن کے علاقے میں امدادی تنظیمیں بے گھر لوگوں، پناہ گزینوں اور مقامی کمیونٹیز کو زندگی بچانے والی امداد فراہم کر رہی ہیں۔ اس کے ایک حصے کے طور پر شمالی کورڈوفن ریاست کے شیکان اور ارراہاد علاقوں میں تقریباً 85,000 لوگوں تک پانی اور صفائی کی امداد پہنچائی گئی ہے۔ دریں اثنا، انسانی امدادی کارکنوں نے شیکن میں 2,000 بے گھر خاندانوں میں کمبل، مچھر دانی اور دیگر گھریلو ضروریات تقسیم کیں۔ دفتر نے بتایا کہ جنوبی کورڈوفن ریاست میں تقریباً 88 ہزار لوگوں نے، جن میں جنوبی سوڈانی مہاجرین، بے گھر افراد اور مقامی کمیونٹی شامل ہیں، نے پانی اور صفائی سے متعلق امداد حاصل کی۔ حالانکہ دفتر نے کہا کہ اسے تشویش ہے کہ جاری لڑائی شہریوں کی زندگیوں کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

پینٹاگن کا پولینڈ میں 4000 سے زائد امریکی فوجیوں کی تعیناتی کا منصوبہ منسوخ، ہدایات جاری

پنٹاگن، 16 رمئی: امریکی محکمہ دفاع 'پینٹاگن' نے 4 ہزار سے زائد امریکی فوجیوں کو عارضی طور پر پولینڈ بھیجنے کا منصوبہ منسوخ کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں کئی امریکی ذرائع ابلاغ نے افسران کے حوالے سے یہ معلومات دی۔ اس کے ساتھ ہی نیوز ایجنسی 'ژنہوا' کی رپورٹ کے مطابق امریکی فوج کے قائم مقام چیف آف اسٹاف کرسٹوفر لا نیو نے جمعہ کو کانگریس کی سماعت کے دوران بتایا کہ امریکی یورپی کمان کے سربراہ کو 'فوجی دستوں کو کم کرنے کی ہدایات' موصول ہوئی ہیں۔ لا نیو نے کہا کہ میں نے ان کے ساتھ قریبی مشاورت سے اس بات پر کام کیا کہ کون سی فوجی یونٹ اس میں شامل ہو گی اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس بریگیڈ کے لیے تھیٹر میں تعیناتی نہ کرنا سب سے زیادہ مناسب ہوگا۔ وہ سیکنڈ آرمرڈ بریگیڈ کامبیٹ ٹیم کا ذکر کر رہے تھے۔ جنرل نے بتایا کہ یونٹ کے کچھ حصوں کو پہلے ہی بیرون ملک بھیجا جا چکا تھا اور اس کا فوجی ساز و سامان راستے میں تھا۔ تعیناتی منسوخ کرنے کا حکم امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے دفتر سے آیا تھا۔ تاہم اس کا کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ سینیٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی کی ڈیموکریٹ رکن جین شاہین نے کہا کہ کانگریس کو اس کی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ جہاں تک میں جانتا ہوں، ہمیں اس کے بارے میں اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ پینٹاگن نے دو ہفتے قبل اعلان کیا تھا کہ اگلے 6 سے 12 ماہ کے دوران جرمنی سے تقریباً 5000 امریکی فوجیوں کو واپس بلایا جائے گا۔ رواں ماہ کے اوائل میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اطالوی میڈیا کو بتایا تھا کہ وہ اب بھی اٹلی میں فوجی اڈوں سے فوجیوں کو واپس بلانے پر 'غور' کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب ہمیں ضرورت تھی، اٹلی ہمارے ساتھ نہیں تھا۔ مقامی میڈیا نے یہ معلومات دی۔ ٹرمپ نے یہ تبصرہ ایک فون انٹرویو میں کیا تھا۔ فوجیوں کی منتقلی کے بارے میں ٹرمپ کے تبصروں کے بارے میں اطالوی وزیر دفاع گیڈو کروسیٹو نے کہا کہ وہ اس کے پیچھے 'منطق کو نہیں سمجھ سکے'۔ انہوں نے کہا کہ اٹلی دیگر ممالک کے ساتھ مل کر آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں کو صاف کرنے اور سمندری جہاز رانی کے تحفظ کے مشن کی تیاری کر رہا ہے۔ اطالوی خبر رساں ایجنسی اے این ایس اے نے یکم مئی کو رپورٹ دی تھی کہ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ اسپین اور اٹلی میں امریکی فوجی موجودگی کو کم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یورپی اتحادیوں کو ایران کے خلاف امریکہ اسرائیل جنگ میں مدد نہ کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ امریکی محکمہ دفاع کے اعداد و شمار کے مطابق 2025 کے آخر تک تقریباً 12,700 فعال امریکی فوجی مستقل طور پر اٹلی میں تعینات تھے، جو جرمنی کے بعد یورپ میں امریکی فوج کی دوسری بڑی موجودگی ہوتی ہے۔

ٹرمپ کے ساتھ چین گئے افسران پر جاسوسی کا خوف طاری، امریکی میڈیا کے دعووں سے ہلچل

واشنگٹن، 16 رمئی: ڈونالڈ ٹرمپ کے چین دورے کے درمیان امریکی میڈیا نے ایک حیرت انگیز خبر شائع کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی افسران کو چین میں جاسوسی کا خوف ستا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکی وفد کے اراکین اپنے فون اور لیپ ٹاپ چھوڑ کر چین گئے ہیں۔ ان کے پاس جو فون اور لیپ ٹاپ ہیں، وہ عارضی ہیں۔ امریکی وفد کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ ہر جگہ یو ایس بی کا استعمال نہ کریں۔ امریکی وفد کو بالکل نئے اور خالی فون-لیپ ٹاپ دیے گئے ہیں۔ ان میں کوئی پرانا ڈیٹا یا ذاتی معلومات نہیں ہے۔ ان ڈیوائس کا استعمال صرف چین دورے کے دوران ضروری بات چیت کے لیے ہوگا۔ دورے کے بعد ان تمام فون اور لیپ ٹاپ کو تباہ کر دیا جائے گا یا مکمل طور پر فارمیٹ کر دیا جائے گا تا کہ کوئی وائرس امریکی نیٹ ورک میں نہ آ سکے۔

چینی دورے پر گئے امریکی افسران کے احتیاط کا واضح مطلب یہ ہے کہ امریکی حکومت نے پہلے ہی مان لیا تھا کہ چین میں ان کے ہر ڈیجیٹل ڈیوائس پر نظر رکھی جائے گی، اس لیے انہوں نے فون اور لیپ ٹاپ چھوڑ کر چین جانے کا فیصلہ کیا۔ جو فون اور لیپ ٹاپ ان کے ساتھ ہیں، وہ صرف وہیں تک استعمال کے لیے ہیں۔ بعد میں اسے فارمیٹ کر دیا جائے گا یا اسے تباہ کر دیا جائے گا۔

قابل ذکر ہے کہ 2017 کے بعد ڈونالڈ ٹرمپ پہلی بار چین کے دورے پر گئے ہیں۔ گزشتہ 10 سالوں میں کسی بھی موجودہ امریکی صدر کا یہ پہلا چین دورہ ہے۔ جمعرات کو بیجنگ میں ٹرمپ اور شی جنپنگ کے درمیان دو طرفہ میٹنگ ہوئی۔ اس سے قبل ٹرمپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ جنپنگ کی موجودگی میں انہیں گارڈ آف آنر دیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے اس دورے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینا، اور اس کے متعلق جاری تنازعات کو پرامن رکھنا ہے۔ اس کے علاوہ ایران جنگ اور تائیوان کو امریکہ کے ذریعہ ہتھیار فروخت کیے جانے جیسے سنگین مسائل پر تبادلۂ خیال کرنا ہے۔

امریکی ایف-35 جنگی طیارہ کی یو اے ای میں ہوئی ایمرجنسی لینڈنگ، ایران کا دعویٰ

تہران، 16 رمئی: ایران کی طرف سے کیے گئے دعویٰ کا امریکہ یا یو اے ای کی طرف سے کسی طرح کی تردید۔ ہندوستان میں حیدر آباد واقع ایرانی سفارت خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی فضائیہ کے ایک ایف-5. اے لائٹنگ-II جنگی طیارہ نے یو اے ای میں ایمرجنسی لینڈنگ کی ہے۔ سفارت خانہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ جاری کر بتایا کہ امریکی ایف-35 اے جیٹ عمانی سمندر کے اوپر پرواز بھر رہا تھا۔ اسی دوران اس نے ایمرجنسی کوڈ 7700 ٹرانسمٹ کیا۔ دراصل ہوابازی سیکٹر میں 7700 کو عام ایمرجنسی سگنل مانا جاتا ہے۔ دعویٰ کے مطابق کوڈ بھیجنے کے فوراً بعد ہی جنگی طیارہ نے اپنا راستہ بدل لیا۔ اس کے بعد اس نے یو اے ای کے الظفر ? ایئربیس پر ایمرجنسی لینڈنگ کی۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں یہ دوسرا امریکی ایف-35 اے لائٹنگ-II ہے، جس نے ایمرجنسی کوڈ ٹرانسمٹ کیا۔ ایران کی طرف سے کیے گئے دعویٰ کی امریکہ یا یو اے ای کی طرف سے کسی طرح کی تردید نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی اس کے اتفاق پر مبنی کوئی ا? فیشیل بیان ہی سامنے آیا ہے۔ الظفر ایئربیس یو اے ای میں امریکہ کا اہم فوجی ٹھکانہ مانا جاتا ہے۔ یہاں امریکی فضائیہ سے جنگی طیارہ اور نگرانی سسٹم تعینات رہتے ہیں۔ آفیشیل امریکی ویب سائٹ کے مطابق ایف-35 لائٹنگ-II لاک ہیڈ مارٹن کے ذریعہ تیار دنیا کا سب سے خوشحال، پانچویں نسل کا اسٹیلتھ ملٹی رول فائٹر جیٹ ہے۔ یہ رڈار سے بچ نکلنے کی صلاحیت، سنسر فیوزن اور زبردست رفتار (1.6 میک سے زیادہ) کے ساتھ ہوا سے ہوا، ہوا سے زمین اور خفیہ نگرانی مشنوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ امریکی فضائیہ، بحریہ اور مرین کورپس ہی نہیں، برطانیہ، اٹلی، نیدرلینڈ، کناڈا، ا? سٹریلیا، جاپان اور اسرائیل جیسے ساتھی ممالک بھی اس کا استعمال کرتے ہیں۔ امریکی فضائیہ کے مطابق ملک کو اس جنگی طیارہ سے کافی امیدیں ہیں۔ یہ پرانے ایف-16 اور اے-10 طیاروں کی جگہ لے رہا ہے اور مستقبل میں ہوائی جنگ میں مضبوطی ثابت کرنے کے لیے بہت اہم ہے۔

اتنا بڑا جھوٹ! اسرائیلی پی ایم او نے نیتن یاہو کے خفیہ یو اے ای دورہ کا کیا دعویٰ، یو اے ای کا صاف انکار

تل ابیب، 16 رمئی: اسرائیل اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان ایک مبینہ 'خفیہ میٹنگ' کی خبر نے عالمی سطح پر ہلچل مچا دی ہے۔ عالمی سیاست میں گرمی اس لیے پیدا ہوئی، کیونکہ خفیہ میٹنگ کا دعویٰ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے کیا ہے۔ جیسے ہی یہ خبر پھیلی، فوری طور پر یو اے ای نے ایک بیان جاری کر ایسے دعووں کو بے بنیاد ٹھہرا دیا۔ یعنی سفارتی سطح پر گھمسان شروع ہو گیا ہے۔ دراصل اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے دعویٰ کیا ہے کہ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے 'ا? پریشن روریننگ لاین' کے دوران خفیہ طریقے سے یو اے ای کا دورہ کر صدر شیخ محمد بن زاید النہیان سے ملاقات کی۔ اسرائیل اس ملاقات کو ایک بڑا دفاعی معاہدہ اور تاریخی کامیابی قرار دے رہا ہے، لیکن یو اے ای نے ان دعووں کو پوری طرح سے جھوٹ پر مبنی اور بے بنیاد بتاتے ہوئے خارج کر دیا ہے۔ اس مبینہ خفیہ دورے کی جانکاری سب سے پہلے بدھ کی دیر شب اسرائیلی وزیر اعظم دفتر کی طرف سے جاری ایک بیان سے ملی۔ اس کے فوراً بعد وزیر اعظم کے آفیشیل سوشل میڈیا ہینڈل سے دعویٰ کیا گیا کہ اس دورہ نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کا ایک نیا باب کھول دیا ہے۔ اسرائیلی پی ایم او کا بیان سامنے آنے کے تقریباً 3.30 گھنٹے بعد ہی یو اے ای کی وزارت خارجہ نے ان دعووں کو سرے سے خارج کر دیا جن میں بنجامن نیتن یاہو کی صدر النہیان کے ساتھ مبینہ خفیہ ملاقات کی بات کہی گئی تھی۔ یو اے ای نے ایک آفیشیل بیان جاری کر واضح کیا کہ اسرائیل کے ساتھ اس کے تعلقات 'ابراہم معاہدہ' کے تحت پوری طرح شفاف ہیں اور خفیہ دورہ یا فوجی تعاون سے جڑی ایسی خبریں پوری طرح بے بنیاد و غیر منطقی ہیں۔ یو اے ای کے اس بیان کے بعد یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ اسرائیل نے اتنا بڑا جھوٹ کیوں بولا؟ یا پھر یو اے ای کچھ چھپانے کی کوشش کر رہا ہے؟ کیا نیتن یاہو اور النہیان کی ملاقات ہوئی ہے؟ واضح رہے کہ گزشتہ کچھ سالوں میں یو اے ای مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کے سب سے اہم شراکت دار کی شکل میں ابھرا ہے۔ ابراہم معاہدہ کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تجارت، تکنیک، سیاحت اور خفیہ جانکاری شیئر کرنے کا دائرہ بڑھا ہے۔ ایسے میں نیتن یاہو کے تازہ خفیہ دورہ میں اگر ذرا بھی سچائی ہے، تو اس کا مطلب یہی ہے کہ اب دونوں ممالک کے درمیان بات چیت عام سفارتی تعلقات سے کہیں آگے نکل چکی ہے۔

اسدِ نرم خو

کامران غنی صبا
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور

عصرِ حاضر کا انسان ایک ایسی تہذیبی کشمکش اور وجودی کرب کا شکار ہے جہاں مادی ترقی کی چکا چوند نے اس کے داخلی سکون کو غارت کر دیا ہے۔ قدریں پامال ہو رہی ہیں اور انسان اپنی ہی شناخت کے تعاقب میں سرگرداں ہے۔ عظیم سائنس داں البرٹ آئن اسٹائن نے آج سے تقریباً ایک صدی قبل اپنے دوست ہنریش زینگر کو ایک خط میں لکھا تھا:

All of our exalted technological progress, civilization for that matter, is comparable to an axe in the hand of a pathological criminal.

(ہماری یہ تمام تر مایہ ناز تکنیکی ترقی، بلکہ فی الحقیقت پوری انسانی تہذیب، ایک ایسے کلہاڑے کی مانند ہے جو کسی سفاک مجرم کے ہاتھ میں تھما دیا گیا ہو۔) مشہور مغربی مفکر اور ادیب ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ (T.S Eliot) نے اسی نفسیاتی کیفیت اور عصری خلا کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا تھا:

Where is the wisdom we have lost in knowledge
Where is the knowledge we have lost in information

(کہاں گم ہوگئی وہ حکمت جسے ہم نے علم کی نذر کر دیا؟ اور کہاں کھو گیا وہ علم جسے ہم نے معلومات کی بھیڑ میں گنوا دیا؟) یہ دونوں اقوال اس ذہنی انتشار کی نشاندہی کرتے ہیں جہاں انسان کے پاس معلومات تو بہت ہیں مگر وہ بصیرت سے محروم ہو چکا ہے۔ اسی نفسیاتی گھٹن اور روحانی تشنہ لبی کے دور میں اسد رضوی کی شاعری ایک ایسی صدا بن کر ابھرتی ہے جو انسان کو اس کے اصل مرکز اور فطری اقدار کی طرف واپس بلاتی ہے۔ ان کا کلام اس عصری کرب کا مداوا ہے جو معاشرتی ناہمواریوں اور داخلی ٹوٹ پھوٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اسد رضوی کی غزلوں میں جہاں ہمیں عہدِ رواں کی تلخیاں ملتی ہیں، وہیں ان کے ہاں ایک ایسی عارفانہ تسلی بھی موجود ہے جو قاری کو مایوسی کے گرداب سے نکال کر اس کے ہاتھ میں امید اور صبر کی قندیل تھماتی ہے۔ سید اسد علی جنہیں دنیا اسد رضوی کے نام سے جانتی ہے، سے میرا تعلق صرف ادبی نہیں بلکہ قلبی اور خاندانی بھی ہے۔ مجھے یاد ہے جب میں انٹرمیڈیٹ کا طالب علم تھا، سمستی پور ریلوے کے زیرِ اہتمام منعقدہ ایک آل انڈیا مشاعرے میں، جہاں مجھے پہلی بار بشیر بدر کو سامنے سے سننے کا موقع ملا تھا، وہیں والد محترم ڈاکٹر ریحان غنی نے پہلی بار اسد رضوی صاحب سے میرا تعارف کروایا تھا۔ اسد صاحب کا مشفقانہ انداز اور ان کی دعاؤں کا لمس آج بھی میرے فکری سفر میں زادِ راہ ہے۔ ان کی شخصیت کی رواداری اور تہذیبی شائستگی کا عکس ان کے لائق فرزند رومان رضوی کی صورت میں بھی نظر آتا ہے، جو نجف (عراق) میں مقیم ہیں اور خود بھی ایک صاحب اسلوب شاعر اور سلجھے ہوئے مقرر ہیں۔ اسد رضوی کی شاعری کا ایک اہم ترین پہلوان کا وہ مسلکی اور روحانی ایقان ہے جو ان کے فن کو تقدس کی بلندیوں پر لے جاتا ہے۔ ان کی فکر کا محور کربلائی استعارات ہیں، جو ان کے نزدیک محض تاریخی نوحہ نہیں بلکہ حق و صداقت کا ابدی منشور ہیں ۔

اگر رونا ہے تو رونے کی خاطر
حسین ابنِ علی کا غم بہت ہے

یہ ایک دانشورانہ اعلان ہے کہ انسانی دکھوں کی کائنات میں غمِ حسینؑ وہ آفاقی غم ہے جو انسان کو چھوٹے دکھوں سے نجات دلا کر ایک بڑے مقصد سے جوڑ دیتا ہے۔ ان کے ہاں پیاس کا فلسفہ اس شبیری روایت کا تسلسل ہے جہاں دریا کی موجیں بھی شانِ تشنگی کے سامنے بے وقعت ہوجاتی ہیں:

ہماری تشنگی دریا کنارے
اسدؔ شبیر بنتی جارہی ہے
اسدؔ اسی کو زمانہ حسین کہتا ہے
کہ کربلا ہو مگر لب پہ تشنگی نہ ملے

ان اشعار میں وہ جس مثالی کردار کی جستجو کرتے ہیں، وہ آج کے یزیدی نظامِ اخلاق میں ایک ناپید شے بن چکا ہے۔ ان کے نزدیک حق کا ثانی ڈھونڈنا ایک ایسا کٹھن عمل ہے جو انسان کو اپنی ذات کے احتساب پر مجبور کرتا ہے:

دیکھئے تو اک نہیں مل جائیں گے لاکھوں یزید
ڈھونڈنے سے بھی نہیں شبیر کا ثانی ملے

اسد رضوی کی شاعری میں اخلاقی بلندی اور کسرِ نفسی کا وہ عنصر غالب ہے جو شہرت کی عارضی دیواروں کی بجائے کردار کی چٹان تعمیر کرنے پر اصرار کرتا ہے۔ وہ اس سائنسی حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ جو چیز جتنی تیزی سے ابھرتی ہے، اسی تیزی سے مٹ بھی سکتی ہے، اس لیے وہ بارگاہِ ایزدی میں شہرت کو ثبات عطا کرنے کی التجا کرتے ہیں۔ ان کا فلسفۂ عشق بھی کوئی سطحی جذبہ نہیں بلکہ ایک ایسا معیارِ بندگی ہے جس کے بغیر زندگی کی معتبری کا تصور محال ہے ۔

شہرت کی یہ ریت تو ڈھ بھی سکتی ہے
شہرت کو چٹان بنادے یا اللہ
کسی بھی طرح زمانے میں معتبر نہ ہوئی
وہ زندگی جو ترے عشق میں بسر نہ ہوئی

انسانی نفسیات اور زندگی کی ناپائداری کا ادراک ان کے اشعار میں ایک حکیمانہ رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ انسانی خواہشات کا لامتناہی سلسلہ دراصل اس کی مختصر زندگی کے ساتھ ایک مذاق ہے۔ وہ سماج میں رچی بسی خودستائی اور جھوٹی رہبری کے بتوں کو اپنے جذبۂ صداقت کی شمشیر سے پاش پاش کر دیتے ہیں ۔

عبث ہے خواہشوں کو طول دینا
کہ جب یہ زندگی ہی مختصر ہے
اٹھائے پھرتے ہیں سب رہنمائی کا پرچم
جسے بھی دیکھو پیمبر دکھائی دیتا ہے

نفسیاتی اعتبار سے اسد رضوی کا کلام انسانی لاشعور کی گہرائیوں میں اتر کر ان کیفیتوں کو زبان دیتا ہے جنہیں عام طور پر بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کا ایک شعر انسانی تعلقات اور یادوں کے بوجھ کی ایسی توجیہ پیش کرتا ہے جو جدید نفسیات کے "جذباتی ہیجان" (Emotional Overload) کے تصور سے قریب ہے ۔

ہم تمہیں سوچ لیں کچھ دیر تو پاگل ہو جائیں
ہم تمہیں دیر تلک یاد نہیں رکھ سکتے

یہاں شاعر محبوب کو بھولنے کی خواہش نہیں کرتا، بلکہ اپنی نفسیاتی بقا کے لیے یادوں کی شدت سے بچنے کی ایک ڈھال تلاش کرتا ہے۔ یہ یاد کی وہ انتہا ہے جہاں شعور اور لاشعور کے درمیان فاصلہ ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح وہ شہرت کے ہنگاموں میں گم ہونے کی بجائے تنہائی کے اس سکون کو ترجیح دیتے ہیں جہاں انسان خود اپنی ذات سے ہم کلام ہو سکے ۔

شہرت ملی تو چین بھی لٹتا رہا مرا
کتنا سکون کل مری تنہائیوں میں تھا
نہ روشنی کا تردد نہ دکھ اندھیرے کا
سکون ہے تو غریبوں کے آشیانے میں

اسد رضوی کے کلام میں معاشرتی دانائی اور حالات کے جبر کے خلاف ایک خاموش مگر موثر حکمتِ عملی دکھائی دیتی ہے۔ وہ سخت گیری کے بجائے لچک اور اخلاق کے ذریعے تبدیلی کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک اصولوں کی سختی اگر انسانی بقا کے خلاف ہو جائے تو وہاں فکر کی تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ ان کا یہ عارفانہ مشاہدہ ملاحظہ ہو ۔

سخت حالات میں بھی ہنستے ہنساتے رہیے
حسنِ اخلاق سے قسمت بھی بدل جاتی ہے
ٹوٹ جاتے ہیں اسدؔ سخت اصولوں والے
حسبِ حالات شریعت بھی بدل جاتی ہے

ان کی شاعری میں جہاں فکری گہرائی ہے، وہاں جمالیاتی حظ اور تغزل کی شگفتگی بھی اپنی پوری تابانی کے ساتھ موجود ہے۔ وہ فطرت کے مناظر کو انسانی وارداتِ قلبی کے ساتھ اس طرح جوڑ دیتے ہیں کہ ایک سماں سا بندھ جاتا ہے:

لی فرطِ مسرت سے برسات نے انگڑائی
جب چاند سے چہرے پر کالی سی گھٹا چھائی

اسد رضوی کی بصیرت جغرافیائی اور مذہبی سرحدوں سے ماورا ہو کر انسانیت کے اس مشترک درد کو محسوس کرتی ہے جہاں عبادت کا تصور محض ظواہر تک محدود نہیں رہتا۔ وہ کائنات کی عارضی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے ایک ایسے ابدی مقام کی جستجو میں ہیں جو روز و شب کے اس چکر سے بلند ہو:

صنم مسجدوں میں بھی پوجے گئے ہیں
جبیں مندروں میں جھکائی گئی ہے
اس گھروندے کو کیا سجاؤں میں
روز دو روز کا ٹھکانہ ہے

اسد رضوی کی شاعری دراصل ان کے سیدھے سچے اور پاکیزہ جذبات کا ایک فطری اظہار ہے۔ وہ خیال اور اسلوب دونوں ہی سطح پر کسی بھی قسم کے تصنع، بناوٹ اور لفظی بازی گری سے کوسوں دور دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے ہاں تکلف کی جگہ وہ سادگی اور سچائی پائی جاتی ہے جو براہِ راست قاری کے دل پر اثر کرتی ہے۔ جس طرح ان کی گفتگو اور شخصیت میں ایک دھیما پن اور تہذیبی شائستگی ہے، ٹھیک اسی طرح ان کا کلام بھی دل میں آہستہ آہستہ اور گہرائی تک اتر جاتا ہے۔ وہ اپنے دور کے بڑے سے بڑے فلسفے اور نفسیاتی الجھن کو بھی انتہائی عام فہم اور دلنشیں پیرائے میں بیان کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ یہ سادہ بیانی ہی ان کے فن کا سب سے بڑا حسن ہے۔ ان کے اشعار بنا کسی حجاب کے، سیدھا روح سے مکالمہ کرتے محسوس ہوتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ان کی شاعری ان کی اپنی سچی شخصیت کا ہی ایک روشن آئینہ ہے۔

ہندوتوا نے ہندوؤں کو صدیوں پیچھے کر دیا

بے نام گیلانی

سنتے آئے ہیں کہ مذہب کا انسانی معاشرے اور انسانی زندگی میں بہت ہی اہم کردار ہے۔ کیونکہ مذہب ہی وہ شئے ہے جو انسانوں کو منفی عمل سے دور رکھتی ہے۔ دنیا کا خواہ جو بھی مذہب ہو وہ انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ امن وسکون کا پیغام دیتا ہے، محبت اور بھائی چارے کا درس دیتا اور معاشرے میں انسانوں کو ایک دوسرے سے جوڑ کر رکھتا ہے۔ مذہب ہی انسانوں کو ایک منظم زندگی جینے کی تلقین کرتا ہے اور مذہب ہی انسانوں کو اصول وضوابط کے مطابق جینے کی راہ فراہم کرتا ہے۔ بالسبب یہ کہ مذہب خود ہی اصول وضوابط طئے کرتا ہے۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ جس نے مذہب کے مطابق زندگی بسر کی در اصل اس نے ہی زندگی جینے کی طرح جیا۔ ورنہ جو لوگ مذہب سے عاری ہیں ان کی زندگی ان جانوروں کی سی ہے جو عقل وفہم و فکر سے محروم ہیں۔ ایسے انسانوں سے نہ معاشرے کو کوئی توقع رکھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی دنیا کو۔ یہ وطن عزیز کی خوش بختی ہے کہ یہاں کئی طرح کے فطری مزاجب مروج ہیں اور لوگ انہیں اختیار کر کے فطری زندگی جی رہے ہیں جن میں سلیقہ بھی ہے طریقہ بھی ہے اور طریقت وعبودیت بھی۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ دنیا کب کا جہنم بن گئی ہوتی اور ہر انسان سرشار ہوتا۔ اب اسے شومئی تقدیر پر ہی پر محمول کیا جائے گا کہ ارض ہند پر مذہب کو اختلاف وعناد کی بنیاد بنا دیا گیا ہے۔ وہ مذہب جو اتحاد و اتفاق کا درس دیتا رہا ہے اسے قتال وخونریزی کا جواز بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ حقیوت میں مذہب کی یہ حیثیت ہو کر رہ گئی ہے کہ اب قوی ایمان والے بھی اس کے نام سے خوفزدہ نظر آرہے ہیں۔ مذہب کا معاصر عہد میں جتنا غلط استعمال وطن عزیز میں ہو رہا ہے اتنا غلط استعمال تاریخ عالم میں کبھی کہیں نہیں ہوا۔ حالانکہ ماضی قدیم میں بھی اس ملک پر برہمن واد کا غلبہ رہا ہے۔ تاہم یہ عالم نہیں رہا جو آج ہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ پہلے برہمن سماج راست طور پر حکمرانی پسند نہیں کرتا تھا۔ شاید وہ لوگ عوام پر راست طور پر حکمران ہونا پسند نہیں کرتے تھے۔ بلکہ ان کا مقصد شاہوں کو اپنے قدموں میں جھکانا رہا۔ چنانچہ برہمنوں نے کبھی راست طور پر عنان حکومت نہیں سنبھالی لیکن بصورت اعلیٰ مشیر کار سدا حکمرانوں کو اپنے قدموں میں رکھا۔ اس طرح وہ ذمہداریوں سے آزاد رہے اور بھر بھر کر اپنی جھولیاں بھرتے رہے۔ خواہ بعد میں ان حکمرانوں کا جو بھی حال ہوا ہو۔ سن 1923 سے برہمنوں نے شکونی ماما اور نارد منی کا کردار ادا کرنا شروع کر دیا۔ پہلے تو سورنوں کو شودروں کے خلاف خوب خوب ورغلایا اور معاشرے میں شودروں کی کوئی حیثیت ہی نہیں رکھی۔ برہمنوں نے شودروں کے گلے میں غلامی کا تمغہ ڈال دیا۔ شاستروں کا حوالہ دے کر اس قوم کو اچھوت ثابت کئے رکھا اور معاشرے میں رہنے کے نااہل قرار دیئے رکھا۔ یہ سب وطن عزیز میں ہندوتوا یا پھر دوسرے لفظ میں برہمن واد کے تحت عمل پزیر ہوا۔ جس کے باعث برہمنوں اور سورن، ویشیہ اور شودروں کو معاشرے میں رہنے کے لائق ہی نہیں گردانتے ہیں۔ اس طرح ان لوگوں نے ایک جمہوری ملک کے شہری کو دوئم درجے کا شہری بنا کر رکھ دیا ہے اور یہ ہندوتوا والے خود کو وطن پرست کہتے تھکتے نہیں ہیں۔ اب قابل غور امر یہ ہے کہ ان قوم پرستوں میں کیا ذرہ برابر بھی صداقت ہے۔ دوسری جانب یہ ہندو ہردیئے سمراٹ بنے پھرتے ہیں۔ کوئی کہے یا نہ کہے لیکن زور زبردستی یہ خود کو تسلیم کروانے پر مصر ہیں۔ ان نام نہاد ہندو ہردیئے سمراٹ کے باعث ہندیوں کو جتنا نقصان سے دوچار ہونا پڑا ہے اتنا تاریخ میں کبھی نہیں ہوا۔ ان ہندوتوا وادیوں کے باعث ہی ہندو لوگ برق رفتاری سے اپنا دھرم پریورتن کر رہے ہیں۔ یہ ہندوتوا کے ٹھیکیدار ہندوستان کو صدیوں پیچھے لے جا رہے ہیں۔ یعنی اس عہد میں لے جا رہے ہیں جب آریہ کی تشریف آوری ہندوستان میں ہوئی تھی۔ جہاں سے برہمن واد کا آغاز ہوا تھا۔ یہ ہندوتوا کی تلخ حقیقت ہے کہ یہ اپنوں یعنی ہندیوں کے نہیں ہوئے۔ برہمنوں نے ان کا صرف استعمال کیا ہے اور سورنوں نے استبداد۔ برہمنوں نے سارے اختیارات صرف خود کے لئے مختص کر رکھا ہے۔ اپنے اسی مقصد کے حصول کے لئے عام ہندیوں کو تعلیم کے حق سے محروم رکھا۔ اج بھی ان کی وہی قدیم روش ہے۔ جب سے بی جے پی کی حکومت تشکیل پائی ہے ارض ہند پر کم وبیش نوے ہزار تعلیم گاہیں بند ہو چکی ہیں اور لاکھوں میخانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ یہ برہمن وادیوں کا ہندیوں سے منافقانہ رویہ ہے۔ تعلیمی ادارے اس لئے بند کیے گئے کی پڑھ لکھ کر عام ہندو بیدار نہ ہو جائے اور اپنی اس بیداری کی بنیاد پر سرکاری نوکری نہ طلب کرنے لگیں۔ ہندوتوا والوں کی قدیم زمانے سے یہی نیت رہی ہے کہ ویشیہ اور شودر ان کے غلام بنے رہیں۔ لیکن وقت تغیر پسند ہے۔ اب ویشیوں اور شودروں میں بڑی برق رفتاری سے بیداری آرہی ہے۔ اب یہ لوگ برہمنوں اور سورنوں کی غلامی کو تیار نہیں ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ برہمنوں کے قائم دیوی دیوتا کی پوجا بھی اب ان کو

گوارا نہیں ہے۔ چناچہ اب یہ کامل طور پر ہندوتوا مخالف رویہ اختیار کئے ہیں۔ اب شودر جی حضوری سے احتراز برتتے ہوئے خود انتظامیہ اور محکمہ تحفظ میں جا رہے ہیں جس سے برہمن اور سورنوں کے قدموں تلے سے زمین کھسکتی جا رہی ہے۔ اب ویشیہ تو چھوڑیئے شودر مساوی حقوق واقتدار کے حامی ہیں۔ اس کے لئے قومی طور پر جد و جہد جاری ہے۔۔ اگر یہی حال جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب ترقی کے معاملے میں یہ شودر سورنوں پر سبقت لے جائیں۔ کیونکہ شودروں کی ترقی میں ریزرویشن بھی بہت بڑا معاون ہے۔ بلا شبہ آج بھی تمام دفاتر میں سورنوں اور برہمنوں کی اکثریت ہے۔ لیکن جس رفتار سے ان ویشیہ خصوصاً شودر حصول تعلیم کو اپنی زندگی کا مقصد عین بنائے ہوئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب دفتروں میں سورنوں اور برہمنوں کی اکثریت آئندہ ایک دہائی میں بہت زیادہ متاثر ہونے والی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اب دفتروں میں شودر سورنوں اور برہمنوں پر سبقت حاصل کر لیں۔ اگر واقعی ایسا ممکن ہو گیا تو ہندوستان کا معاشرتی خد و خال بالکل تبدیل ہو جائے گا۔۔ یہ بھی ممکن ہے کہ معاشرے کی رگوں میں انتقامی زہر سرایت کر جائے۔ اگر ایسا ہوا تو ممکن ہے کہ نہ جانیں محفوظ رہ جائیں گی اور نہ ہی عزت و ابرو۔ یہ تمام عمل پزیر ہونے والے عمل برہمن وادیوں کی نگاہ میں منفی عمل ہیں۔ کیو کہ اس سے ان کی قدیم روایات کو خطرہء لاحق پیدا ہو رہا ہے۔ اندھ وشواس کو خطرے کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ یعنی ان کی غیر آئینی حکومت کے آخری ایام آ چکے ہیں۔ اس طرح ان کی قابل نفرین لوگوں کی خون پسینے کی آمدنی پر عیاشیوں کے دن لدنے والے ہیں۔ یہ امر ان کے لیے بہت پریشانیوں کا سبب ہے۔ اب تو نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ شودر ترقی کی اس بلندی تک رسائی حاصل کر رہے ہیں جہاں تک پہنچنے کا تصور بھی یہ برہمن نہیں کر سکتے۔ اب برہمنوں اور سورنوں کا معاشرے میں وہ رعب و دبدبہ بھی نہیں رہا جو آج سے ایک صدی یا نصف صدی قبل تھا۔ اس کا سبب ان کی وہ حرکات وسکنات ہیں جن کے باعث وہ معاشرے کی نگاہوں سے گرتے چلے گئے۔ معاصر عہد میں ان کی یہی قدر رہ گئی ہے کہ ایسے لوگ زندانوں کے در و دیوار کی زیب و زینت بنے بیٹھے ہیں اور عوام کی زبانوں پر ان کے ناموں کی دشنامیاں بہت وسیع پیمانے گردش کر رہی ہیں۔ یہ ہندوتوا کی وہ عظیم ہستیاں ہیں جن کی کبھی معاشرے میں بہت ہی عزت ومنزلت تھی۔ یہ لوگ ہوجا کے لائق ہونا تسلیم کئے جاتے تھے۔ ہندوتوا نے ہندوؤں کو اس قعر جہالت میں ڈال دیا ہے جہاں سے نکلنا کار محال تھا۔ وہ اچھا ہوا کہ اب رفتہ رفتہ بیداری آ رہی ہے اور لوگ حقیقت سے آشنا ہو رہے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ یہ شاستروں کے علم سے دور رہے جبکہ برہمن انہی شاستروں میں الجھے پڑے رہے ہیں۔ شودر اور ویشیہ کے یہاں جدید علم اچکا ہے جو محض بھرم نہیں بانٹتا ہے بلکہ انسانوں کو آزادانہ زندگی جینے کا طور وطریقہ بتاتا ہے نیز زندگی کی حقیقت کا عرفان کراتا ہے۔ انسان کو دعوت فکر و تدبر دیتا ہے۔ شودر اور ویشیہ کی فہم میں یہ اچھی طرح آ چکا ہے کہ سارے دھارمک گرنتھ خود غرض اور گمراہ برہمنوں کی تخالیق ہیں۔ یہ سارے کے سارے انہوں نے صرف اپنے مفاد کو پیش نظر رکھ کر خلق کیا ہے۔ یہ برہمن ہمارے رہنما نہیں بلکہ صرف اور صرف استحصالی ہیں، عیاش ہیں اور جابر و ظالم ہیں۔ اب شودروں کی نگاہوں میں وہ عہد رقص کرنے لگا ہے جب ان کا وجود تمام تر توہین وتضحیک برداشت کرنے کے باوجود ان کا اپنا کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ صرف سورنوں اور برہمنوں کی خدمات کے لیے سمجھے جاتے تھے۔ ان کی خاتون خانہ ان کی عیاشیوں کا سامان تھیں۔ یہ برہمن اور سورن اتنے کم ظرف تھے کہ خواتین کے جسم پر ملبوسات کے بھی روادار نہیں تھے۔ وہ تو اللہ بھلا کرے مرد مجاہد ٹیپو سلطان کا جنہوں نے اس برہنگی پر پابندی عائد کر دی۔ ویسے اب شودروں کی خواتین تو برہنگی سے سے محفوظ ہو گئیں لیکن برہمن اور سورن معاشرے میں بالکل برہنہ ہو چکے ہیں۔ ان کی پرمپرا آج بھی جان لیوا ہے جس سے نجات حاصل کرنے کے لئے عام ہندو معاشرہ مسلسل کوشاں ہے۔ لیکن چونکہ ان برہمنوں نے اپنی قدیم پرمپرا کو استھا اور دھرم سے منسلک کر رکھا ہے۔ شائد یہی سبب ہے کہ ان قدیم اور فرسودہ پرمپراؤں کو خیر باد کرنے کی راہ میں عام ہندوؤں خصوصاً شودروں کو دشواری پیش آ رہی ہے۔ اسی باعث اس ترقی یافتہ وجدید ترین دور میں بھی یہ ہندو معاشرہ سندھ بھکتی کا شکار ہے اور روز افزوں تنزلی کی جانب گامزن ہے۔ چنانچہ چین اور روس و امریکہ یا دیگر مغربی ممالک کے مقابلے میں کم وبیش ایک صدی کی جے چلا گیا ہے اور یہاں کے حکمران اپنی چھاتی دکھا کر کہہ رہے ہیں کہ ہم تو رستم عالم ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ جس بھاری کو دکھا کر رستم عالم ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ اس بھاری کی ایک ایک پسلی عوام عالم کو نظر ارہی ہے۔

benamgilani@gmail.com

”رفتگاں و قائماں“: ایک تنقیدی جائزہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

محمد توحید اعظم اصل نام ہے لیکن اپنے قلمی نام ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ کے نام سے معروف ہیں۔ ان کی پیدائش 10 اگست 1958ء کو محلہ ذکی شہید، سہسرام میں ہوئی۔ وکالت کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ بہت سے سماجی و ادبی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ کی تصنیف ”رفتگاں و قائماں“ سہسرام کے حوالے سے ایک ایسی علمی و تحقیقی کاوش ہے جسے محض ایک کتاب نہیں بلکہ سہسرام (بہار) کی علمی، ادبی اور سماجی تاریخ کا ایک مستند انسائیکلوپیڈیا کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ ”اپنی بات“ کے تحت ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ لکھتے ہیں کہ اس کتاب میں، میں نے ان ’رفتگاں‘ کی فہرست شامل کی ہے جن سے میں نے کچھ سیکھا ہے یا صحبت سے فیضیاب ہوا ہوں۔ بطور نذرانہ عقیدت یہاں ان کا ذکر کیا ہے، کوئی لائف ہسٹری، سوانح عمری یا شخصی خاکہ نہیں لکھا ہے بلکہ ان کے عادات واطور، برتاؤ وسلوک سے جو عکس نکلا وہ میرے ذہن و دماغ نے اخذ کیا۔ ’قائماں‘ کی فہرست میں، میں نے ان شخصیتوں کو شامل کرنے کی کوشش کی ہے جو میرے اچھے عزیز ہیں، دوست ہیں، خیر خواہ ہیں۔ مجھ پر شفقت، محبت نچھاور کرتے رہتے ہیں، میرے لئے شجر سایہ دار ہیں اور شخص سے شخصیت بن گئے ہیں۔ یہ میرا ذاتی احساس ہے جسے صفحۂ قرطاس پر پیش کرنے کی کاوش کی ہے۔ ”حرفِ چند“ کے عنوان سے وصی حیدر اپنے تاثر میں لکھتے ہیں کہ موجودہ تصنیف شخصیات کا آئینہ اور ان کے عادات واطوار، برتاؤ وسلوک کا خاکہ اور تذکرہ بھی ہے جو ان کے منفرد اسلوب کو نمایاں کرتا ہے۔ خاص کر جو بات کرنے کا انداز اور سوچنے کا شعور ہے وہ اس کتاب میں موجود ہے۔ ہر آدمی کا خیال مختلف ہوتا ہے۔ ہر آدمی اپنے اپنے زاویۂ نگاہ سے کسی چیز کو دیکھتا اور پرکھتا ہے۔ وہ شخصیات جو اب اس دنیا میں نہیں ہیں مگر ان شخصیات سے ان کا گہرا تعلق رہا ہے اور ان سے فیضیاب ہوتے رہے ہیں، اسے صفحۂ قرطاس پر بکھیر دیا ہے۔ جو اہل شہر اس وقت بقید حیات ہیں ان کے حلقۂ یاراں میں قائم ودائم ہیں، ان کے ذکر میں بھی اپنے خاص طرز واسلوب کا مظاہرہ کیا ہے۔ توحید اعظم علیگ نے اس کتاب کے ذریعے سہسرام کی ان شخصیتوں کو زندہ کر دیا ہے جو وقت کی گرد میں اوجھل ہو رہی تھیں۔ انہوں نے ”رفتگاں“ (وہ جو رخصت ہو گئے) کا تذکرہ اتنی محبت سے کیا ہے کہ قاری کو محسوس ہوتا ہے جیسے وہ ان عظیم ہستیوں کے عہد میں سانس لے رہا ہو۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی اس کا دائرہ کار ہے۔ یہ صرف شعراء یا ادباء تک محدود نہیں، بلکہ اس میں، علماء اور صوفیاء، سیاسی و سماجی شخصیات، وکلاء اور ماہرین تعلیم اور مقامی مشاہیر کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ تنوع بتاتا ہے کہ مصنف نے اس کام کے لیے کتنا عرق ریزی سے مواد جمع کیا ہے۔ ایک ایڈوکیٹ ہونے کے ناطے توحید اعظم صاحب کے مزاج میں جو تحقیق اور ثبوت کی اہمیت ہے، وہ کتاب میں صاف نظر آتی ہے۔ انہوں نے صرف سنی سنائی باتوں پر اکتفا نہیں کیا بلکہ خاندانی شجروں، تاریخ وفات اور کارناموں کو دستاویزی شکل دی ہے، جو آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی حوالہ بن گئی ہے۔ کتاب کی زبان سادہ، سلیس، شگفتہ اور دلنشیں ہے۔ ”قائماں“ (وہ جو حال میں موجود ہیں) کے تذکرے میں انہوں نے جہاں ان کی خدمات کا اعتراف کیا ہے، وہیں سہسرام کے موجودہ علمی منظرنامے کی ایک روشن تصویر بھی پیش کی ہے۔ یہ کتاب مصنف کی اپنی مٹی (سہسرام) سے بے پناہ محبت کا ثبوت ہے۔ کسی بھی علاقے کی تاریخ کو محفوظ کرنا دراصل اس تہذیب کو مرنے سے بچانا ہوتا ہے۔ توحید اعظم علیگ نے یہ قرض بہت خوبصورتی سے چکانے کی کوشش کی ہے۔ کتاب میں شامل پہلا مضمون ”الحاج مولانا محمد میاں کامل سہسرامی“ کے عنوان سے ہے۔ ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ لکھتے ہیں کہ مولانا کے بیٹھ والے کمرہ میں شہر و بیرون شہر کے لوگ موجود ملتے۔ محلہ کے لڑکے بھی اکثر ان کی بیٹھک میں جا کر باتیں سنتے۔ مولانا محمد کامل، اچھی وجیہ اور پرکشش شکل وصورت کے مالک تھے۔ داڑھی آدھی سفید، آدھی سیاہ، آنکھ پر گولڈن کلر کا چشمہ، فربہ بدن اور پنامہ سگریٹ کے شوقین تھے۔ توحید اعظم علیگ، مولانا اشفاق احمد ندویؔ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ مولانا اشفاق احمد جیسے لوگ برسوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بعض خاص شخصیتوں میں خاص ذہن اور صلاحتیں ڈال دیتا ہے جو اپنے ارادوں میں مضبوط اور دھن کے پکے ہوتے ہیں اور راستہ کی ہر رکاوٹ کا سامنا کرتے ہوئے مقصد حیات کی جستجو میں لگے رہتے ہیں۔ مولانا کے ملنے کا انداز ایسا دل پذیر ہوتا کہ ہر چھوٹا بڑا ان سے متاثر ہو جاتا۔ جہاں بھی رہتے، مختصر مدت میں ہی اپنا وسیع حلقہ قائم کر لیتے۔ جو بھی ان سے ملتا، ان کے اعلیٰ اخلاقی ظرف کا مرید ہو جاتا۔ پروفیسر ڈاکٹر حسن آرزو سہسرام کے پہلے اردو زبان وادب کے فرد تھے جنہوں نے ڈی لٹ کی سند حاصل کی تھی۔ ان کی پہلی کتاب ”نئے معاشرے کا تنہا آدمی“ کے عنوان سے ہے، جو نفسیات کے موضوع سے متعلق ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر مظفر حسن عالی کئی تنقیدی وتحقیقی کتابوں کے مصنف تھے۔ انہوں نے قمر نعمانی سہسرامی کا شعری مجموعہ ”دامانِ فطرت“ کے نام سے مرتب کر کے شائع کرایا تھا۔ ان کی مشہور کتاب ”قمر نعمانی: شخصیت اور فن“ ہے۔ الحاج ڈاکٹر واجد علی سہسرامی کی خوبیوں کو بیان کرتے ہوئے ایڈوکیٹ توحید اعظم لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر واجد علی کی پوری زندگی دین اسلام کی سرفرازی اور تحریک اسلامی سے وابستگی میں گزری۔ اپنے آپ کو تحریک اسلامی کے کارکن کی حیثیت سے لوگوں کو دعوت دین کے لئے متحرک کیا کرتے تھے۔ اپنے میڈیکل کے پیشے میں بے انتہا مصروف ہونے کے باوجود وقت نکال کر اسٹڈی سرکل ہوتے اور کبھی کبھی قرآن وحدیث کا درس خود بھی دیا کرتے تھے۔ خلیفہ اظہر علی انصاری کے کارناموں کا تذکرہ ایڈوکیٹ توحید اعظم اس طرح کرتے ہیں: ”اظہر علی انصاری غریب مگر دل و دماغ کے امیر تھے۔ شہر میں بڑے بڑے رؤسا موجود تھے۔ زمیندار وصاحب ثروت وصاحب مکان بھی تھے مگر جب رہنماؤں کو کھانا کھلانے کی باری آتی تو لوگ بغلیں جھانکنے لگتے۔ مگر اظہر علی انصاری بڑی خندہ پیشانی سے اپنے گھر پر لے جا کر دعوت کا اہتمام کر دیتے تھے۔ ”الحاج منیر الدین جراح“ کے بارے میں ایڈوکیٹ توحید اعظم لکھتے ہیں کہ حاجی منیر الدین عرف منیر جراح نے طب، حکمت یا جراحی کی ڈگری کسی ادارہ سے حاصل نہیں کی تھی اور نہ ہی ان کی تیسری نسل کے موجودہ معالج کے پاس باضابطہ کوئی میڈیکل کی سند ہے۔ شہر میں منیر الدین، جراحی کے بابا تھے۔ پوری زندگی کرتا اور لنگی میں ملبوس رہے۔ مزاج قلندرانہ اور فقیرانہ تھا۔ اللہ نے منیر جراح کے ہاتھ میں مکمل شفایابی بخشی تھی۔ ایڈوکیٹ توحید اعظم نے اس کتاب میں ویسی شخصیتوں کا بھی تذکرہ کیا ہے جو ابھی باحیات ہیں۔ ایسی شخصیتوں میں ایک نمایاں شخصیت کا نام پروفیسر ایس۔ کے۔ جبیں ہے۔ وہ اردو کی معروف ادیبہ، مفکر، محقق، مترجم وصحافی ہیں اور اس وقت درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔ خاندانی اور وضعدار شخصیت کی حامل ہیں۔ لباس، پہناوا مشرقی تہذیبی اقدار کی پہچان کے ساتھ بات کرنے کے سلیقہ و اخلاق کی آمیزش سے بڑے چھوٹے سبھی پر اثر پڑنا لازمی ہو جاتا ہے۔ شاہد جمیل کا شمار عصر حاضر کے ان مقتدر قلم کاروں میں ہوتا ہے، جن کا تعلق سہسرام سے ہے اور انہوں نے اردو ادب خاص طور پر تنقید اور تحقیق کے میدان میں اپنی ایک منفرد شناخت بنائی ہے۔ موصوف ایک سنجیدہ فکر نقاد اور محقق کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں کلاسیکی رچاؤ اور جدید تناظر کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ انہوں نے ایک جاسوسی ناول ”آدم خور انسان“ لکھ کر عصائے موسیٰ کی طرح ادبی جادوگروں کے ہجوم میں پھینکا۔ یہ ناول اس دور میں منظر عام پر آیا جب وہ محض انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ ”مفتی آفتاب عالم ندوی“ کی صلاحیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ لکھتے ہیں کہ مولانا آفتاب عالم ندوی مادہ اور روحانیت دونوں کے مرکب ہیں۔ خدا سے تعلق اور اس کی بندگی کا شعور ہی انسان کی روحانی غذا ہے، اسی لئے اسے روحانیت کہا جاتا ہے اور انسان کی جسمانی ضروریات کی تکمیل مادی چیز سے ہوتی ہے، اسی لئے اسے مادہ کہا جاتا ہے۔ مفتی آفتاب عالم ندوی کی زندگی کا مشاہدہ کرنے سے یہی رائے قائم ہوتی ہے۔ یہ خود بھی قرآن وسنت پر عمل پیرا ہیں، اطاعت وعبادات میں مشغول ومنہمک رہتے اور ادارہ کے طالب علموں کو بھی اس کا حکم دیتے ہیں۔ ڈاکٹر اے۔ کے۔ علوی کا تعلق بھی سہسرام (بہار) سے ہے۔ راقم الحروف کے تعلقات بھی ان سے استوار ہیں۔ وہ نہایت مخلص انسان ہیں۔ موصوف ایک ماہر تعلیم، سماجی وملی رہنما کے طور پر اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ انہوں نے قومی، سماجی اور ملی رہنما کے طور پر جو شہرت حاصل کی ہے وہ بہت کم لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔ ایم۔ اے (اردو) اور پی ایچ۔ ڈی کرنے کے بعد درس وتدریس کے پیشے سے منسلک ہو گئے۔ ”ظفر پیامی: حیات اور خدمات“ کے موضوع پر مقالہ لکھ کر ڈاکٹر اعجاز علی ارشد کی نگرانی میں پی ایچ۔ ڈی مکمل کی۔ ادبی خدمات کے لئے انہیں بہت سے اعزازات وانعامات سے نوازا گیا۔ موصوف ان خوش نصیب لوگوں میں ہیں جنہیں صدر جمہوریہ ہند نے ”شہروند ممتاز“ کی سند امتیاز سے نوازا۔ موصوف کی گفتگو میں سادگی، نرمی اور شگفتگی پائی جاتی ہے۔ ان سے گفتگو کرنے کے بعد ہر کوئی ان کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر سرور عالم ندوی کے متعلق مصنف لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر ندوی کئی سرکاری اداروں، مشاورتی کمیٹی، بورڈ وغیرہ میں نامزد ہیں۔ مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کی ایڈوائزری کمیٹی کے ممبر ہونے کے علاوہ دیگر کئی یونیورسٹیوں کی کمیٹی میں شریک ہیں۔ ڈاکٹر ندوی ہمیشہ نفیس لباس میں رہتے ہیں۔ شیروانی اور علی گڑھ پاجامہ زیادہ پسند ہے۔ تقریر ایسی کرتے ہیں جو عام آدمی کے ذہن میں سہل طور پر سما جائے۔ سرسید کی تعلیمی سرگرمیوں کا ان پر گہرا اثر ہے۔ ترنم کے شاعر مختار عالم خاں تخلص شگفتہ سہسرامی پر قلم فرسائی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ لکھتے ہیں کہ دور معلمی سے ہی مشاعروں کی زینت سمجھے جاتے رہے ہیں۔ خاصی مترنم آواز پائی ہے۔ جس مشاعرے میں جاتے ہیں، اپنی آواز کے بل پر چھا جاتے ہیں۔ مشاعرے میں موجود دیگر شعراء ان سے گھبراتے ہیں۔ شگفتہ سہسرامی سہرا بھی خوب گاتے ہیں۔ اگر کسی شادی کے موقع پر سہرا کا بھی نظم ہو تو وہ سہرا سنانے میں محفل لوٹ لیتے ہیں۔ کتاب کے آخری حصہ میں مصنف کا نسب نامہ اور چند ایسی تصاویر ہیں جنہیں فوٹو پروفائل کے عنوان سے سجایا گیا ہے۔ چند رنگین تصاویر نے کتاب کی معنویت میں چار چاند لگا دیا ہے۔ اس طرح ایڈوکیٹ توحید اعظم علیگ کی کتاب ”رفتگاں وقائماں“ تذکرہ نویسی کے باب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ یہ کتاب سہسرام کے ہر اس فرد کے گھر میں ہونی چاہیے جو اپنی جڑوں سے جڑنا چاہتا ہے اور ان لوگوں کے لیے بھی مشعل راہ ہے جو اپنے اپنے شہروں کی تاریخ مرتب کرنا چاہتے ہیں۔

رابطہ: 9431414808

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 17th May 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۷ مئی ۲۰۲۶ء

ورلڈ کپ فٹبال 2026: 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو پرتگال کی قیادت کریں گے

کولمبیا، ازبکستان اور کانگو کے ساتھ پری کوارٹر فائنل میں شامل

لزبن (پرتگال) 16 مئی: ورلڈ کپ 2026 کے لئے پرتگالی ٹیم کی کپتانی کریں گے 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو لیکن پرتگالی کوچ رابرٹو مارٹینیز کا کہنا ہے کہ جہاں تک عمر کا سوال ہے تو وہ صرف ایک عدد (نمبر) ہے اور ٹیم کا کپتان رونالڈو بالکل اسی طرح سے فٹ ہے جس طرح سے ٹیم کے دوسرے کھلاڑی فٹ ہیں۔ شمالی امریکہ میں پرتگال کے تینوں پری کوارٹر فائنل لیگ کے میچ دیئے گئے ہیں اور کرسٹیانو رونالڈو کے لئے یہ کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ ہے۔ رونالڈو جو اس وقت کلب اور انٹرنیشنل میچون میں اپنے 1000 گول کے قریب ہے اس نے اپنے کیریئر میں بہت سارے ریکارڈز بنائے ہیں پانچ مرتبہ 'بیلون ڈی اور'' ایوارڈ جیتے اور اس کے علاوہ یورپ کے ریکارڈ ساز کھلاڑیوں کے درمیان اس نے اپنی ایک منفرد تاریخ بنائی ہے۔ اگرچہ رونالڈو نے اپنی کپتانی اور نمائندگی میں دنیا بھر کے ایوارڈز جیتے، لیکن ورلڈکپ پر قبضہ نہ کرسکے اس مرتبہ وہ کیریئر کے آخری ورلڈکپ میں کھیل رہے ہیں اور یہ کہنا مشکل ہے کہ پرتگال کوئی حیرت انگیز کارنامہ انجام دے گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ پہلے ہی راؤنڈ کے بعد داغ مفارت دے جائے لیکن اس کے باوجود تمام لوگوں کا یہی خیال ہے کہ رونالڈو کی موجودگی جب تک ہے تب تک امید کی کرن باقی ہے اور خود رونالڈو کا یہ کہنا ہے کہ وہ کیریئر کے آخری ورلڈ کپ میں کچھ یادگار نتیجہ سامنے لاکر رخصت ہوں گے۔ رونالڈو نے قومی سطح پر کھیلتے ہوئے پرتگال کے لئے سب سے زیادہ 143 گول اسکور کئے اور وہ اس ورلڈ کپ میں اپنے انٹرنیشنل گول کی تعداد 150 تک پہنچانے کا عزم بنا کر ہے۔ اس ورلڈ کپ میں پرتگال کو ازبکستان، کولمبیا اور کانگو سے مقابلہ کرنا ہے ازبکستان ایک اچھی ٹیم ہے اور کولمبیا بے حد مضبوط ہے اور جہاں تک کانگو کا سوال ہے اس ٹیم کی مضبوطی اور استحکام کا اندازہ افریقی کھلاڑیوں کے جوش وخروش میں ہے۔ اور اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں افریقی فٹبالرز اس وقت دنیا کے بہترین کلبوں کا اثاثہ ہیں۔

ورلڈ کپ 2026: کیا لیان مباپے فرانس کی قیادت کریں گے
سینیگل، عراق اور ناروے کے ساتھ ہوگی پری کوارٹر فائنل میں ٹکر

پیرس (فرانس)، 16 مئی: 2026 ورلڈ کپ کے لئے فرانس نے ستاروں سے جڑی ٹیم کا اعلان کیا جب رئیل میڈرڈ کے فرانسیسی مڈفیلڈر ایڈورڈ کماونگا کو ٹیم میں حیرت انگیز طور پر شامل نہیں کیا۔ فرانس جو اس وقت فیفا رینکنگ میں ورلڈ نمبر ون (1) ٹیم ہے اس میں ورلڈ کپ اسکواڈ کی شمولیت میں ٹیم منیجر (ہیڈ کوچ) ڈیچیمپ ڈیڈیئر نے ان کھلاڑیوں کو شامل کرنے سے اجتناب کیا جو اس وقت کلب سائیڈ گیمس میں کامیاب تو رہے مگر ان کی کارکردگی بہت زیادہ بہتر نہیں رہی۔ فرانس کی ٹیم اس مرتبہ کیا لیان مباپے کی کپتانی میں کھیلے گی جس نے 2022 ورلڈ کپ قطر میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا تھا مباپے کے ساتھ عثمان ڈیمبیلے اور مائیکل اولائیز، مڈ فیلڈر اوریلین اور کانٹے ٹیم میں شامل ہو کر امریکہ روانہ ہوں گے اور ورلڈ کپ کے فرینڈلی میچوں میں حصہ لیں گے۔ ان کھلاڑیوں کے ہمراہ تھیو ہرنانڈیز اور نمبر ون گول کیپر مائیک ناگینن بھی شامل ہوں گے۔ ٹیم منیجر نے ایڈوارڈو کو 26 کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم میں شامل نہیں کیا ہے جبکہ وہ 2022 قطر ورلڈ کپ کی رنرز اپ ٹیم کا حصہ تھے۔ اس سیزن میں ایڈورڈو نے بہت ہی کم میچ کھیلے دوسرے وہ وقفے وقفے سے زخمی ہو کر ٹیم سے الگ رہے ہیں۔

فرانس ورلڈ کپ میچوں میں کھیلنے کے لئے بوسٹن جانے سے پہلے امریکہ کے دوسرے شہروں میں فرینڈلی میچوں میں ایوری کوسٹ اور شمالی آئرلینڈ سے کھیلے گا پھر ورلڈ کپ کے گروپ اے میں 16 جون کو پہلا میچ سینیگل، 22 جون کو عراق اور 26 جون کو ناروے کے ساتھ پری کوارٹر فائنل میچوں میں کھیلے گا۔ عثمان ڈیمبیلے کے لئے یہ کیریئر کا آخری ورلڈ کپ ہے۔ 2018 میں اس نے ٹیم کی قیادت کی تھی اور فائنل میں فرانس کو شکست دے کر ٹرافی پر قبضہ کیا تھا۔

آج آئی ایس ایل کے میچ میں ایسٹ بنگال اور موہن بگان کا مقابلہ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں جس میں ریاستی وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اور اس ڈربی میچ میں موہن بگان کے ناقابل فراموش عہدہ دار ٹوٹو بوس کو خراجِ عقیدت پیش کیا جائیگا۔

ویمن کرکٹ آل راؤنڈر سائرہ جبیں نے فیوچر اسٹار کا ایوارڈ جیت لیا

16 مئی: زمبابوے کے خلاف ناقابل شکست پہلی نصف سنچری جڑنے والی آل راؤنڈر سائرہ جبیں نے فیوچر اسٹار کا ایوارڈ حاصل کرلیا۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع چترال سے تعلق رکھنے والی 25 سالہ سائرہ جبیں کو پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی جانب سے منعقدہ خصوصی تقریب میں کپتان فاطمہ ثنا نے سائرہ جبیں کو خصوصی ایوارڈ دیا۔ اس موقع پر ٹیم مینٹور و ہیڈ کوچ وہاب ریاض، ٹیم منیجر عائشہ اشعر اور قومی ویمن کرکٹرز بھی موجود تھیں، زمبابوے کے خلاف سیریز کے پہلے میچ میں اپنا ڈیبیو کرنے والی سائرہ جبیں نے تیسرے میچ میں 32 گیندوں پر 8 چوکوں کی مدد سے آؤٹ ہوئے بغیر 50 رنز اسکور کیے تھے۔ معروف کیلاش قبیلے سے تعلق رکھنے والی سائرہ جبیں لاہور کے کینرڈ کالج میں زیر تعلیم ہیں، سائرہ جبیں ڈومیسٹک ویمن کرکٹ میں اسٹرائیکرز کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرچکی ہیں، سائرہ جبین ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں ڈیبیو کرنے والی پاکستان کی 59 ویں کھلاڑی ہیں۔

چیئرمین پی سی بی کو بھارت میں آئی پی ایل فائنل دیکھنے کا دعوت نامہ موصول

16 مئی: پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی کو بھارت میں ہونے والی آئی سی سی بورڈ میٹنگ اور آئی پی ایل فائنل کا

باضابطہ دعوت نامہ موصول ہو گیا ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے اجلاس رواں ماہ دو مراحل میں منعقد ہوں گے۔ پہلا اجلاس چیف ایگزیکٹو کمیٹی کا 21 مئی کو آن لائن ہوگا جبکہ بورڈ میٹنگ 30 اور 31 مئی کو بھارت کے شہر احمد آباد میں منعقد کی جائے گی۔

اجلاس میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فارمیٹ میں ممکنہ تبدیلیوں پر غور کیا جائے گا، جہاں موجودہ نظام کے تحت ہر سیریز میں کم از کم دو ٹیسٹ میچز کھیلنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ زمبابوے، آئرلینڈ اور افغانستان کو بھی اس چیمپئن شپ میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور آئے گی۔ بورڈ میٹنگ میں پاکستان کرکٹ بورڈ کی نمائندگی چیئرمین محسن نقوی کریں گے تاہم ان کی بھارت روانگی سے متعلق حتمی فیصلہ وزیرِ اعظم کی منظوری سے مشروط ہوگا۔

محمد عباس نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک اور سنگِ میل عبور کرلیا

16 مئی: سلہٹ: تجربہ کار پاکستانی فاسٹ بولر محمد عباس نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک اور بڑا سنگِ میل عبور کرلیا۔ بنگلہ دیش کے خلاف جاری دوسرے ٹیسٹ میچ میں محمد عباس بیرونِ ملک 100 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے پاکستان کے چند منتخب بولرز میں شامل ہو گئے ہیں۔

محمد عباس نے یہ کارنامہ اُس وقت انجام دیا جب انہوں نے میزبان ٹیم کے کپتان نجم الحسن شانتو کو وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ اس وکٹ کے ساتھ ہی انہوں نے بیرونِ ملک ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی 100 وکٹیں مکمل کرلیں۔ محمد عباس نے میچ میں شاندار بولنگ کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے بنگلہ دیشی اوپنرز محمود الحسن جوی اور تنزید حسن کو بھی آؤٹ کیا، جس سے میزبان ٹیم ابتدائی مشکلات کا شکار ہوگئی۔ 36 سالہ فاسٹ بولر یہ اعزاز حاصل کرنے والے پاکستان کے چھٹے فاسٹ بولر بن گئے ہیں، اس سے قبل یہ کارنامہ وسیم اکرم، وقار یونس، عمران خان، محمد عامر اور عمر گل انجام دے چکے ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ بیرونِ ملک ٹیسٹ کرکٹ میں ان کی بولنگ اوسط 23.02 رہی ہے جو ان تمام بولرز میں سب سے بہتر قرار دی جارہی ہے جنہوں نے 100 سے زائد وکٹیں حاصل کی ہیں۔

اب تک محمد عباس 51 اننگز میں 109 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کرچکے ہیں جن میں سے صرف 9 وکٹیں پاکستان میں حاصل ہوئیں جبکہ باقی تمام وکٹیں بیرونِ ملک حاصل کیں۔ گزشتہ میچ میں بھی انہوں نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے 6 وکٹیں حاصل کی تھیں اور سیریز کے آغاز سے ہی بنگلہ دیشی بیٹنگ لائن کو مشکلات میں ڈال رکھا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804